Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 65 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 8th March, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۷ رمضان ۱۴۴۶ھ ● سنیچر، ۸ مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

کرناٹک کی کانگریس حکومت نے قبرستان اور وقف جائیدادوں کے لیے کھولا خزانہ، دیگر اقلیتی طبقات کو بھی دی خوشخبری

کرناٹک 7 مارچ: کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے جمعہ کے روز ریاست کا بجٹ پیش کیا جس میں اقلیتی طبقہ پر خصوصی توجہ دی گئی۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ دیگر اقلیتی طبقات کو بھی ریاست کی کانگریس حکومت نے خوشخبری سنائی ہے۔ مسلم طبقہ کے لیے اس بجٹ میں ایک اہم بات یہ موجود ہے کہ ریاستی حکومت نے وقف جائیدادوں کی مرمت، تعمیر نو اور مسلم قبرستانوں کے بنیادی ڈھانچوں کے تحفظ کے لیے 150 کروڑ روپے کی رقم کو منظوری دی

..........باقی صفحہ 02 پر

بنگلہ دیش میں ”خلافت“ طرز کی اسلامی ریاست بنانے کی پکار ڈھاکہ میں پولس نے جہادیوں کے حوصلے کو پست کر ڈالا

ڈھاکہ 7 مارچ: بنگلہ دیش میں اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) کے طرز پر جحیت تحریر نے خلافت کے لئے پکار لگائی۔ جمعہ کے بعد ڈھاکہ میں بنیاد پرستوں نے راستے بھر میں انبوہ بھیڑ لگائی۔ ”نیا“ بنگلہ دیش جو اس وقت بدامنی وتشدد کے ماحول میں گھرا ہوا ہے یہ اس کی منہ بولتی تصویر ہے۔ گرچہ جنگی وتشدد مچانے والی اس میٹنگ کو منتشر کرنے کے لئے پولس اہلکاروں نے ٹیئر گیس وساؤنڈ گرینیڈ بھی چھوڑے۔ اور اسی کے بعد ہی پورا ڈھاکہ شہر میدان جنگ میں تبدیل ہو گیا۔ دراصل شیخ حسینہ کے عمل میں اس پر لگام نہیں لگایا گیا تھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ پورا بنگلہ دیش بدامنی کا شکار ہو گیا۔ ناکام یونس حکومت میں اب تو حجوت کی طرح کئی جہادی تنظیمیں سر ابھار چکی ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ جمعہ کی نماز کے بعد ممنوع حجوت تحریز ہے مارچ فار خلافت کو رائج کرنے کی پکار لگائی تھی۔ اس اعلان کے بعد ہی نماز ختم ہوا تو جہادیوں نے ڈھاکہ میں ایک لمبا جلوس نکالا۔ حساس جلوس کا اندازہ کرنے کے بعد وہاں پولس بھی آ پہنچی۔ جلوس نے بدنظمی روا رکھتے ہوئے ممانعت کی پرواہ کئے بغیر پلٹن موڑ پار کر کے وجئے نگر موڑ کی طرف بڑھنے لگا۔ تو حفظ ما تقدم

..........باقی صفحہ 02 پر

بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ
اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

رمضان	ختم سحری	مارچ	وقت افطار
07	04 32	08	05 48

عدالت اب ریاست کو منہدم ڈھانچے کی تعمیر نو کا حکم دے گی: سپریم کورٹ کا یوپی حکومت کو انتباہ

نئی دہلی 7 مارچ: جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے سخت ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات "حیران کن اور غلط اشارہ" دیتے ہیں۔ جسٹس اوکا نے مزید کہا کہ آرٹیکل 21 بھی ایک چیز ہے۔ جسٹس اوکا نے سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کی طرف بھی اشارہ کیا جس میں انہدام سے قبل عمل کرنے کا طریقہ کار طے کیا گیا ہے۔ "اب بلڈوزر انصاف پر بھی رابطہ بینچ کا فیصلہ ہے۔" جسٹس اوکا نے ریاست پر کڑی تنقید کرتے ہوئے ریمارکس دیے کہ عدالت اب ریاست کو منہدم ڈھانچے کی تعمیر نو کا حکم دے گی۔ جسٹس اوکا نے کہا کہ اب ہم آپ کی لاگت پر تعمیر نو کا حکم دیں گے، ایسا کرنے کا یہی واحد طریقہ ہے۔ درخواست دہندگان، ایڈوکیٹ ذوالفقار حیدر، پروفیسر علی احمد، دو بیوائیں، اور ایک اور فرد، نے الہ آباد ہائی کورٹ

..........باقی صفحہ 02 پر

ممبئی حملے کے کلیدی ملزم تہوّر رانا کو امریکی سپریم کورٹ سے بڑا جھٹکا، ہندوستان حوالگی کی راہ ہموار

ممبئی 7 مارچ: امریکی سپریم کورٹ نے 2008 کے ممبئی حملوں کے کلیدی ملزم تہوّر رانا کی ہندوستان حوالگی پر روک لگانے کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ میڈیا رپورٹوں کے مطابق، جسٹس ایلینا کیگن نے ان کی عرضی کو خارج کر دیا، جس کے بعد ان کی حوالگی کا راستہ

..........باقی صفحہ 02 پر

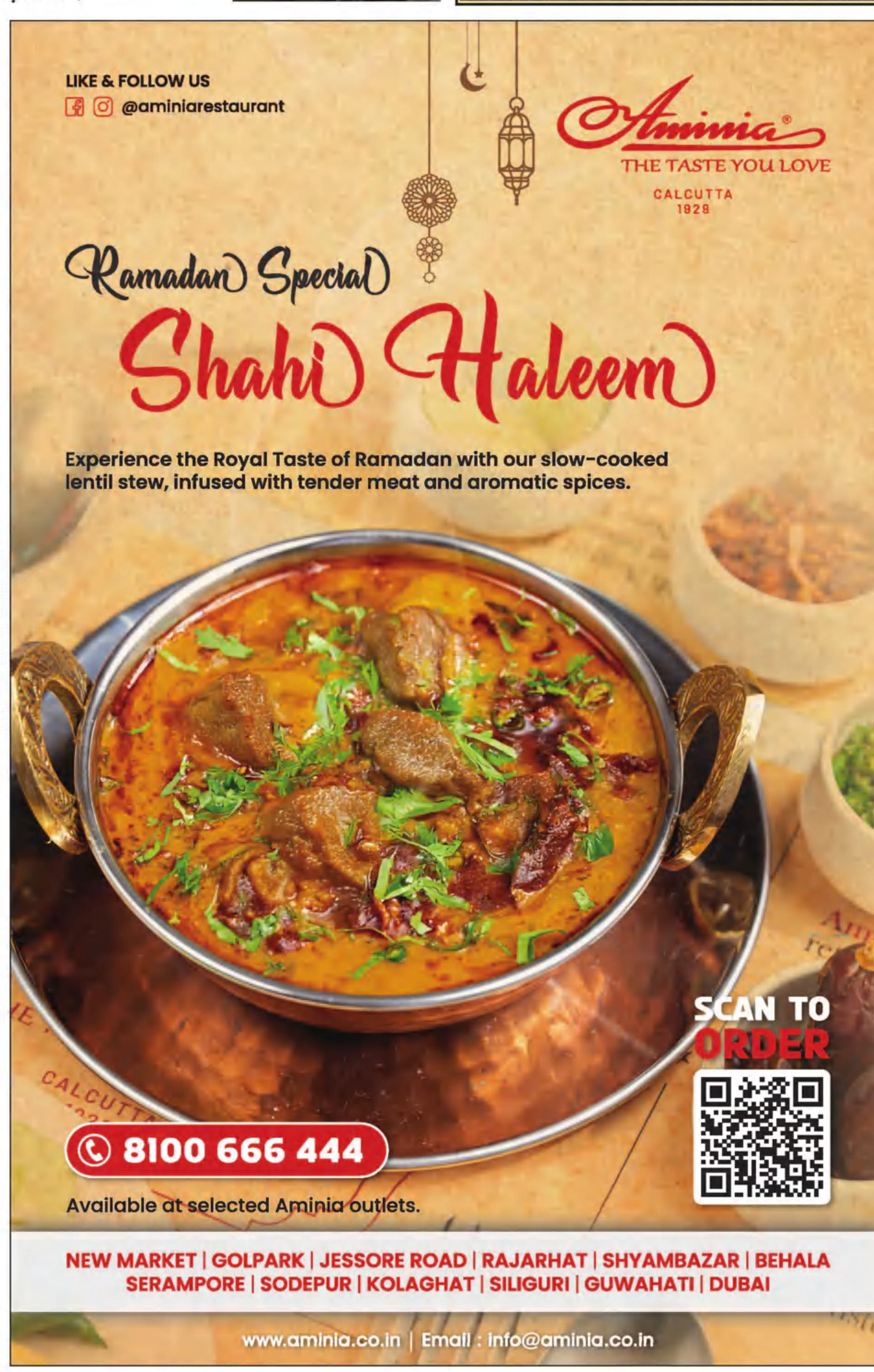

وزیر تعلیم کی سیکورٹی میں 'سنگین غفلت' برتی گئی

جادوپور معاملے میں پولیس کے رول سے ہائی کورٹ ناخوش

کولکاتا: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) پولیس کو ایک بار پھر جادوپور یونیورسٹی میں بدامنی پر کلکتہ ہائی کورٹ کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے کہا کہ وردی والے اہلکار برتیا باسو کو سیکورٹی فراہم کرنے میں ناکام رہے۔ وزیر تعلیم نے ان کی حفاظت پر تشویش کا اظہار کیا۔ سماعت کے دوران جج کی وکیل کلیان بنرجی کے ساتھ بحث ہوئی۔

یکم مارچ کو ویب کوپر کی سالانہ جنرل میٹنگ جادوپور یونیورسٹی میں منعقد ہوئی۔ اس دن، بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں نے طلبہ کونسل کے انتخابات سمیت متعدد مطالبات کے لیے یونیورسٹی کیمپس میں مظاہرے شروع کر دیے۔ وزیر تعلیم برتیا باسو کی گاڑی کے ٹائر پھٹ گئے۔ وزیر تعلیم کو بھی معمولی چوٹیں آئیں۔ ان کا ایس ایس کے ایم اسپتال میں ابتدائی علاج بھی ہوا۔ یہ واقعہ کلکتہ ہائی کورٹ تک پہنچا۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے جمعہ کو کیس کی سماعت میں پولس کے رول پر دوبارہ سوال اٹھائے۔

سینئر وکیل کلیان بنرجی نے جج سے کہا کہ ہر جگہ پرائیویٹ سیکورٹی گارڈز کو لے جانا ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ کسی سیاسی جلسے یا پارٹی کارکنوں سے ملاقات میں ذاتی سیکورٹی گارڈز کو نہیں لے جاتے ہیں۔ ان کے الفاظ کی روشنی میں، انہوں نے یہ بھی بتایا کہ وہ کلکتہ ہائی کورٹ میں وکلاء کی میٹنگ میں سیکورٹی گارڈز کو نہیں لا سکے تھے۔ اسی طرح کلیان نے دعویٰ کیا کہ وزیر تعلیم کا جادوپور یونیورسٹی میں ویب کوپر کی سالانہ جنرل میٹنگ میں سیکورٹی گارڈز کو نہ لانا معمول کی بات ہے۔ تاہم جسٹس تیرتھنکر گھوش اس دلیل سے مطمئن نہیں تھے۔ ریاستی وزیر تعلیم نے واضح کیا کہ وہ سیکورٹی کو لے کر کافی فکرمند ہیں۔

جسٹس گھوش نے پوچھا، ''میں جاننا چاہتا ہوں کہ وزیر کی سیکورٹی کے انچارج کتنے پولیس اہلکار زخمی ہوئے؟'' ان کا مشاہدہ، "میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ وزیر کی سیکورٹی میں سنگین غفلت برتی گئی ہے۔ اگر بڑی تعداد میں لوگ آ کر وزیر پر حملہ کر دیں اور سیکورٹی اہلکاروں کی تعداد ناکافی ہوتو کیا ہوگا؟ اور اگر سیکورٹی اہلکاروں کے زخمی ہونے کے بعد وزیر زخمی ہوئے تو وہ اور بات ہے۔ لیکن یہاں ایسا نہیں ہوا۔ "ایک بار آئینی عہدہ دار عہدہ سنبھالنے کے بعد، اسے پروٹوکول کی پیروی کرنی ہوگی۔" بات چیت کے دوران کلیان بنرجی جج کے ساتھ جھگڑ پڑے۔ اور جسٹس گھوش اپنی عدالت میں جادوپور یونیورسٹی سے متعلق کسی بھی معاملے میں حصہ نہیں لیں گے۔

ممتا نے ووٹر لسٹ سے 'فرضی ووٹروں'' کی شناخت کیلئے ضلع میں بنائی گئی کور کمیٹی کو معطل کر دیا

کولکاتا: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) 26ویں اسمبلی انتخابات سے پہلے ریاست کی حکمراں جماعت نے ووٹر لسٹ میں 'دھوکہ دہی' کے بارے میں تشویش ظاہر کی ہے۔ چیف منسٹر اور ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے خود پارٹی اور عوام کو بارہا خبردار کیا ہے۔ حال ہی میں نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں پارٹی کی میگا میٹنگ میں پارٹی قیادت نے ریاستی صدر سبرت بخشی کی قیادت میں 'فرضی' ووٹروں کو تلاش کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی کا پہلا اجلاس جمعرات، 6 مارچ کو ہوا تھا۔ اس میٹنگ میں، سبرتا بخشی کی قیادت میں ایک کمیٹی نے ووٹر لسٹوں کو ضلع کے لحاظ سے جانچنے کے لیے ایک کور کمیٹی تشکیل دی۔ لیکن ذرائع کے مطابق ممتا بنرجی نے خود کل رات اس کور کمیٹی کے کام کو معطل کر دیا۔ 27 فروری کو، ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی، اور سبرتا بخشی نے نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے رہنماؤں، کارکنوں اور عوامی نمائندوں کے ساتھ ایک میگا میٹنگ کی۔ میٹنگ میں جعلی ووٹرز کے بارے میں سب کو خبردار کیا گیا۔ الزام ہے کہ دوسری ریاستوں کے ووٹروں کے نام اس ریاست کی ووٹر لسٹ میں ہیں۔ پارٹی کے ضلع صدر اور ایم ایل اے کو فہرست کی جانچ پڑتال پر کام کرنے کی ہدایت دی گئی۔ سات دن بعد 6 مارچ کو ترنمول بھون میں کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ ابھیشیک بنرجی دوسرے کاموں میں مصروف ہونے کی وجہ سے سبرتا بخشی کی زیر قیادت میٹنگ میں شرکت نہیں کر سکے۔ انہوں نے اس کمیٹی کو 15 مارچ کو ورچوئل میٹنگ کے لیے بلایا ہے۔ جمعرات کو ہونے والی اس میٹنگ میں سبرت بخشی نے 'فرضی' ووٹروں کو تلاش کرنے کے لیے ہر ضلع میں ایک کور کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی میں پارٹی کے تنظیمی ضلعی صدر، چیئرمین، ایم ایل اے، ایم پی، ضلع کی شاخ تنظیم کے صدر، بلاک اور ٹاؤن کے صدر، صدر، ضلع کونسل کے نائب صدر، پنچایت سمیتی کے صدر، اور میونسپلٹی کے چیئرمین شامل ہونے کے بارے میں سمجھا جاتا ہے۔ سبرتا بخشی نے ہدایت دی تھی کہ ووٹر لسٹ کی جانچ وہ خود کریں گے۔ لیکن ذرائع کے مطابق پارٹی لیڈر ممتا بنرجی نے اسی رات اس کمیٹی کا کام معطل کر دیا۔ اس کی وجہ کو لے کر پارٹی کے اندر بحث شروع ہوگئی ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
08 / مارچ 2025

فجر	4 بج کر 32 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 53 منٹ
ظہر	11 بج کر 48 منٹ
عصر	4 بج کر 03 منٹ
مغرب	5 بج کر 48 منٹ
عشاء	6 بج کر 56 منٹ

رَمَضَانُ المُبَارَک
برائے کولکاتا و مضافات

ختمِ سحری	4 بج کر 32 منٹ
وقتِ افطار	5 بج کر 48 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

میہی جام میں تاجر کو دن دیہاڑے گولی ماردی گئی، ایک گرفتار

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) دوپہر کے وقت جامتاڑا روڈ پر وشوکرما مندر کے سامنے ایک تاجر پر گولیاں چلائی گئیں گولی لگنے والے تاجر کا نام 44 سالہ ونے کمار یادو بتایا جاتا ہے اطلاع کے مطابق دوپہر کے وقت تاجر ونے کمار یادو موٹر سائیکل پر گھر واپس آ رہا تھا کہ اس دوران جامتارہ روڈ پر واقع وشوکرما مندر کے سامنے دو افراد نے ان پر فائرنگ کردی جس سے وہ کمار دیوا میں گر گیا گولی مار کر شرپسند فرار ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی میہی جام پولیس موقع پر پہنچی اور ونے کمار یادو کو شدید زخمی حالت میں چترنجن کے جی اسپتال لے گئی حالت بگڑنے پر انہیں درگاپور کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں منتقل کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اب تک میہی جام پولیس نے واقعے کے سلسلے میں ایک شخص کو حراست میں لے لیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے

انڈال دہلی کے درمیان صبح فلائٹ ہونی چاہیے: شمبھو ناتھ جھا

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول صدر کے انڈال واقع قاضی نذرالاسلام ایئرپورٹ کے ڈائریکٹر کو آسنسول چیمبر آف کامرس کے سکریٹری شمبھوناتھ جھا نے ایک خط لکھ کر انڈال اور دہلی کے درمیان صبح فضائی سروس شروع کرنے کی درخواست کی ہے۔ چیمبر کے سکریٹری شمبھوناتھ جھا نے خط میں لکھا ہے کہ سب سے پہلے میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ کے قاضی نذرالاسلام ایئرپورٹ انڈال بہت اچھے طریقے سے چل رہا ہے اور اس علاقے کے لوگ اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ اس خطے کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر آج ایک بار پھر میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ دہلی سے انڈال اور انڈال سے دہلی کے لیے صبح جلد سے جلد ہوائی سروس شروع کریں۔ صبح کی فضائی سروس ماضی میں کافی کامیاب رہی ہے اور امید ہے کہ اب یہ اور بھی کامیاب ہوگی امید ہے آپ اس پر خصوصی توجہ دے کر اس کا آغاز کریں گے۔

☆☆☆☆

فیسوں میں اضافے کے خلاف مشتعل والدین کا اسکول کے گیٹ پر زبردست احتجاج

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) درگاپور شہر کا بیدھان نگر امرتامائی ودیالیہ کے گیٹ کے پاس فیسوں میں اضافے کا نوٹس چسپاں دیکھ کر والدین مشتعل ہوگئے اور اسکول انتظامیہ کے خلاف ہنگامہ آرائی شروع کردی والدین نے انتظامیہ سے ملنے کی کوشش کی تو سیکیورٹی گارڈ نے گیٹ بند کر دیا جس سے والدین مزید برہم ہو گئے اس کے بعد والدین نے گیٹ بند دروازے کو زور سے ہلا کر مظاہرہ کیا۔ کچھ والدین گیٹ لیک کر کے اندر جانے کی کوشش کرنے لگے جس کی وجہ سے سیکورٹی گارڈز نے روک دیا اطلاع ملتے ہی تھانہ نیوٹاؤن شپ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور حالات کو کنٹرول کیا والدین نے بتایا کہ اسکول انتظامیہ ہر سال دوبارہ داخلہ کے نام پر من مانی فیسیں وصول کر رہی ہے۔ فیسوں میں غیر مطلوبہ اضافے کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہ ایک انگلش میڈیم اسکول ہے جسے اماں نے وقف کیا ہے اسکول میں داخلے کے وقت ہمیں کم فیس پر تعلیم فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی تھی جس کی وجہ سے ہم نے اپنے بچوں کو کم فیس پر اس اسکول میں داخل کرایا ہر سال داخلے کے بعد اسکول انتظامیہ دوبارہ داخلے کے نام پر مزید فیسوں کا مطالبہ کرتی ہے جس کی ادائیگی ممکن نہیں اسکول انتظامیہ کو فیسوں میں کمی کرنا ہوگی والدین نے الزام لگایا کہ اسکول نے تعلیم دینے کے نام پر کاروبار شروع کر رکھا ہے۔ پرنسپل اس بارے میں والدین سے بات نہیں کر رہے ہیں جس کی وجہ سے والدین کا گروپ متحد ہو کر احتجاج کر رہا ہے اس سلسلے میں اسکول انتظامیہ کی جانب سے کوئی رد عمل سامنے نہیں آیا ہے۔

☆☆☆☆

اسکوٹی پر گانجہ اسمگلنگ، لڑکی سمیت 3 گرفتار

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول جنوبی پی پی علاقہ پولیس نے قمر پور میں منوج سنیما ہال کے قریب ایک اسکوٹی سے 10 کلوگرام گانجہ ضبط کیا ہے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس اور ڈی ڈی کی مشترکہ ٹیم نے یہ کارروائی کی اور اسکوٹی پر چھاپہ مارا خفیہ اطلاع ملنے پر پولیس نے علاقے میں جال بچھا دیا منوج سنیما ہال کے پاس اسکوٹی پر سفر کرنے والے تین مشتبہ افراد کو ایک بیگ کے ساتھ روکا گیا تلاشی لینے پر ان کے پاس سے 10 کلو گانجہ برآمد ہوا۔ اطلاع کے مطابق تینوں ملزمان کو موقع سے گرفتار کرلیا گیا جانچ میں پتہ چلا کہ نشہ آور مادہ آسنسول سے باہر سپلائی کیا جاتا تھا گرفتار ملزمان کا تعلق کسی بڑے اسمگلنگ گینگ سے ہوسکتا ہے پولیس اب یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ گانجے کی کھیپ کہاں سے لائی گئی اور کہاں سپلائی کی جانی تھی حالیہ دنوں میں آسنسول اور اس کے آس پاس گانجہ اور منشیات کی اسمگلنگ کے کئی معاملے سامنے آئے ہیں۔ کچھ دن پہلے تقریباً 90 کیلو گانجہ ڈیبوڈیہ چیک پوسٹ پر پکڑا گیا جس میں پانچ لڑکیاں اور پانچ لڑکے اس کیس میں رنگے ہاتھ پکڑے گئے۔ اس سے کچھ دنوں قبل ڈیشرگڑھ پرتیج کے پاس بھی گانجہ اسمگلنگ پکڑی گئی۔

نزہت جہاں قیصر کو ساوتری بائی پھولے ایوارڈ سے نوازا گیا

7 مارچ، پریس ریلیز (چندر پور مہاراشٹر): ویسٹرن کول فیلڈز لمیٹیڈ کی کیلاش نگر کالونی کے کمیونٹی ہال میں منعقد ایک شاندار پروگرام میں ناگپور سے ہندی اور مراٹھی میں شائع ہونے والے موقر و معتبر ہفت روزہ لوک منچ وکتا" کے مینیجنگ ایڈیٹر سید مجیب نے سیدہ نزہت جہاں قیصر کے ذریعہ انکے جواں مرگ بیٹے محمد شکیب اکرم کی یاد میں خاموشی سے کی جانے والی خدمت خلق کے اعتراف میں انہیں "ساوتری بائی پھولے ایوارڈ" سے سرفراز کیا۔ اس موقع پر چیف گیسٹ کی حیثیت سے ویسٹرن کول فیلڈز، ونی ایریا (Area Wani ,LCW) کے ایریا جنرل منیجر آبھاش چندر سنگھ موجود تھے۔ انکے علاوہ مہمانان ذی وقار کی حیثیت سے پی پی کرماکر (جنرل منیجر، منگولی او سی ایم)، دلیپ کمار (مائن منیجر، منگولی او سی ایم)، کے شری نواس راؤ (چیف پرسنل مینیجر، ماجری ایریا، بھاگوت بوواڈے (چیف ایکسکیوشن منیجر)، سنجے اپادھ یے (سنسکرت لکچرر، ماؤنٹ کارمل سینئر سیکنڈری اسکول) اور سدرشن ینگالے (سیفٹی آفیسر، منگولی او سی ایم) ۔۔۔۔۔۔۔ وغیرہ موجود تھے۔ واضح ہو کہ سیدہ نزہت جہاں قیصر اور خورشید اکرم سوز کے لائق وفائق فرزند محمد شکیب اکرم (کمپیوٹر انجینئر اور سافٹ ویئر ایکسپرٹ) 2021 میں ایک سڑک حادثے کا شکار ہو کر جاں بحق ہوگئے تھے۔ شکیب اکرم ایک دردمند دل رکھنے والے خداترس انسان تھے۔ وہ نہایت خاموشی سے بلا تفریق مذہب و ملت ضرورت مندوں کی مدد کیا کرتے تھے۔ اب شکیب کی یاد میں شکیب کے والدین؛ بالخصوص انکی والدہ مختلف سطح پر سماجی خدمات میں مصروف ہیں۔ اس موقع پر ایریا جنرل منیجر آبھاش چندر سنگھ اور دیگر مقررین نے شکیب کی والدہ سیدہ نزہت جہاں قیصر کے اس جذبے اور حوصلے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اپنے اکلوتے بیٹے کی موت کے غم کو جس صبر اور حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے ہوئے انہوں نے اپنے آپ کو نہایت خاموشی کیساتھ خدمت خلق کیلئے وقف کر دیا ہے اسکی مثال مشکل سے ملے گی۔ سنجے اپادھ یے (سنسکرت لکچرر، ماؤنٹ کارمل سینئر سیکنڈری اسکول) نے سیدہ نزہت جہاں قیصر کو " ساوتری بائی پھولے ایوارڈ" سے نوازنے کیلئے "ہفت روزہ لوک منچ وکتا" کے مینیجنگ ایڈیٹر سید مجیب کی تعریف کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ ساوتری بائی پھولے ایوارڈ سے نوازے جانے پر سیدہ نزہت جہاں قیصر کو ریکھا بوواڈے، پرینکا بھاٹی، فرحت جبیں خان، شوپرساد پرجاپتی، روشن کمار، راجکرن پال، روی کمار، سید ذوالفقار احمد قیصر، سید افتخار احمد قیصر، سید ذوالفقار احمد قیصر، سیدہ رفعت جہاں قیصر، سیدہ مسرت جہاں قیصر اور سیدہ نعمت جہاں قیصر نے مبارکباد پیش کی۔

خود انحصاری سیمینار میں خواتین کو ریاستی حکومت کے قرضوں کے بارے میں جانکاری دی گئی

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت کی طرف سے ریاست کی خواتین کو خود انحصار بنانے کے لیے ایک خود انحصاری سیمینار کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ وارڈ نمبر 48 کی خواتین کے حوالے سے میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس موقع پر وارڈ نمبر 48 کی خواتین کو بتایا گیا کہ وہ ریاستی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ 40,000 روپے کے قرض کا فائدہ اٹھا کر کس طرح اپنا کاروبار شروع کر سکتی ہیں۔ اس بارے میں ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی نے بتایا کہ میٹنگ میں وارڈ نمبر 48 کی خواتین کو اس اسکیم کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی گروداس چٹرجی نے کہا کہ یہ قرض ریاستی حکومت کی طرف سے بہت کم شرح سود پر دیا جاتا ہے اور اگر خواتین قرض کی رقم ایک ہی بار میں واپس کر دیں تو انہیں بڑا قرضہ دستیاب کرایا جاتا ہے۔

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ای سی/ٹی/پست ہوا کے ٹنے کمی کے اشارے/ اوٹی-15/24-25، بتاریخ: 01.03.2025
کھلا ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ چیف ورکس منیجر، پوربی ریلوے، کچراپاڑہ ورکشاپ سے پن-743145، شمالی 24 پرگنہ، مغربی بنگال سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ **ای-ٹنڈر نمبر: ای سی- ٹی-ای بی ایف آئی-اوٹی-15-24-25 بتاریخ: 28.02.2025 کام کا نام و مقامات:** کام برائے آغاز امیر بیلو فلٹ انڈیکشن سسٹم کا 02 عدد پورا اے ایل ایس ای ایم یو ریک (ہر ایک 12 بوگیوں کے) اور 02 عدد آئی سی ایف تیار کردہ اے ایل ایس میمو ریک (ہر ایک 16 بوگیوں کے) پائلٹ پروجیکٹ بنیاد پر جلدی بذریعہ محدود ٹنڈر کے مطابق آر ڈی ایس او تجدید نما شیٹ نمبر آر ڈی ایس او/ پی ای/ ایم ایس/ ای ایم یو/3/009-2024 (ترمیم-01) کا جاری تاریخ: اکتوبر 2024۔ **کام کی تخمینہ لاگت:** 27,71,040. روپے (بشمول جی ایس ٹی)۔ **ٹنڈر فارم کی لاگت:** صفر۔ **زر بیعانہ برائے ادائیگی:** 55,400/- روپے۔ **ویب سائٹ جہاں سے ٹنڈر کاغذات کی دستیابی ہو گی:** ٹنڈر کاغذات و دیگر تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل ہوگی۔ www.ireps.gov.in 28.02.2025 تا 24.03.2025 تک۔ 03.00 بجے۔ **کام پورا ہونے کی مدت** 06 مہینے۔ **اشتہاری مدت:** 28.02.2025 تا 24.03.2025 تک، 03.00 بجے۔ **ٹنڈر داخل کرنے کی مدت** 10.03.2025 تا 24.03.2025 تک۔ 03.00 بجے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 24.03.2025 کو 03.00 بجے۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت:** 24.03.2025 کو 03.30 بجے۔

(MISC-368/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
eeasternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: کے پی اے/ای جی/ اوٹی-18/24-25 بتاریخ: 05.03.2025: ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر (جی)، پوربی ریلوے، کچراپاڑہ 24 پرگنہ شمالی-مغربی بنگال، پن-743145 سے ای-ٹنڈر مطلوب ہے معروف وقائم مقام وتجربہ کار گورنمنٹ لائسنس یافتہ الیکٹریکل ٹھیکہ داروں سے جن کے پاس مندرجہ ذیل کام کیلئے مضبوط مالی گنجائش بھی ہو۔ **ٹنڈر نمبر: کے پی اے/ای جی/اوٹی-18/24-25 کام کا نام:** ہیوی ڈیوٹی فرش وچھت کا ویل شاپ کا کیرج کمپلیکس میں۔ **ٹنڈر کی تخمینہ لاگت:** 42,93,595.00 روپے (بشمول جی ایس ٹی و دیگر محصولات/ چارجیز)۔ **ٹنڈر فارم کی لاگت:** صفر۔ **زر بیعانہ:** 85,900/- روپے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 27.03.2025 کو 15.00 بجے۔ **کام پورا ہونے کا وقت:** 6 مہینے کا۔ پوری تفصیلات ٹنڈر و کاغذات نیز دیگر تفصیلات ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں: www.ireps.gov.in، ٹنڈر کے لئے بڈنگ مذکورہ ویب سائٹ کے ای-ٹنڈرنگ سے جمع کیا جائے گا۔ **27.03.2025 کو 15.00 بجے** کے اندر۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے ضرورت نہیں ہے۔ کوئی بھی دستی پیشکش اگر جمع ہوا تو نا قابل قبول ہوگا اور اسے کلی طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔

(MISC-369/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
eeasternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

مختصر ٹنڈر نوٹس نمبر: کے پی اے-آئی آر ایس-اوٹی-41-24-25، بتاریخ: 04.03.2025، ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر، کچراپاڑہ ورکشاپ، پوربی ریلوے، کچراپاڑہ، پن 743145، شمالی 24 پرگنہ، مغربی بنگال سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ **ٹنڈر نمبر: کے پی اے- ای آر ایس- اوٹی-41-24-25 سے تفصیلات:** بازآبادکاری کو پر کوئل دی 5400 کے وی اے ٹاسفارمر واپ-4/ واگ-7 لوکوموٹیوز کے لئے تعداد 10 عدد۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,86,20,744.70 روپے۔ محض بشمول جی ایس ٹی و دیگر چارجیز۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت:** 27.03.2025 کو 15.00 بجے۔ **پورا ہونے کی مدت:** 12 مہینے کا۔ ٹنڈر کاغذات و تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں: www.ireps.gov.in۔ ٹنڈر کے لئے بڈنگ جو مذکورہ ویب سائٹ کے ای-ٹنڈرنگ سے ڈالا جائے گا۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے نا قابل قبول ہوگا اگر ایسا کوئی آفر آ بھی گیا تو لینے کے بعد اسے پوری طرح سے مسترد کر دیا جائے گا۔

(MISC-365/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
eeasternrailwayheadquarter

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: کرناٹک کی کانگریس حکومت نے قبرستان اور وقف جائیدادوں کے لیے

ہے۔ سدھارمیا حکومت کے بجٹ میں مدارس میں جدید سہولیات، جین، بودھ و سکھ طبقات کی ترقی کے لیے 100 کروڑ روپے اور عیسائی طبقہ کی ترقی کے لیے 250 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں، اس بجٹ میں جین پجاریوں، سکھوں کے اہم خادموں اور مساجد کے پیش اماموں کو دی جانے والی تنخواہ بڑھا کر 6 ہزار روپے ماہانہ کی جائے گی۔ معاون خادم اور موذن کو دی جانے والی تنخواہ بھی بڑھا کر 5 ہزار روپے کیے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سدھارمیا کی قیادت والی کانگریس حکومت نے کرناٹک میں اقلیتی طبقہ سے متعلق جو اہم اعلانات آج بجٹ میں کیے ہیں، وہ ذیل میں بشکل نکات پیش کیے جا رہے ہیں۔ وقف جائیداد کے تحفظ، رکھ رکھاو؟ اور قبرستان کے لیے 150 کروڑ روپے الاٹ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ اقلیتی کالونی ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت 1000 کروڑ روپے کا ایکشن پلان مالی سال 26-2025 میں نافذ ہوگا۔ معاشی طور سے کمزور اقلیتوں کی شادی کے لیے ہر جوڑے کو 50 ہزار روپے کی امداد کی جائے گی۔ حج بھون احاطہ میں مزید ایک عمارت بنائی جائے گی۔ کلبرگی ضلع کے چیچورا تعلقہ میں قدیم بودھ سنٹر سنّتی میں سنّتی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے قیام کا فیصلہ۔ کرناٹک پبلک اسکولوں کی طرز پر 250 مولانا ا؟زاد ماڈل انگلش میڈیم اسکولوں میں سلسلہ وار طریقے سے پری-پرائمری سے لے کر پی یو تک کی کلاسز شروع کی جائیں گی۔ برانڈ بنگلورو کے تحت 21 پروجیکٹس کے لیے 1800 کروڑ روپے الاٹ کیے گئے ہیں۔ موسم سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تقریباً 3 ہزار کروڑ روپے اور کاویری ا؟بی فراہمی پروجیکٹ کے پانچویں مرحلہ کے لیے 555 کروڑ روپے الاٹ کیے گئے ہیں۔

بقیہ: بنگلہ دیش میں ''خلافت'' طرز کی اسلامی ریاست

کے تحت اس انبوہ بھیڑ کو روکنے کیلئے پولس آنسو گیس کے ساتھ ساتھ ساؤنڈ گرینیڈ بھی چھوڑے مگر جہادیت تشدد پسندوں نے پولس پر ہی حملہ کر دیا۔ دونوں جانب سے زور آزمائی شروع ہوگئی۔ بعد میں لاٹھی کا استعمال کر کے پولس نے جہادیوں کو ادھر ادھر منتشر کر دیا۔ کئی تو جان بچا کر کونے میں گھس پڑے۔ بعد میں پھر ہمت جٹا کر پولس سے پھر پلٹن روڈ پر بھڑ گئے اس بار بھی پولس نے کوشش کر کے ان کو منتشر کر دیا۔

بقیہ: ممبئی حملے کے کلیدی ملزم تہوّر رانا کو

صاف ہو گیا ہے۔ تہوّر رانا نے امریکی عدالت میں درخواست دائر کر کے موقف اختیار کیا تھا کہ اگر انہیں ہندوستان کے حوالے کیا گیا تو وہاں اسے اذیت دی جائے گی اور وہ زندہ نہیں بچ پائے گا۔ اس نے اپنی بیماریوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسے پارکنسن سمیت کئی عارضے لاحق ہیں اور اسے ایسے ملک میں نہیں بھیجا جانا چاہیے جہاں اسے مذہبی، قومی یا ثقافتی بنیاد پر نشانہ بنایا جاسکتا ہو۔ تہوّر رانا نے مزید دعویٰ کیا کہ وہ پاکستانی نژاد مسلمان ہونے کی وجہ سے ہندوستان میں زیادتیوں کا شکار ہوگا۔ اس نے انسانی حقوق تنظیموں کی رپورٹس کا حوالہ دے کر بی جے پی حکومت پر اقلیتوں سے امتیازی سلوک برتنے کا الزام عائد کیا۔ تاہم، امریکی عدالت نے ان کے دلائل کو مسترد کر دیا۔ خیال رہے کہ تہوّر رانا پاکستان میں پیدا ہوا اور وہاں کے آرمی میڈیکل کالج سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد پاکستانی فوج میں ڈاکٹر کے طور پر 10 سال خدمات انجام دیں۔ تاہم، بعد میں اس نے نوکری چھوڑ دی اور دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہو گیا۔ رانا کینیڈا کا شہری ہے لیکن وہ حالیہ برسوں میں امریکی شہر شکاگو میں مقیم رہا، جہاں اس کا کاروبار بھی ہے۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق، الزام ہے کہ تہوّر رانا 2006 سے 2008 تک وہ ڈیوڈ ہیڈلی اور دیگر دہشت گردوں کے ساتھ مل کر ممبئی حملوں کی سازش میں شریک رہا۔ اس نے لشکرِ طیبہ اور حرکت الجہاد الاسلامی جیسے دہشت گرد گروہوں کی مدد کی اور حملے کی منصوبہ بندی میں معاونت کی۔ 26 نومبر 2008 کو ہندوستان کی اقتصادی دارالحکومت ممبئی پر دہشت گردوں نے حملہ کیا۔ اس حملے میں 166 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ حملے کو ناکام بنانے کے لیے 200 این ایس جی کمانڈوز، 50 فوجی کمانڈوز اور فوج کی پانچ ٹکڑیاں تعینات کی گئیں، جبکہ بحریہ کو بھی ہائی الرٹ کیا گیا۔ حملے میں انسدادِ دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) کے سربراہ ہیمنت کرکرے، این ایس جی کمانڈو میجر سندیپ انی کرشنن، اے سی پی اشوک کامٹے، انسپکٹر وجے سالسکر اور دیگر کئی سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے۔ بعد میں، زندہ پکڑے گئے دہشت گرد اجمل قصاب کو ہندوستانی عدالت نے سزائے موت سنائی تھی۔ اب تہوّر رانا کی ہندوستان حوالگی سے امید کی جا رہی ہے کہ حملے کے دیگر سازشیوں کو بھی انصاف کے کٹہرے میں لایا جا سکے گا۔

بقیہ: عدالت اب ریاست کو منہدم ڈھانچے کی تعمیر نو کا حکم دے گی

کی جانب سے انہدام کے خلاف ان کی درخواست کو مسترد کیے جانے کے بعد عدالت سے رجوع کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکام نے ہفتے کی رات دیر گئے انہدام کے نوٹس جاری کیے اور اگلے دن ان کے گھروں کو مسمار کر دیا، جس سے انہیں کارروائی کو چیلنج کرنے کا کوئی موقع نہیں ملا۔ انہوں نے یہ بھی دلیل دی ہے کہ وہ زمین کے قانونی لیز پر تھے اور انہوں نے اپنے لیز ہولڈ حقوق کو فری ہولڈ پراپرٹی میں تبدیل کرنے کے لیے درخواست دی تھی۔ درخواست گزاروں کے وکیل نے استدلال کیا کہ ریاست نے ان کی زمین کو گینگسٹر سیاستدان عتیق احمد سے غلط طور پر جوڑ دیا، جو 2023 میں مارا گیا تھا۔ اٹارنی جنرل آر وینکٹ رامانی نے کہا کہ درخواست گزاروں کے پاس نوٹس کا جواب دینے کے لیے کافی وقت تھا۔ تاہم جسٹس اوکا نے سوال کیا کہ نوٹس کس طرح دیا گیا۔ جج نے نوٹس بھیجنے کے طریقے پر ریاست کے دعوے میں تضادات کی نشاندہی کی۔ اٹارنی جنرل نے تجویز پیش کی کہ اس معاملے کو ہائی کورٹ میں زیر غور لانے کے لیے ریمانڈ دیا جائے لیکن سپریم کورٹ نے یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا کہ اسے واپس بھیجنے سے صرف غیر ضروری تاخیر ہوگی۔ درخواست گزاروں نے استدلال کیا ہے کہ وہ تجاوز کرنے والے نہیں تھے بلکہ لیز ہولڈر تھے جنہوں نے اپنے لیز ہولڈ کو فری ہولڈ میں تبدیل کرنے کے لیے درخواست دی تھی۔ 1 مارچ 2021 کو انہدام کا نوٹس جاری کیا گیا تھا، جو 6 مارچ 2021 کو پیش کیا گیا تھا، اور 7 مارچ 2021 کو مسماری کی گئی تھی، انہیں یو پی اربن پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ کی دفعہ 27(2) کے تحت اپیلیٹ اتھارٹی کے سامنے چیلنج کرنے کا معقول موقع فراہم کیے بغیر یہ سب کیا گیا۔ درخواست گزاروں میں ایک وکیل اور ایک پروفیسر شامل ہیں، جن کی پوری لائبریری کو مسمار کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے استدلال کیا ہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے 15 ستمبر 2020 کو لکھے گئے خط کی بنیاد پر ان کی عرضی کو مسترد کر دیا، انہیں اس میں چیلنج کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے نوٹ کیا کہ متنازعہ مسماری کا تعلق پریاگ راج میں ایک نازول پلاٹ سے ہے، جسے 1906 میں لیز پر دیا گیا تھا۔ لیز کی میعاد 1996 میں ختم ہو گئی تھی، اور فری ہولڈ کنورژن کی درخواستیں 2015 اور 2019 میں مسترد کر دی گئی تھیں۔ ریاست نے برقرار رکھا کہ زمین کو قانونی طور پر استعمال کرنے کے لیے مخصوص نہیں کیا گیا تھا، اور ضلع میں عوامی حقوق کے لیے ان کے استعمال کا کوئی حق نہیں تھا۔ ہائی کورٹ نے درخواستوں کو مسترد کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ڈھانچے غیر مجاز تھے۔ سپریم کورٹ نے اب ریاست کی کارروائی کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے، اور اس معاملے کو مزید سماعت کے لیے 21 مارچ 2025 کو رکھا ہے۔

☆☆☆☆☆

یوم خواتین پر چندریما بھٹاچاریہ کی رضا کار تنظیم سینٹ زیویئرز کے 50 طلباء کو مالی مدد فراہم کی

کولکاتا: 7مارچ (عوامی نیوز سروس) 8 مارچ بروز ہفتہ خواتین کا عالمی دن ہے۔ اور یہ دن پوری دنیا میں منایا جائے گا۔ اور یہ دن 50 سال کا ہو رہا ہے۔ اس موقع پر ریاستی وزیر چندریما بھٹاچاریہ نے ایک غیر معمولی قدم اٹھایا۔ انہوں نے کولکاتا کے سینٹ زیویئر کالج میں ہاسپٹلٹی مینجمنٹ کورس کی تعلیم حاصل کرنے والی 50 طالبات کو مالی مدد فراہم کی۔ یہ عطیہ ان کی رضا کارانہ تنظیم 'ایکناورتی' کے ذریعے دیا گیا۔

انہوں نے جمعہ کو ایک تقریب میں اس مقصد کے لیے ڈھائی لاکھ روپے کا چیک حوالے کیا۔ اتفاق سے، یہ کورس سینٹ زیویئر کالج کے ساتھ مل کر ریستوراں کی چومین چین چلاتا ہے۔ سینٹ زیویئر کالج کے ایس جے پرنسپل ریورنڈ فریڈرک ڈاکٹر نے تقریب میں کلیدی خطبہ دیا۔ ڈومینک سیویو، اور چومین کے مینجنگ ڈائریکٹر دیوادتیہ چودھری بھی موجود تھے۔ اتفاق سے، سینٹ زیویئر کالج نے چومین کے ساتھ شراکت میں گزشتہ سال چھ ماہ کا ہاسپٹلٹی مینجمنٹ کورس شروع کیا۔ ہاسپٹلٹی مینجمنٹ میں یہ سرٹیفکیٹ کورس سینٹ زیویئرز راگھو پور کیمپس میں پیش کیا جاتا ہے۔ طلباء کو ہاتھ سے پڑھایا جاتا ہے۔

پرائمری ٹیچرس بحالی بدعنوانی میں آئین شیل کی ضمانت منظور ہگلی، کولکاتا سے باہر جانے پر قانونی پابندی عائد

کولکاتا 7 مارچ: پرائمری ٹیچرس بحالی بدعنوانی معاملہ میں اب ایک اور فرد کی ضمانت متوقع ہے۔ خصوصی مشروط طریقے سے سی بی آئی کے معاملے میں ہگلی کے آئین شیل کی ضمانت سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے منظور کرلیا۔ حالانکہ ان کو پہلے بھی ای ڈی معاملے میں ضمانت مل چکی تھی اور اس بار سی بی آئی معاملے میں ضمانت کے بعد بھی ان کو رہائی نصیب نہ ہوئی۔ دوبارہ بحالی بدعنوانی کے کیس میں آئین شیل پر الزام عائد تھا۔ اسی لئے ان کو جیل میں رکھا گیا۔ ٹیچرس ودوبارہ بحالی معاملے میں جو بھی فرد جرم ان پر عائد تھا ان میں سے کئی پر انہیں ضمانت مل گئی۔ اب ایک اور بچا ہے وہ بھی گزر گیا تو اس بار شیل جیل سے نجات پا جائیں گے۔ ٹیچرس بد عنوانی معاملے میں ای ڈی اور سی بی آئی کی جانچ میں ہگلی کے آئین شیل کو جانچ ٹیم نے 2013 کے مارچ میں گرفتار کیا تھا۔ پرائمری ٹیچرس کے سوال نامے میں ہیر پھیر کے الزام میں ان کا نام سامنے آیا تھا۔ ہگلی میں بیٹھے بیٹھے آئین شیل نے او ایم آر شیٹ میں ہیر پھیر کیا تھا اور بعد میں زیادہ ثبوت آجانے کے بعد شیل کو جانچ ٹیم نے گرفتار کرلیا تھا۔ جانچ ٹیم نے یہ بھی اقرار کیا تھا کہ آئین شیل ہی اس بدعنوانی کا ماسٹر مائنڈ تھا۔ ان سے پوچھ تاچھ کے بعد اور بھی کئی ملزمان گرفتار ہوئے تھے۔ بعد میں 2024 سال کے دسمبر مہینے میں بدعنوانی معاملے میں ہائی کورٹ نے آئین شیل کو ضمانت دیدی تھی اور یہ ضمانت مشروط ڈھنگ سے ہوئی تھی۔ مگر سی بی آئی کے کیس کی وجہ سے وہ لمبے عرصے تک جیل بند ہی رہے اور اب 7 مارچ کو سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے اپنی ضمانت دے دی۔ مشروط طریقے سے جسے ایک لاکھ روپے کا 2 عدد سیکورٹی بانڈ (50 ہزار روپے کرکے) آئین شیل کو ادا کرنا ہوگا۔ علاوہ ازیں وہ ہگلی، کولکاتا اور شمالی 24 پرگنہ چھوڑ کر کہیں بھی باہر نہیں جا سکیں گے۔

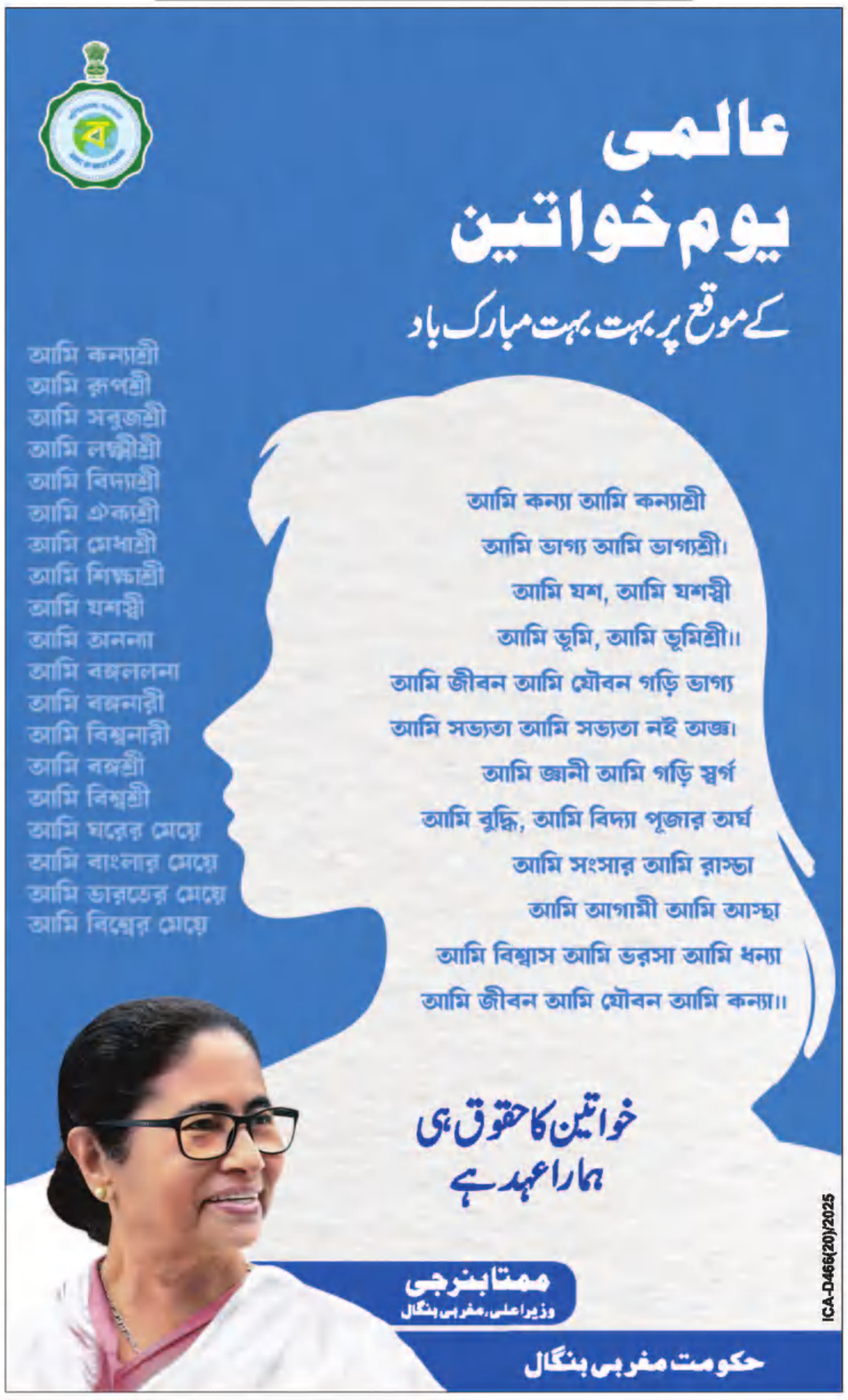

1.5 کروڑ روپے کے سونا چوری کرنے کے الزام میں دو گرفتار

کولکاتا: 7مارچ (عوامی نیوز سروس) شیکسپیئر سرانی تھانے کی پولیس نے سونے کی دکان سے تقریباً 1.5 کروڑ روپے کا سونا چوری کرنے کے الزام میں دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ششی بھوشن ساو اور انکت گپتا کے نام ہیں۔ انہیں جمعرات کی صبح آسنسول اسٹیشن سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مرکزی ملزم ششی بھوشن شیکسپیئر سرانی تھانے کے تحت پریٹوریا اسٹریٹ پر سونے کی دکان میں کام کرتا تھا۔ فروری میں، اس نے اپنی والدہ کی بیماری کا حوالہ دیتے ہوئے نوکری چھوڑ دی۔ اس کے تھوڑی دیر بعد، حکام نے اسٹور کے اسٹاک کا حساب لگاتے ہوئے ایک تضاد دیکھا۔ انہوں نے دیکھا کہ تقریباً ڈیڑھ کلو سونے کے زیورات غائب ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد سٹاک کے انچارج ششی بھوشن کو بار بار بلایا گیا لیکن وہ ٹالتے رہے۔ اس کے بعد پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی۔

پولیس نے کہا کہ ششی بھوشن شکایت درج ہونے کے بعد سے بار بار اپنا مقام تبدیل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جب پولیس کی ٹیم اتر پردیش میں ان کے گھر گئی تو وہ وہاں نہیں تھے۔ بدھ کو ایک خفیہ ذرائع سے ان کے آسنسول پہنچنے کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے چھاپہ مار کر ششی بھوشن اور انکت کو گرفتار کر لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق انکت نے سونا نکالنے میں ششی بھوشن کی مدد کی تھی۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس گروہ میں کوئی اور بھی شامل ہے۔

ہوڑہ اسٹیشن سے بچی کا اغوا، ریلوے پولس سرگرم خانہ بدوشوں پر اغوا کرنے کا الزام لگا

کولکاتا 7 مارچ: ہوڑہ اسٹیشن سے ایک بچی کا اغوا کا معاملہ گرمایا تھا۔ مارچ مہینے کی پانچ تاریخ کو اس بچی کا اغوا ہوا تھا ایسا ہی سننے میں آیا۔ یہ بھی سنا گیا کہ اس بچی کو اغوا کرنے والی ایک عورت تھی اور وہ بنجارہ گینگ سے تعلق رکھتی تھی۔ اس معاملے کو سلجھانے کے لئے جی آر ایف کی ٹیم اتری اور اس کی ایک خصوصی ٹیم بھی تیار کی گئی۔ جی آر پی ایف ذرائع سے یہ بھی پتہ چلا کہ ہوڑہ اسٹیشن میں ایک عورت دو بچی کو لیکر آئی تھی اور اسی وقت اس بچی کی ماں سے ایک اجنبی عورت نے اس سے بات چیت کر کے رابطہ بنایا اور جیسے ہی اسٹیشن پر بھیڑ جمی اجنبی عورت نے ایک بچی کو لیکر اس بھیڑ میں گم ہوگئی۔ اور ابھی تک اس بچی کو رہا کرنے کے لئے کوئی تاوان کا فون بھی نہیں آیا۔ اب اس اغوا کا معاملہ ہاتھوں میں لیکر جی آر پی کی ٹیم کھوج میں جٹ گئی ہے۔ ریلوے پولس کی سپر پشپا نے یہ اعتراف کیا کہ ایک بچی کی اغوا کا کیس ہم لوگوں کے پاس آیا ہے۔ کچھ وجہ سے یہ پردہ اخفا میں رکھا گیا ہے لیکن تیزی سے اس پر کام ہو رہے ہیں۔ اس حادثے کے بعد اب ہوڑہ اسٹیشن میں سیکورٹی کو اور بھی زیادہ محتاط و چوکس کر دیا گیا ہے۔ بتایا یہ بھی جا رہا ہے کہ ہندستان کے اس بھیڑ والے اسٹیشن میں رات گئے ناجائز و دھندہ باز لوگوں کا آنا جانا پڑھ جاتا ہے۔ ان میں خانہ بدوشوں کا جتھہ بھی شامل رہتے ہیں۔ اور ان کے خلاف پہلے بھی چوری ڈکیتی کے کئی کیس ریلوے پولس میں درج ہیں۔

بارہ بونی میں گھر کے قریب جنگل کے درخت سے ایک شخص کی لٹکتی لاش برآمد

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) گھر کے قریب جنگل کے درخت سے ایک نوجوان کی لٹکتی لاش برآمد ہوئی۔ جمعرات کی دوپہر کو یہ واقعہ آسنسول کے بارہ بونی تھانے کے بڑاڈنگا علاقے میں پھیل گیا مہلوک شخص کا نام 50 سالہ پرشانت بوری ہے جو آسنسول نارتھ تھانہ کے لال گنج کے شری رام پور کا رہنے والا ہے ذرائع کے مطابق آسنسول کے لال گنج کے شری رام پور کے رہنے والے شخص پرشانت بوری کی شادی ہوئی تھی دریں اثنا دوپہر لال گنج کے قریب بڑاڈنگا جنگل میں ایک نوجوان کو درخت کی شاخ سے لٹکتے ہوئے دیکھا گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی پرشانت کے گھر والے بھی وہاں گئے انہوں نے اس کی شناخت پرشانت باوڑی کے طور پر کیا اس کے بعد جب اس کو اتار کر آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا تو ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا۔ لاش کا جمعہ کی صبح آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس نے اندازہ لگایا کہ یہ شخص کسی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار تھا اسی وجہ سے رات گھر سے باہر گیا اور جنگل کے درخت کی شاخ پر گلا میں پھندا لگا کر خودکشی کر لی اس واقعہ میں ایک غیر معمولی موت کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

رمضان المبارک، جمعہ کو فرفرہ شریف میں اصال ثواب کا دوسرا دن

جمعہ کو فرفرہ شریف کا دوسرا دن تھا۔ اس کے علاوہ، لوگوں نے جمعہ کو اضافی ادائیگی کے طور پر وصول کیا۔ فطری طور پر اس دن عبادت کے لیے لوگوں کا ہجوم دن بدن بڑھتا گیا اور خالی پیٹ پیر اعلیٰ حضرت دادا حضور کی دعوت پر لاکھوں کی تعداد میں حاضری دی گئی جس کے نتیجے میں نمازیوں کا رقبہ کئی کلومیٹر تک بڑھ گیا اور دربار عالیہ کی طرف سے نماز ادا کی گئی۔ تزکیہ نفس کے درس کے ساتھ پیر حضرت عبداللہ صدیقی نے نماز پڑھائی۔ پیرزادہ مولانا سابن صدیقی نے ایک پروقار تقریر کی اس دن پیر حضرت عنصر صدیقی حضور کے بڑے صاحبزادے پیرزادہ مصطفیٰ مدنی صدیقی نے نماز کے بعد پیر بڑے حضور کی خانقاہ سے مختصر دعا کروائی۔ پیرزادہ مولانا ضیاء الدین صدیقی، پیرزادہ عمار صدیقی اور پیرزادہ منہاج صدیقی افطاری سمیت دیگر فلاحی کاموں میں مصروف تھے۔ ڈاکٹر رفیق انور صاحب کی لکھی ہوئی "بار حضوری" کتاب کی قیمت صرف 200 روپے ہے۔ منظوم دعاؤں کے نادر منظر نے محفل کو رونق بخشی۔ پیرزادہ طحٰہ صدیقی کے گھر پر بھی لوگوں کا بڑا ہجوم ہے۔ افطار کے اجتماع میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ ایم ایل اے اور وزیر سنیہاشیس چکرورتی شام کو پیش ہونے والے ہیں۔ اطلاعات ہیں کہ وہ پیر صاحب سے ملاقات کریں گے اور دعائیں لیں گے۔ پیرزادہ ستار صدیقی، پیرزادہ ایبہ صدیقی، پیرزادہ اسحاق صدیقی، پیرزادہ جنید صدیقی، پیرزادہ عزیر صدیقی، پیرزادہ نور اللہ صدیقی اور پیرزادہ عفان صدیقی، پیرزادہ نوشاد صدیقی، پیرزادہ نوشاد صدیقی، پیرزادہ صدیقی اور پیرزادہ صدیقی سمیت کئی دیگر مہمانوں میں شامل ہیں۔ بے شمار پیر صاحب پورے خلوص کے ساتھ پولیس کیمپوں، مختلف تنظیموں کی جانب سے میڈیکل کیمپوں میں خدمات فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں اور عام لوگوں کی طرف سے ریاست، ملک اور پوری انسانیت کی بھلائی کے لیے دعائیں کی جارہی ہیں۔ (نورالاسلام خان)

ٹینگرہ قتل معاملے میں گرفتار پرسون عدالت میں اپنا جرم قبول کرنا چاہتے ہیں

کولکاتا: 7مارچ (عوامی نیوز سروس) پرسون ڈے، جسے ٹینگرہ کیس میں گرفتار کیا گیا تھا، نے پہلے ہی عدالت کو بتایا تھا کہ وہ اپنی طرف سے وکیل نہیں رکھنا چاہتے تھے۔ جمعرات کو عدالت میں جج کے سامنے کھڑے ہوئے، انہوں نے کہا کہ وہ اپنے تمام جرائم کا اعتراف کرنا چاہتے ہیں۔

پرسون، جو پولیس کی حراست میں ہے، آج سیالدہ کے ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس حراست کے بعد پرسون کو آج دوپہر تقریباً 1:45 بجے عدالت میں لایا گیا۔ انہوں نے سفید شرٹ اور نیلے رنگ کا ٹریک سوٹ پہن رکھا تھا۔ چہرہ ماسک سے ڈھکا ہوا تھا۔ ہاتھ میں پانی کی بوتل تھی۔ سماعت کے موقع پر جج کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے پرسون نے آج کہا کہ وہ اپنا جرم تسلیم کرنا چاہتے ہیں۔ جج نے ڈے کے خاندان کے رکن کو مشورہ دیا کہ وہ جیل جائیں اور ایک یا دو دن اس معاملے پر سوچیں۔ اتفاق سے، عدالت نے آج پرسون کو 14 دن کی جیل کی تحویل میں بھیج دیا۔ پچھلی سماعت میں پرسون نے عدالت میں جج سے کہا تھا کہ وہ وکیل نہیں رکھنا چاہتے۔ ان کے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہے۔ قانونی امداد کی وکیل کویتا سرکار نے کہا کہ پرسون اب زندہ نہیں رہنا چاہتے۔ وہ عدالت میں اپنا جرم تسلیم کریں گے۔ اس دن پرسون نے جج اربجیت منڈل کو بتایا کہ وہ اپنا جرم قبول کرلیں گے۔

اس دن سیالدہ کے چیف پبلک پراسیکیوٹر شوبینڈو گھوش نے عدالت کو بتایا کہ پرسون مجسٹریٹ کے سامنے اعتراف جرم کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے فوراً بعد پرسون کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج کے ساتھ گفتگو کے دوران انہوں نے ماسک نہیں پہن رکھا تھا۔ آج بھی پرسون نے کہا کہ ان کے پاس کوئی وکیل نہیں ہے۔ وہ کسی وکیل کی خدمات حاصل کرنا بھی نہیں چاہتے۔ جج نے پرسون سے کہا، کیا تم مجسٹریٹ کے سامنے اپنی آزاد مرضی سے جرم قبول کرو گے؟ پرسون نے کہا، "ہاں، عدالتی ذرائع کے مطابق، پولیس نے پرسون کا بیان ریکارڈ کرلیا ہے۔ جج جاننا چاہتے ہیں کہ کیا پرسن نے جو کچھ یہاں لکھا ہے وہ اپنی مرضی سے لکھا ہے۔ اس سوال کا جواب گھر والوں نے خود دیا، "ہاں"۔ جج نے پوچھا، "آپ کو پولیس کی حراست میں کوئی مسئلہ نہیں تھا، کیا آپ کو اس بار پرسون نے جواب دیا، جج نے کہا، پولیس نے آپ کو جیل بھیجنے کی درخواست کی ہے۔ آپ کو جیل میں رہنا چاہیے۔ کیا آپ کے پاس کچھ کہنا ہے؟ پرسون نے کہا، "نہیں۔" "میں جرم کا اقرار کروں گا۔ جج نے ان سے کہا،" آج آپ اپنا جرم قبول نہیں کر سکتے۔ اس طرح جرم تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا ایک طریقہ ہے۔ یہ مجسٹریٹ کے سامنے کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایک دن کا معاملہ نہیں ہے۔ آپ جیل جائیں اور ایک دو دن اس کے بارے میں سوچیں۔ اس کے فوراً بعد پرسون کو کمرہ عدالت سے باہر لے جایا گیا۔ کمرہ عدالت سے نکلنے سے پہلے پرسون نے دونوں ہاتھ اٹھا کر جج کو سلام کیا۔ شمینیدو نے کہا کہ عدالت نے پرسون کے اعترافی بیان کو ریکارڈ کرنے کے لیے 10 مارچ کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس دن، جج کویتا سے پوچھا کہ کیا وہ پرسون سے ملی ہیں؟ کویتا نے کہا کہ وہ اس دن ان سے نہیں ملی۔ کیونکہ پرسون نے ایک دن پہلے اعلان کیا تھا کہ وہ کسی وکیل کی خدمات حاصل نہیں کرنا چاہتے۔ دریں اثنا، پرنئے ڈے اور اس کا نوعمر بیٹا ٹینگرہ واقعے کے بعد سے ہی این آر میں ہیں۔ تفتیش کار ابھی تک کسی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچے ہیں کہ اگر خاندان نوعمر لڑکے کی ذمہ داری قبول کرنا چاہتا ہے تو کیا ہوگا۔

بینک اکاؤنٹ سے تقریباً 2 لاکھ روپے غائب! پریشان خاتون ڈاکٹر بیمار ہوکر اسپتال پہونچی

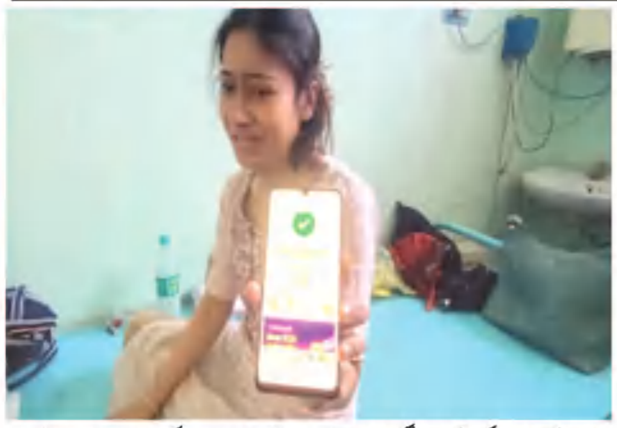

ہگلی: 7 مارچ (محمد شعیب عالم) بینکنگ فراڈ کا شکار ہوئی ایک خاتون ڈاکٹر انہوں نے بتایا کہ انکے بینک اکاؤنٹ سے تقریباً 2 لاکھ روپے نکال لئے گئے ہیں۔ جسکی وجہ سے وہ بیمار ہوگئی ہیں اور اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کولکاتا کی رہنے والی ڈاکٹر شرمستھا گوسوامی نے نیشنل سائبر کرائم پورٹل پر شکایت درج کرائی۔ شرمستھا گوسوامی سیرام پور کے چانپ سارا ہیلتھ سینٹر کی ڈاکٹر ہیں۔ حالانکہ ان کا گھر کولکاتا میں ہے لیکن وہ کام کی وجہ سے بیدیا باٹی کے ایک فلیٹ میں رہتی ہیں۔ مبینہ طور پر ان کی تنخواہ 28 فروری کو ان کے اکاؤنٹ میں جمع کر دی جاتی ہے۔ مگر 4 تاریخ کو پتہ چلا کہ اکاؤنٹ میں رقم ہے ہی نہیں۔ پھر وہ جمعرات کو بینک میں اس معاملے کی تحقیق کیلئے گئیں۔ بینک منیجر سے بات کرتے ہوئے وہ بیمار ہوگئیں۔ انہیں فوراً چانپ سارا ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کے اکاؤنٹ میں 1 لاکھ 80 ہزار روپے تھے۔ مگر انکے اکاؤنٹ سے رقم غائب ہوگئے ہیں۔ الزام ہے کہ یہ واقعہ بغیر کسی آن لائن لین دین کے ہوگیا ہے۔ ڈاکٹر کے دعوے کو بینک نے بتایا کہ اکاؤنٹ کو آدھار کارڈ سے لنک کرنے کے بعد اکاؤنٹ ہیک ہوگیا ہے۔ شاید اسی لئے اس کے اکاؤنٹ سے رقم غائب ہو رہی ہے؟ اس کے بعد ڈاکٹر شرمستھا گوسوامی نے نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل پر شکایت درج کرائی۔ شرمستھا کا کہنا ہے کہ وہ اپنی بیٹی کی تعلیم، ایل آئی سی اور میڈی کلیم کے تمام اخراجات اپنی تنخواہ سے ہی ادا کرتی ہیں۔ ڈاکٹر پریشان ہے کہ اب وہ رقم کیسے حاصل کریں گی۔ کیسے قرض چکاؤنگی۔ ڈاکٹر شرمستھا گوسوامی نے بتایا کہ ایک ماہ قبل بھی 80 ہزار روپے غائب ہوگئے تھے۔ تب میں نے بینک سے بات کرکے پرانا اکاؤنٹ بند کروا دیا اور بیدیا باٹی میں ایک پرائیویٹ بینک میں نیا اکاؤنٹ کھولا اس کے بعد بھی اس مہینے کی 4 تاریخ کو 1 لاکھ 80 ہزار روپے نکال لئے گئے ہیں جبکہ میں نے آن لائن ٹرانزیکشن بھی نہیں کی ہے۔ میں نے کسی کو او ٹی پی نمبر نہیں دیا ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میرے ساتھ بار بار ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ میں بات کرنے بینک گئی تھی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ میرے آدھار کارڈ سے منسلک نمبر ہیک ہوگیا ہے۔ یہ مجھے پہلے نہیں بتایا گیا تھا۔ یہ کیسے ممکن ہے! اس وقت میرے اکاؤنٹ میں صرف 140 روپے بچے ہیں۔ میں نہیں جانتی کہ اپنے گھر کو کیسے چلاؤنگی؟ اپنی بیٹی کے داخلے کی ادائیگی یا اپنے فلیٹ کیلئے EMI کیسے ادا کرونگی۔ ساری بچت رقم ختم ہوگئی۔ اس سے قبل میرے اور میرے شوہر کے کھاتوں سے پیسے پہلے غائب ہو چکے ہیں۔ اس کی وجہ سے ہمارا رشتہ بھی خراب ہوگیا ہے۔ میں نے سائبر کرائم میں شکایت درج کرائی ہے اور ان سے گزارش کی ہوں کہ براہ کرم میرے پیسے واپس کرنے کا بندوبست کریں۔

ایم سی سی آئی خواتین ایوارڈ 2025 پدماشری ملؤمادیے انڈین ٹیبل ٹینس پلیئر کھلاڑی اور چرنی گنگولی ایوارڈ سے سرفراز۔

تمام محکمہ 100 فیصد سے زیادہ ریونیو کی وصولی کو یقینی بنائیں

ریونیو کی وصولی کا ماہانہ جائزہ اجلاس میں ڈی سی کے ذریعہ متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ کی صدارت میں محصولات کی وصولی کا ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ وار ریونیو کلیکشن، لینڈ ریونیو، میوٹیشن، جی ایم لینڈ ویریفکیشن، ڈیمارکیشن، سراٹ کلیکشن، لینڈ ایکوزیشن، آکشن لیٹر تنازع اور دیگر نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کئی محکموں کی جانب سے ریونیو کی وصولی اچھی ہے تاہم 100 فیصد ریکوری کرنے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی کئی محکموں نے ریونیو کی وصولی میں دلچسپی نہیں دکھائی جس کی وجہ سے بہت کم پیش رفت ہوئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مالی سال اختتام کو پہنچ رہا ہے اس لیے تمام محکمے مارچ کے آخری ہفتے تک ریونیو وصولی کا ہدف مکمل کریں۔ ایکسائز ڈپارٹمنٹ نے 100 فیصد ریونیو اکٹھا کیا۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ہدف کے مقابلے میں 2 فیصد زائد ریونیو اکٹھا کیا گیا۔ کہا جا رہا ہے کہ مارچ کے آخر تک 8-9 مزید ریکوری ہو جائیں گی۔ ڈپٹی کمشنر نے غفلت برتنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ دیا۔ میونسپل کونسل، سمڈیگا سے کہا گیا کہ وہ 100 فیصد سے زیادہ ریونیو کی وصولی کو یقینی بنائے۔

ساتھ ہی مائننگ آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ وہ ریونیو وصولی کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے مسلسل چھاپے مار کر غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی کریں۔ آکشن لیٹر تنازعات کا جائزہ لیتے ہوئے تمام آکشن لیٹر افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ زیادہ سے زیادہ کیسز پر عملدرآمد کریں۔ انہوں نے کہا کہ نیلامی نامہ سے متعلق تمام کیسز کو جلد از جلد نوٹس کیا جائے اور ریکوری کو ہدف کے مطابق مکمل کیا جائے۔

اس کے بعد ڈپٹی کمشنر نے زونل ریونیو کی وصولی کا جائزہ لیا اور 100 فیصد ریکوری کو یقینی بنانے کو کہا۔ ریونیو کیمپ میں موصول ہونے والی درخواستوں کا جائزہ لیا گیا۔ بانو کولیبرا اور سمڈیگا بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ وسیع پیمانے پر تشہیر کے ذریعہ ریونیو کیمپس کا انعقاد کریں۔ ریونیو کیمپ میں رجسٹر-II کی تصحیح، لینڈ ریونیو کی رسید جاری کرنے، جانشین فائلنگ کو مسترد کرنے وغیرہ جیسے معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر انجام دینے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ زونل وائز لینڈ ریونیو اور ٹھیکہ داری کی ڈیمانڈ اور ریکوری کو ایک ہفتے کے اندر بڑھانے کی ہدایات دی گئیں۔ اصلاحی پورٹل پر تمام زیر التوا مقدمات کو انجام دینے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر گیانیندر، ایل آر ڈی سی ارونا کماری، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ فشریز آفیسر، ایڈمنسٹریٹر میونسپل کونسل، سمڈیگا، تمام سرکل آفیسرس، تمام لائٹ ملازمین اور دیگر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

قدرتی آفت میں جاں بحق 114 افراد کے لواحقین میں معاوضے کا خط

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے میٹنگ ہال میں ڈپٹی کمشنر رمیش گھولپ نے سرکاری کی جانب سے قدرتی آفات کے انتظام کے تحت مختلف واقعات میں ہلاک ہونے والے کل 114 افراد کے لواحقین میں معاوضے کی ادائیگی کا منظوری نامہ تقسیم کیے۔ آسمانی بجلی گرنے سے جاں بحق 7 افراد کے لواحقین کو 1075000 روپے کے معاوضے کی منظوری، 27 افراد کے زیر کفالت افراد کو 33 لاکھ روپے کے معاوضے کی منظوری دی گئی۔ شدید بارشوں سے تباہ شدہ کچے مکانات کی مرمت اور تعمیر نو کے لیے 818000 روپے، آگ کی وجہ سے مکمل رنا مکمل کچے مکانات کی مرمت اور تعمیر نو کے لیے 720 افراد کو رقم ادا کی گئی۔ اس کے ساتھ ہی پرتاپ پور بلاک کے ہنڈیا کالا گاؤں میں انتہاپسندوں کے تشدد میں ہلاک ہونے والے دو افراد کے لواحقین کو انسانی حقوق کے تحت 2 لاکھ روپے کے معاوضے کی ادائیگی کے لیے منظوری نامے تقسیم کیے گئے، لاوالاونگ بلاک کے تحت انتہاپسندوں کے تشدد میں ہلاک ہونے والے ایک شخص کے لواحقین کو 1 لاکھ روپے، کوڑا گاؤں کے تشدد میں جاں بحق ہونے والے ایک شخص کے لواحقین کو ایک لاکھ روپے اور کوڑیوں کے تشدد سے ہلاک ہونے والے افراد کو 4 لاکھ روپے دیے گئے۔ پرتاپ پور بلاک کے بھڑہی گاؤں میں جیل میں مارے گئے ایک شخص کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے۔ ایک ہفتے کے اندر استفادہ کنندگان کے کھاتوں میں مجموعی طور پر 1 کروڑ 89 ہزار روپے منتقل کر دیے جائیں گے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس سے قبل آسمانی بجلی گرنے سے جاں بحق ہونے والے 5 افراد کے اکاؤنٹس میں مجموعی طور پر 20 لاکھ روپے منتقل کیے جا چکے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے اور اگر کسی کے علاقے میں آفت سے متعلق کوئی واقعہ پیش آیا ہے تو وہ اپنے علاقے سے رابطہ کر کے درخواست جمع کرائیں۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کسی قسم کے دلالوں کے ساتھ نہ پڑیں، اگر کوئی دلال انہیں گمراہ کرنے یا دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہے تو فوری طور پر اس کی اطلاع ضلع انتظامیہ کے افسران کو دیں۔ دلالوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ منظوری نامہ تقسیم کرنے کی تقریب کے دوران ایڈیشنل کلکٹر اروند کمار، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر شکیل احمد، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر مانو کمار وغیرہ موجود تھے۔

ہولی تہوار کے پیش نظر ضلع سطح کی امن کمیٹی کا اجلاس اختتام پذیر

ہولی کے دن رات 8 بجے سے بھاری گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی رہے گی اور چار سطحی حفاظتی نظام نافذ کیا جائے گا

عوامی نیوز نمائندہ

گملا: آئندہ ہولی تہوار کے پیش نظر ضلع سطح کی امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس کی مشترکہ صدارت ڈپٹی کمشنر کرن ستیارتھی اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شمبھو کمار سنگھ گملا نے کی۔ میٹنگ میں امن کمیٹی کے اراکین بشمول میونسپل کونسل، محکمہ صحت، پولیس انتظامیہ اور پنچایت کے نمائندے موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران شہر میں پانی کی فراہمی، ٹریفک، منشیات کے بڑھتے ہوئے مسئلے، سائبر کرائم، عوامی تحفظ اور تہواروں کے دوران امن و امان کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ امن کمیٹی کے ارکان نے پانی کے بحران کا مسئلہ نمایاں طور پر اٹھایا، خاص طور پر رمضان المبارک میں پانی کی قلت پر تشویش کا اظہار کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے یقین دلایا کہ ہر وارڈ میں پانی کے ٹینکر بھیجے جائیں گے اور رمضان میں پانی کی فراہمی کے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نئے انفراسٹرکچر کی تعمیر میں وقت اور لاگت درکار ہے تاہم موجودہ وسائل کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرتے ہوئے شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ میٹنگ میں سیکورٹی انتظامات کے حوالے سے اہم نکات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شمبھو کمار سنگھ نے کہا کہ ہولی کے دن رات 8 بجے سے بھاری گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی عائد کر دی جائے گی اور چار سطحی حفاظتی نظام نافذ کیا جائے گا۔ حساس مقامات پر پولیس کی اضافی نفری تعینات کی جائے گی اور عوامی مقامات پر گشت بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہولی کے دوران جھگڑے زیادہ تر نشہ، اوور اسپیڈنگ اور قابل اعتراض گانوں کی وجہ سے ہوتے ہیں، اس لیے ڈی جے پر متنازعہ گانے نہ چلانے کی سخت ہدایات دی گئی ہیں۔ باہر سے آنے والی غیر قانونی شراب کی فروخت کو روکنے کے لیے سخت چیکنگ مہم چلائی جائے گی اور غیر قانونی دکانوں پر چھاپے مارے جائیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ چھ ماہ میں منشیات سے متعلق 20 سے زائد شکایات موصول ہوئی ہیں جن پر سخت کارروائی کی گئی ہے جبکہ چوری کی وارداتوں پر بات کرتے ہوئے یہ بات سامنے آئی کہ منشیات کی وجہ سے بہت سے نوجوان جرائم میں ملوث ہو رہے ہیں، انہوں نے اپیل کی کہ منشیات سے متعلق واقعات کے حوالے سے پولیس انتظامیہ کو آگاہ کیا جائے۔ ایس ڈی او صدر راجیو نیرج نے میٹنگ میں کہا کہ ہولیکا دہن کھلی جگہوں پر اجتماعی طور پر کیا جائے، تاکہ حادثات سے بچا جا سکے۔ انہوں نے ہولی کے دوران خواتین کی حفاظت کے حوالے سے زیادہ محتاط رہنے کی اپیل کی اور کہا کہ اگر کوئی خاتون غیر محفوظ محسوس کرتی ہے تو وہ فوری طور پر ضلعی انتظامیہ سے رابطہ کر سکتی ہے۔

پولیس نے افیم کے ساتھ تین اسمگلر کو گرفتار کیا

عوامی نیوز نمائندہ

پتھل گڑھا، چترا: پولیس سپرنٹنڈنٹ وکاس پانڈے کو ملنے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولس ٹیم نے افیم کے تین اسمگلروں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ نامہ نگاروں کو مذکورہ جانکاری دیتے ہوئے ایس ڈی پی او پردیپ پرناؤ نے بتایا کہ ایس پی کی ہدایت پر میری قیادت میں پولیس ٹیم نے پتھل گڑھا تھانہ علاقہ کے تحت بہیرا گاؤں کے قریب تحقیقاتی مہم چلائی اور دو افراد کو روکا اور موٹر سائیکل JH 02BG 0834 کی تلاشی کے دوران ایک شفاف پلاسٹک کے تھیلے میں سے سیاہ رنگ کا مادہ برآمد ہوا۔ تفتیش کے دوران دونوں نے بتایا کہ کالے رنگ کا مادہ افیم ہے جو نشہ میں استعمال ہوتا ہے۔ اسے زیادہ قیمت پر بیچنے کے لیے اسے ضلع کھونٹی سے لا کر چوپارن میں فروخت کیا جاتا ہے۔ ان دونوں نے مزید بتایا کہ یہ افیم میرے بہنوئی ساون ٹوٹی عمر 25 سال ولد مہادیو منڈا گاؤں بہیرہ تھانہ پتھل گڈھا ضلع چترا کی ہے، جنہوں نے آج صرف ہمیں دی ہے۔ اس کے بعد چھاپے کے دوران ساون ٹوٹی کو اس کے گھر سے گرفتار کیا گیا۔ پوچھ گچھ پر اس نے بتایا کہ وہ کافی عرصے سے افیم کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث تھا لیکن کبھی پکڑا نہیں گیا۔ ایس ڈی پی او نے مزید بتایا کہ مذکورہ کیس میں ملوث دیگر ملزمین کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ چھاپہ مار ٹیم میں ایس ڈی پی او کے ساتھ پتھل گڈھا سرکل آفیسر ادل رام، پتھل گڈھا پولس اسٹیشن انچارج آلوک رنجن چودھری، ایس آئی اروند روی داس اور دیگر پولیس اہلکار شامل تھے۔

ہولی تہوار میں لوگ نشہ خوری میں تحمل کا مظاہرہ کریں: تھانہ انچارج

عوامی نیوز نمائندہ

کیرد، لوہردگا: ہولی کے تہوار سے متعلق امن کمیٹی کی میٹنگ کیرد پولس اسٹیشن کے احاطے میں بی ڈی او کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس میں ہولی کا تہوار امن، ہم آہنگی اور باہمی بھائی چارے کے ساتھ منانے پر زور دیا گیا۔ بی ڈی او نے موجود لوگوں سے تھانہ علاقے میں منعقد ہونے والے ہولیکا دہن پروگرام کے مقام اور وقت کی تفصیلات طلب کیں۔ کہا گیا کہ پولیس انتظامیہ پورے علاقے میں امن برقرار رکھنے کے لیے چوکس رہے گی۔ تھانہ انچارج کلدیپ راج ٹوپو نے کہا کہ لوگوں کو شراب نوشی میں تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے، شراب نوشی تمام مسائل کی جڑ ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال ہولی کے دن ایک پولیس اہلکار اور رنگوں سے کھیلنے والے کچھ نوجوانوں کے درمیان جھڑپ ہوئی تھی۔ ایسی صورت حال دوبارہ نہیں ہونی چاہیے۔ میٹنگ میں موجود تمام معززین نے عہدیداروں کو یقین دلایا کہ یہ تہوار کیرد بلاک میں گنگا جمنی ثقافت کے مطابق منایا جائے گا۔ اس موقع پر موجود لوگوں اور اہلکاروں نے ایک دوسرے کو گلال لگائیں اور ایک دوسرے کو ہولی کی مبارکباد دی۔ اس موقع پر بی ڈی او، سی او، تھانہ انچارج کلدیپ راج ٹوپو، شرت کمار، نذیر عالم خان، دیشیشور پرساد، بجرنگ اوراوں، جمیل اختر، وپن سنگھ، امتیاز انصاری، پروین ساہو، نذر خان، موہن ساہو، کرشانی یادو اور دیگر موجود تھے۔

کرپشن میں ملوث افسران کی سروس ختم کریں اور ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کریں: بھوشن بڑا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ایم ایل اے بھوشن بڑا نے اسمبلی اجلاس کے وقفہ صفر کے دوران نو تعمیر شدہ سب ڈویژنل دفتر کی عمارت کے معیار کو لے کر آواز اٹھائی۔ اس کے علاوہ سیشن کے ذریعے ایم ایل اے نے تعمیراتی کام کے معیار کے لیے ایک اعلیٰ سطحی انکوائری کمیٹی تشکیل دینے، قصوروار ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کرنے اور قصوروار افسران کی خدمات کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ ضلع ہیڈکوارٹر میں 7.81 کروڑ روپے کی لاگت سے سب ڈویژنل آفس کی نئی عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ اس عمارت کی تعمیر کے لیے 66 لاکھ روپے کی اضافی رقم بھی الگ سے ادا کی گئی ہے۔ اس کے باوجود عمارت کا معیار انتہائی ناقص ہے۔ ایم ایل اے نے حکومت سے کہا کہ محکمہ کے انجینئر، افسر اور ٹھیکیدار کی ملی بھگت سے غریب عوام اور سرکاری خزانے کو عمارت کی تعمیر کے نام پر لوٹنے کا اڈہ بنا دیا گیا اور عمارت بڑے پیمانے پر بدعنوانی کا شکار ہو گئی۔ انہوں نے کرپشن کی فہرست اور تصاویر ایوان میں جمع کروائی ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ کروڑوں کی لاگت سے تعمیر ہونے والی نئی سب ڈویژنل عمارت میں استعمال ہونے والے تمام میٹریل کا معیار انتہائی ناقص ہے۔ یہ عمارت تخمینہ کے مطابق بالکل بھی تعمیر نہیں کی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ عمارت کی ٹائلیں ٹوٹنے لگی ہیں۔ دیوار میں کئی جگہ دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ چھت ٹھیک سے نہ ڈالنے کی وجہ سے چھت سے پانی ٹپکنا شروع ہو گیا ہے۔ ایم ایل اے نے مطالبہ کیا ہے کہ عمارت کی تعمیر کے نام پر ادا کی گئی 66 لاکھ روپے کی اضافی رقم واپس سرکاری خزانے میں جمع کروائی جائے۔ اس کے علاوہ نئی تعمیر شدہ عمارت کو تخمینہ کے مطابق تعمیر کرنے، عمارت کی تعمیر کے معیار کو جانچنے کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دینے اور تحقیقات میں قصوروار ثابت ہونے پر تمام ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے مطالبات کیے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے ٹھیکیدار، جو سرکاری رقم کا غلط استعمال کرتے ہیں انہیں بھی ریاست میں بلیک لسٹ کیا جانا چاہیے۔ تاکہ ریاست میں بڑھتی ہوئی بدعنوانی کو روکا جا سکے۔ اس کے علاوہ مستقبل میں کوئی بھی سرکاری پیسے یا غریب عوام کے پیسے کا غلط استعمال نہ کرے۔

ہمہ جہت دیہی ترقیاتی پروگرام کے تحت لانچ ایونٹ کا انعقاد

ایچ ڈی ایف سی کے سی ایس آر فنڈز اور سپورٹ آرگنائزیشن کی مدد سے ترقی کی رفتار تیز ہو جائے گی: ڈی ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

پتھل گڑھا، چترا: ایچ ڈی ایف سی بینک اور سپورٹ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام ہمہ جہت دیہی ترقیاتی پروگرام کا انعقاد پتھل گڑھا بلاک کے اوکانت پاٹھک گراؤنڈ عرف لالو میدان میں ایک پروجیکٹ لانچ ایونٹ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر امریندر کمار سنہا، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کالندر ساہو، سرکل آفیسر ادل رام، پرمکھ منیشا کماری، کلسٹر ہیڈ ایچ ڈی ایف سی بینک سوربھ رنجن، برانچ منیجر آشوتوش ویمل، سپورٹ آرگنائزیشن کے سکریٹری بھوانی شنکر گپتا نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ مہمانوں کا استقبال گلدستے اور کپڑے دے کر کیا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈی ڈی سی نے کہا کہ ایچ ڈی ایف سی بینک اور سپورٹ آرگنائزیشن کے سی ایس آر فنڈز کی مدد سے علاقے میں ترقی کی رفتار تیز ہو گی۔ نئی ٹیکنالوجی کے ذریعے تعلیم کو فروغ دینے سے یقینی طور پر کسانوں کو زرعی کام میں مدد کرنے کا موقع ملے گا۔ اس قسم کا منصوبہ علاقے کی خواتین کی روزی روٹی کے فروغ میں مفید ثابت ہو گا۔ انہوں نے بلاک ایریا میں فوری طور پر جگہ کا انتخاب کرنے اور کولڈ اسٹوریج بنانے کا بھی اعلان کیا۔ اس کے علاوہ، ایچ آر ڈی پی پروجیکٹ کے تحت، ڈی ڈی سی نے فیتہ کاٹ کر سرکل میں اسمارٹ اسکول اور پتھل گڈھا میں ماڈل آنگن باڑی کا افتتاح کیا۔ بی ڈی او نے اس پروجیکٹ کے لیے چار پنچایتوں کے پندرہ گاؤں میں کیے گئے کام کی تعریف کی اور تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نے بھی پروجیکٹ کے کام کی تعریف کی۔ پرمکھ نے منصوبے کو کامیاب بنانے میں تعاون پر بھی بات کی۔ کلسٹر ہیڈ ایچ ڈی ایف سی بینک سوربھ رنجن نے پروجیکٹ کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ برانچ منیجر نے پروجیکٹ کے کام کے بارے میں تفصیلی معلومات بھی دیں۔ سپورٹ آرگنائزیشن کے سکریٹری بھوانی شنکر گپتا نے سپورٹ آرگنائزیشن اور ایچ آر ڈی پی پروجیکٹ کے پورے کام کے بارے میں بتایا اور ضلع اور بلاک انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر سنگھانی مکھیا رادھیکا دیوی، برواڈی مکھیا مہیش دانگی، نوناگاؤں مکھیا کماری سنگیتا سنگھ، مینا دیوی، شیو بچن سنگھ، پروگرام منیجر ابھیشیک شنکر، کوشک کمار اور امدادی تنظیم کے تمام کارکنان اور گاؤں والے موجود تھے۔

ایم ایل اے وکسل کونگاڑی نے اسمبلی میں صحت سے متعلق مسئلہ اٹھایا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: جھارکھنڈ اسمبلی میں کولیبرا کے ایم ایل اے نمن وکسل کونگاڑی نے صحت سے متعلق فوائد کو لے کر ایک اہم انتظام پر ایوان کے ذریعے حکومت سے مطالبہ کیا ہے۔ کیونکہ اس وقت سمڈیگا ضلع ایک ایکیڈنٹ زون بن گیا ہے ہر روز ضلع کے مختلف بلاکس میں طرح طرح کے حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ ایسے میں کئی بار لوگ جان کی بازی ہار جاتے ہیں۔ ضلع میں جان بچانے کے لیے یا ایمرجنسی میں مریض کو اسپتال لے جانے کے لیے 108 ایمبولینس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ سمڈیگا ضلع ایک غریب ضلع ہے جہاں کے لوگ جنگلات اور پہاڑوں سے گھرے ہوئے ہیں ایسے میں 108 کے منیجر نے ایمبولینس خراب ہونے کا کہہ کر ذمہ داری سے کنارہ کشی اختیار کر لیتا ہے جس کی وجہ سے پریشان حال لوگ پرائیویٹ ایمبولینس کا سہارا لیتے ہیں۔ اس لیے اسپیکر کے ذریعہ میں ایوان کے ذریعے حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ 108 ایمبولینسوں کی مرمت کی جائے اور سمڈیگا ضلع کو مزید ایمبولینس فراہم کی جائیں۔ دوسری طرف ایم ایل اے کولیبرا نے ایوان میں توجہ دلاتے ہوئے جانکاری مانگی ہے کہ مرکزی ملازمین کے لیے کل 11 فیصد مہنگائی الاؤنس مقرر کیا گیا تھا لیکن اس کے بقایا جات ابھی تک نہیں ملے ہیں جبکہ ریاستی حکومت کو اپنے ملازمین کو مہنگائی الاؤنس دینے کا پورا حق ہے۔ مرکزی حکومت میں سرکاری ملازمین کے لیے کوئی پرانا پنشن سسٹم نہیں ہے۔ لیکن جھارکھنڈ حکومت کے مضبوط ارادے کی وجہ سے جھارکھنڈ کے سرکاری ملازمین کے لیے پرانی پنشن اسکیم نافذ کی گئی ہے، اس کی روشنی میں میں حکومت کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ مہنگائی الاؤنس کے بقایا جات کی ادائیگی کی جائے۔ جس میں حکومت کا جواب موصول ہو گیا ہے۔ ایم ایل اے کولیبرا نے ایک مختصر نوٹس کے سوال کے ذریعے حکومت سے پوچھا کہ مرکزی حکومت نے آئین کے پانچویں شیڈول میں درج فہرست قبائل کے نظم و نسق اور کنٹرول کے لیے پنچایت پرووژن ایکٹ 1996 نافذ کیا ہے۔ کیا یہ سچ ہے کہ جھارکھنڈ حکومت نے پنچایت پرووژن ایکٹ 1996 نافذ کیا ہے؟ ایم ایل اے نمن وکس کونگاڑی نے مذکورہ بالا تمام نکات پر حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔

بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم پر کستوربا ودیالیہ میں بیداری پروگرام کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ضلع سماجی بہبود محکمہ کی ہدایات کے مطابق جمعرات کو کستوربا گاندھی گرلز ریزیڈنشیل اسکول، برہیٹ میں منتھن سنستھا اور چائلڈ لائن کے مشترکہ زیر اہتمام بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے بارے میں بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس کا افتتاح منتھن سنستھا کے کوآرڈینیٹر امان ورمانے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کی شروعات وزیر اعظم نے 2015 میں ہریانہ کے پانی پت ضلع سے کی تھی۔ اس کا بنیادی مقصد بچیوں کو بااختیار بنانا، اسے تعلیم دینا اور چائلڈ لائن کے کوآرڈینیٹر محمد اقبال نے بچوں کو چائلڈ ہیلپ لائن نمبر 1098 کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بچہ سڑک، ٹرین یا کسی اور جگہ غیر محفوظ محسوس کرتا ہے تو وہ اس نمبر پر کال کر کے مدد لے سکتا ہے، پروگرام کے دوران بچوں کی شادی، بچوں سے زیادتی، بچوں کی اسمگلنگ اور پوکسو ایکٹ سے متعلق آگاہی ویڈیوز پروجیکٹر کے ذریعے دکھائی گئیں۔ اس کے علاوہ بچوں کو ان موضوعات پر تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں، پروگرام کے اختتام پر بچوں سے حلف لیا گیا کہ وہ بچوں کی شادی، استحصال اور اسمگلنگ جیسی برائیوں کے خلاف آواز اٹھائیں گے۔ اس کے علاوہ 5 پھل دار درخت بھی لگائے گئے۔ وہیں سماجی برائیوں کو لے کر بھی بچیوں کو آگاہ کیا گیا۔ ساتھ ہی بچوں پر تشدد کو لے کر انتظامیہ کو مطلع کرنے کی بات کہی۔ اس موقع پر سمن کمار، گوتم کمار، اپیندر کمار سمیت کئی اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔

صحت ذیلی مرکز رومی گاؤں میں آج تک نہیں شروع ہوا

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: ضلع کے اٹھوری بلاک علاقے کے دھن کھیری پنچایت کے تحت رومی گاؤں میں ہیلتھ سب سنٹر کی تعمیر کے 15 سال گزرنے کے بعد بھی گاؤں والوں کو آج تک اس کا فائدہ نہیں ملا ہے۔ کسی عوامی نمائندے نے سنٹر کو کھولنے کے لیے کوئی پہل نہیں کی۔ گاؤں والوں میں رنجیت سنگھ کا کہنا ہے کہ صحت ذیلی مرکز کی عمارت کو بنے ہوئے 15 سال ہو چکے ہیں اور ہم نے کئی بار ایم ایل اے اور ضلع پریشد کے رکن سے ہیلتھ سب سنٹر کھولنے کی درخواست کی ہے۔ لیکن آج تک کسی نے توجہ نہیں دی۔ اسی سلسلے میں سمریا کے ایم ایل اے اجول کمار داس گاؤں میں آنجہانی پنٹو سنگھ کے اہل خانہ سے ملنے آئے تھے۔ اس کے بعد گاؤں والوں نے ایم ایل اے سے جلد از جلد ہیلتھ سب سنٹر کھولنے کی درخواست کی۔ اس کے علاوہ سریو پرجاپتی کے گھر سے نہر تک پی سی سی سڑک کی تعمیر اور بھگوتی منڈپ میں پیور بلاکس لگانے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ اس پر ایم ایل اے نے کہا کہ میں اس گاؤں میں ہیلتھ سب سنٹر کھولنے کی کوشش کروں گا۔ اس کے علاوہ پی سی سی اور پیور بلاک کا کام بھی اپریل میں کیا جائے گا۔ لیکن آج تک کچھ ہوتا ہوا نظر نہیں آ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے گاؤں والوں میں کافی ناراضگی ہے۔ ساتھ ہی انتظامیہ اور نمائندوں سے دوبارہ مطالبہ کیا ہے کہ صحت ذیلی مرکز کو جلد از جلد کھولا جائے اور صحت کی خدمات کا آغاز کیا جائے۔ اس موقع پر سنجے سنگھ، راجہ رام سنگھ، رنجن پرجاپتی، نیرج سنگھ، رنویر سنگھ، اروند پرجاپتی اور کئی دوسرے موجود تھے۔

ناچ گانے، ڈانس کے نام پر ضلع میں غیر اخلاقی کاروبار

سہسرام (اے این بی): روہتاس پولیس کیپٹن روشن کمار کی قیادت میں ضلع کے ڈیڑھ درجن تھانوں کی پولیس نے رضا کارانہ کارروائی کی اطلاع پر ضلع کے نٹوار تھانہ علاقے کے نٹوار بازار میں جمعرات کی علی الصبح رقاصوں کے ٹھکانوں پر چھاپہ مارا جہاں سے موسیقی کی سرگرمیوں میں ملوث 44 کمسن لڑکیوں کو گرفتار کیا گیا۔ یہ سبھی چھتیس گڑھ کے رہنے والے بتائی جاتی ہیں جب کہ ایک خاتون سمیت چار افراد کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ (5)3/ 11 بی این ایس، 4/8، پی او سی ایس او ایکٹ، 75/79 جے جے ایکٹ ، 3/4/5/6 آئی ٹی پی ایکٹ 1956 اور 16/17/18 بانڈڈ لیبر سسٹم ایبولوشن ایکٹ 1976 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ روہتاس کے پولیس کپتان روشن کمار نے جمعہ کو کہا کہ ایسوسی ایشن فار ولنٹری چائلڈ ہڈ تحریک پٹنہ کی ٹیم کو خفیہ اطلاع ملی کہ بہار کے کچھ علاقوں کے ساتھ ساتھ دیگر ریاستوں سے نابالغ لڑکیوں کو نٹوار تھانہ علاقے کے نٹوار بازار میں آرکسٹرا اور ڈانس کرنے کے لیے لایا جا رہا ہے اور ان کو جسم فروشی پر مجبور کیا جا رہا ہے تاکہ اس انٹیلی جنس کی تصدیق اور ضروری کارروائی کی جا سکے۔ جس میں سب ڈویژنل پولس آفیسر ڈہری-01، تھانہ ہیڈ ڈیہری مفصل، تھانہ ہیڈ ڈالمیا نگر، تھانہ ہیڈ اندرا پوری، تھانہ ہیڈ ایس سی ایس ٹی، تھانہ ہیڈ دریہاٹ، تھانہ ہیڈ ایر کوٹھا، تھانہ ہیڈ اکودھیکولہ اور بچپن بچاؤ آندولن اور پولیس کی ٹیمیں شامل تھیں۔ صبح سویرے تشکیل دی گئی ٹیم نے تھانہ نٹوار کے علاقے نٹوار مارکیٹ میں آرکسٹرا اور ڈانس پارٹی کے نام پر چلائے جانے والے کل سات (07) گھروں کو گھیرے میں لیا اور ان گھروں کی باقاعدہ تلاشی لی جہاں سے مجموعی طور پر 44 نابالغ لڑکیاں اور 3 نابالغ لڑکے برآمد ہوئے جو کہ نابالغ معلوم ہوتے تھے اور تمام ڈانس کرنے والے یا پارٹی کرنے والوں سے آزاد تھے۔ لڑکیوں اور لڑکوں کو بحالی کے لیے چائلڈ ویلفیئر کمیٹی، ساسارام کے حوالے کر دیا گیا، ایس پی نے بتایا کہ بازیاب ہونے والی لڑکیوں نے پوچھ گچھ کے دوران انکشاف کیا کہ انہیں آرکسٹرا میں کام دینے کے نام پر لایا گیا اور انہیں زبردستی غیر اخلاقی حرکتیں کرنے پر مجبور کیا گیا۔ پولیس سٹیشن دینارہ ڈسٹرکٹ-روہتاس کھیرا گڑھ، جیوتی دیوی کے شوہر منوج دیوان تینوں ضلع-راجند گاؤں ریاست-چھتیس گڑھ اور نتیش کمار ولد مہیندر سنگھ کی گرفتاری ہوئی ہے اور اس طرح کے دیگر ضلعی کاموں میں ملوث افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے خلاف بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور بتایا گیا ہے کہ چھتیس گڑھ پولیس کی ٹیم بھی اپنی سطح سے اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور ان کی بحالی کے لیے پوری تندہی سے کام کر رہی ہے۔ رات کو رنگین بنانے کے لیے دیگر ریاستوں سے لڑکیوں کو لالچ دے کر لایا جانے کی بھی اطلاعات ہیں، اس کے علاوہ ضلع کے مختلف بلاک علاقوں میں کھلے ہوئے یاتری لاجز وغیرہ میں جسم فروشی کے کاروبار کی بھی شکایات موصول ہو رہی ہیں، جہاں آپریٹر گاہکوں کے لیے ہر طرح کے انتظامات کرتے ہیں۔

ادھر جنتا دربار میں 79 عام شہریوں سے ان کے مسائل سنے گئے۔ مذکورہ جنتا دربار میں ضلع لینڈ ایکوزیشن آفیسر روہتاس ساسارام، ضلع پنچایتی راج آفیسر، روہتاس، ساسارام، ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ سیل-کم-جنرل منیجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر، روہتاس، ساسارام اور ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے موجود تھے۔ روہتاس، ساسارام نے بھی شرکت کی۔ درخواست گزار رکمینا دیوی، شوہر-پرمیشور رام، پولیس اسٹیشن/بلاک-نوکھا، نے پردھان منتری آواس یوجنا میں نام شامل کرنے کے لیے درخواست دی، جسے تیزی سے عمل میں لانے کے لیے ڈائریکٹر ڈی آر کو بھیج دیا گیا۔

رمضان کے پہلے جمعہ کو مسجدوں میں نمازیوں کی امڑی بھیڑ

بہار شریف (مرشد دسنوی) مسلمانوں کا مقدس ترین مہینہ رمضان المبارک شروع ہو گیا ہے جس کی 7 مارچ کو پہلی جمعہ کی نماز ادا کی گئی۔ رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو مسجدوں میں نمازیوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ ماہ رمضان المبارک کی پہلی عشرہ کا جمعہ تھا۔ بہار شریف شہر کی جامع مسجد پل پر اور شاہی مسجد مرار پور بھراؤ پر میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے 11 بجے سے پہلے ہی لوگ پہنچنا شروع ہو گیا اور ساڑھے 12 بجے تک مسجد کا پورا علاقہ نمازیوں سے بھر گیا، اس کے بعد آنے والے نمازی اپنے ہاتھ میں چٹائیاں لے کر آئے اور اس دوران جہاں کہیں جگہ ملی، وہاں نماز ادا کی۔ شہر کی پکا تالاب شاہی مسجد کے علاوہ بڑی درگاہ، خانقاہ، کہنہ سرائے، سنگن دیوان، کاشی تکیہ، بارہ داری، بیگن آباد، چھجو محلہ، عماد پور، محل پار، سوہ سرائے، سیلاؤ، حیدر گنج کڑاہ، گیریک، راجگیر، اسلام پور، اکنگر سرائے، ہلسا، استھانواں، دیسنہ، مافی، جانا، اوگانواں کے علاوہ ضلع کے سبھی مسجدوں، خانقاہوں میں رمضان المبارک کی پہلی جمعہ کی نماز ادا کی گئی۔ لوگ مسجد پہنچکر قران پاک کی تلاوت، نفل، تسبیح اور ذکر و اذکار میں مصروف تھے۔ کلام پاک کی تلاوت سے مسجد گونج رہی تھی۔ اس موقع پر نمازیوں کا زبردست ہجوم دیکھنے میں آیا۔ جبکہ مسجد کے اندر لوگ اپنی۔ اپنی ذکر و اذکار اور نمازوں میں مصروف رہے۔ اس موقع پر ائمہ کی جانب سے رمضان کی فضیلت اس کی اہمیت اور برکت، رحمت، مغفرت اور جہنم سے نجات کے علاوہ خصوصی طور پر رمضان المبارک کے پہلے عشرہ جو رحمت کا ہے اس پر تفصیل سے نمازیوں کی درمیان خطاب کیا۔

رمضان آتے ہی جنت کے دروازے کھل دیے جاتے ہیں: مولانا خورشید

سیتامڑھی (اے این بی) رمضان المبارک کے دوران روزہ دار اپنا زیادہ تر وقت عبادت میں گزارتے ہیں۔ جمعۃ المبارک دین اسلام میں ایک اہم دن ہے۔ رمضان میں جمعہ کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے۔ جمعہ کو چھوٹی عید کہتے ہیں۔ رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو مسجد میں نمازیوں کی اچھی خاصی تعداد دیکھی گئی۔ ویسے بھی رمضان میں نمازیوں کی تعداد میں اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔ رمضان المبارک کے دوران روزہ دار اپنا زیادہ تر وقت عبادت میں گزارتے ہیں۔ وہ اللہ کو راضی کرتے ہیں اور ان کی بخشش حاصل کرتے ہیں۔ جو مسلمان بھائی پانچ وقت کی نماز نہیں پڑھتے وہ بھی جمعہ کی نماز ضرور پڑھتے ہیں۔ رمضان المبارک میں مسلمان بھائی صبح سے ہی نماز جمعہ کی تیاری شروع کر دیتے ہیں۔ مدرسہ رحمانیہ مہسول میں واقع مسجد کے امام مولانا محمد خورشید عالم نے نماز جمعہ میں کہا کہ رمضان المبارک کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ رمضان آتے ہی جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ اس مہینے میں شیطان قید ہوتا ہے۔ رمضان رحمتوں اور مغفرتوں کا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں اللہ کو راضی کرنے اور اپنی بخشش حاصل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ دعا کریں۔

آئندہ اسمبلی انتخابات کے تعلق سے تمام بلاک صدور سے بات چیت

بہار شریف (مرشد دسنوی) جمعہ کو ضلع کانگریس کمیٹی نالندہ راجندر آشرم میں ضلع صدر جتیندر پرساد سنگھ کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ ہوئی جس میں نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی کے خاص دوست ساگر سریش پاٹل، ریاستی انچارج کرشنا الوارو نے شرکت کی۔ میٹنگ میں تمام ضلعی کمیٹی، تمام پارٹیوں کی تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے بات چیت کی گئی۔ نالندہ ڈسٹرکٹ کانگریس آرگنائزیشن اور آنے والے بہار اسمبلی انتخابات کے عہدیدار۔ ساگر پاٹل نے کہا کہ کرشنا الوارو کی نالندہ پر خصوصی توجہ ہے۔ میٹنگ میں ضلع انچارج نے پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے اسمبلی انتخابات میں بہتر کارکردگی کے لیے اپنے بنیادی منتر اور تجاویز پیش کیں اور پارٹی کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہو گئے۔ اس موقع پر ضلع کے سابق ایم ایل اے راجگیر روی جوتی اور کانگریس پارٹی کے صدر راج گیر سنگھ کے ساتھ ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ آج نالندہ کے لوگ گزشتہ 20 سالوں سے بہار میں نتیش مودی کی حکومت سے مطمئن نہیں ہیں، ان برسوں میں جو ترقی ہونی چاہیے تھی، وہ دھوکہ دہی، غریبی اور بے روزگاری اپنے عروج پر ہے۔ ہر روز وحشیانہ قتل و غارت گری جاری رہے گی، اتحاد کے بارے میں پارٹی ہائی کمان کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ اس موقع پر تمام بلاک صدور، فرنٹ تنظیم کے لیڈران موجود تھے۔

نالندہ: سڑک حادثے میں 5 افراد کی موت

راجگیر (اے این بی) بہار کے نالندہ ضلع میں دو الگ الگ سڑک حادثات میں پانچ افراد کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ ضلع کے ہلسا تھانہ علاقہ کے تحت بائی پاس علاقہ میں جمعرات کی رات بولیرو کی زد میں آکر بائیک پر سوار تین نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ موٹر سائیکل پر سوار تینوں افراد شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے جا رہے تھے کہ تبھی یہ حادثہ پیش آیا۔ مرنے والوں کی شناخت روہت راج (20)، دلشانت کمار (18) اور اوم پرکاش (23) کے طور پر ہوئی ہے جو ہلسا تھانہ علاقہ کے پرتھو گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ضلع کے ہرنوت تھانہ علاقے میں گوناواں پل کے قریب جمعرات کی رات آٹو رکشہ اور کار کے درمیان ٹکر میں دو افراد کی موت ہوگئی۔ مرنے والوں کی شناخت ضلع کے نورسرائے تھانہ علاقے کے میارگاؤں کے رہنے والے رام پرویش پاسوان (58) اور پٹنہ ضلع کے ساکسوہارا تھانہ علاقے کے رہائشی دویک کمار (50) کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں رشتے میں ساڑھو ہیں۔ آٹو رکشہ سوار ہرنوت تھانہ علاقہ کے تحت بلوا پر گاؤں سے شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد واپس آرہے تھے کہ یہ حادثہ پیش آیا۔ حادثے کے بعد آٹو ڈرائیور اور کار سوار فرار ہو گئے، لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ اس دوران واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نالندہ کے رکن اسمبلی کوشلندر کمار بہار شریف صدر اسپتال پہنچے اور متوفی کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی۔

سارن: سڑک حادثہ میں خاتون کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے مسرک تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ چین پور گاؤں کے رہنے والے دودھ ناتھ پرساد کی بیوی مینا دیوی (60) اپنے گھر کے باہر رفع حاجت کرنے جا رہی تھی۔ اسی دوران ایک بے قابو ٹرک نے اسے ٹکر مار دی، واقعے کی اطلاع ملنے پر اہل خانہ اسے علاج کے لیے قریبی اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دی۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

سارن: مجرم اسلحہ سمیت گرفتار

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے نیاگاؤں تھانے کی پولیس نے ایک مجرم کو ہتھیاروں اور کارتوسوں کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ پولیس اسٹیشن اپنے علاقے میں گاڑیوں کی جانچ کر رہی تھی، انہوں نے بتایا کہ اس دوران جب وہاں سے گزر رہے ایک موٹر سائیکل سوار کو روک کر تلاشی لی گئی تو پولیس نے اس کے پاس سے ایک پستول، دس کارتوس اور ایک موبائل فون برآمد کیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس نے گڈکھا تھانہ علاقہ کے پہاڑ پور گاؤں کے رہنے والے منا کمار کو گرفتار کیا اور اس کے خلاف تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کر کے اسے عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔

تاجر بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب کے ساتھ گرفتار

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے محکمہ آبکاری کی ٹیم نے بھیلدی تھانہ علاقہ سے بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد کی ہے اور ایک شراب کے تاجر کو بھی گرفتار کیا ہے۔ محکمہ ایکسائز کے ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ اطلاع کی بنیاد پر ٹیم نے پچلکھ گاؤں میں ایک سیمنٹ برک فیکٹری پر چھاپہ مارا اور 385 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کی۔ اس کے ساتھ ہی ٹیم نے ایک کار اور ایک موٹر سائیکل کو ضبط کیا اور پارسا تھانہ علاقہ کے بنوٹا مکنڈہ گاؤں کے رہنے والے شراب تاجر رتیش کمار کو گرفتار کر لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار شراب کے تاجروں کے خلاف امتناعی اور ایکسائز ایکٹ کی دفعہ 30 (اے) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور انہیں عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔

روزہ کا بنیادی مقصد تقویٰ ہے: تاج نظامی

مدھے پورہ: جمعۃ المبارک کی پاکیزہ ساعتوں میں خانقاہ فریدیہ نظامیہ واقع پینا چوسہ مدھے پورہ بہار الہند کے ولی عہد و مسجد نور کے بانی امام و خطیب حضرت مولانا محمد تاج الدین نظامی صاحب قبلہ نے مصلیان گرامی سے روزہ کی فرضیت اہمیت اور اس کے طبی فوائد پر جامع گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ رب العزت نے اس امت کو دو نور عطاء کئے ہیں ایک نور رمضان اور دوسرا نور قرآن تاکہ بندے اندھیرے کے ضرر یعنی نقصان سے محفوظ ہو جا۔ اللہ رب العزت نے ایمان والوں کے لئے روزہ کو فرض کیا تو اس کا بنیادی مقصد تقویٰ قرار دیا اور فرمایا کہ اے ایمان والو رمضان کے روزے تم پر فرض کئے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر بھی فرض کیا گیا تھا تاکہ تم متقی اور پرہیزگار ہو جاؤ روزے کی برکت کی وجہ سے تمہارے اندر تقویٰ کی صفت پیدا ہو جا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قرآن مجید میں یوں تو تمام مہینوں کا اجمالی طور پر ذکر آیا ہے لیکن لطف کی بات یہ ہے کہ رمضان المبارک ہی ایک ایسا انوکھا اور واحد مہینہ ہے جس کا ذکر اس کے نام کی ساتھ کیا گیا ہے فرمایا کہ رمضان المبارک وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم کا نزول ہوا گویا یہ مہینہ اپنی شان اور عظمت کے لحاظ سے یگانہ اور یکتا ہے ہمیں اس ماہ مبارک کی قدر و منزلت کرنی چاہیے اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کے فیوض و برکات سے مالا مال فرمائے۔

قرآن انسانیت کی فلاح کا نظام ہے: مہتاب عالم

بہار شریف (اے این بی) شہر کے مسجد امام ابوحنیفہ میں تراویح کا دور مکمل ہوا۔ دعائے خیر کرتے ہوئے انسانیت کی بھلائی کے لیے اعمال کرنے کی گزارش کی گئی۔ تراویح کا ایک دور 5 رمضان المبارک کو مسجد امام ابوحنیفہ، نزد سالو گنج، محلہ اصل گڑھی، بہار شریف، ضلع نالندہ میں مکمل ہوا۔ تراویح کی امامت صاحب سجادہ خانقاہ چشتیہ فریدیہ چاند پورہ بہار شریف اور صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن بہار کے ریاستی صدر صوفی شاہ سید محمد مہتاب عالم چشتی نظامی کی امامت میں ادا کی گئی۔ تراویح کے دور کی تکمیل کے بعد صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن بہار کے ریاستی صدر صوفی شاہ سید محمد مہتاب عالم چشتی نظامی نے اپنے خطاب میں لوگوں کو قرآن پاک اور فضائل رمضان کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کا بہترین تحفہ قرآن مجید ہے۔ یہ مقدس ہے، اس میں رہنمائی ہے، اس میں انسانیت کی بھلائی کے قوانین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن پاک اللہ کی کتاب ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ نظام انسانیت کی فلاح کے لیے اپنے پیارے محبوب حضرت محمد ﷺ کے ذریعے دنیا میں بھیجا۔

جے پی یونیورسٹی کیمپس میں سینٹری پیڈ وینڈنگ مشین نصب

چھپرہ: جے پرکاش یونیورسٹی کیمپس میں سینیٹری پیڈ وینڈنگ مشینیں لگا کر نوعمر لڑکیوں کی صحت اور صفائی کو فروغ کی جانب قدم اٹھایا گیا۔ یہ بیداری بڑھانے اور سماجی ممنوعات کو توڑنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ سینیٹری پیڈ وینڈنگ مشین کا افتتاح کرتے ہوئے وائس چانسلر ڈاکٹر پرمود کمار واجپائی نے کہا کہ یہ کوشش ماہواری کے دوران صفائی کو فروغ دینے اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس موقع پر انہوں نے بی جے پی لیڈر شیلیندر رسینگر کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اگر سیاسی جماعتیں اس طرح کے فلاحی کام کریں گی تو یقیناً اس کا سماج پر مثبت اثر پڑے گا۔ رجسٹرار ڈاکٹر نارائن داس نے کہا کہ یہ ایک منفرد قدم ہے۔ انہوں نے مسٹر سینگر سے دیگر کالجوں میں بھی یہ سہولت فراہم کرنے کی درخواست کی۔ موقع پر موجود شیلیندر رسینگر نے کہا کہ اس کام کا مقصد کالج جانے والی لڑکیوں اور خواتین کو سینیٹری پیڈ تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے۔ ماہواری کی صحت کے بہتر انتظام کو یقینی بنانے اور ماہواری سے متعلق غلط فہمیوں کو کم کرنے میں اس سے خواتین کی صحت اور ماحول کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹری پیڈز کا استعمال حفظان صحت اور صحت کے نقطہ نظر سے بہتر ہے۔ شعبہ نفسیات کی استاد پروفیسر پونم سنگھ نے کہا کہ ایسے پروگرام منعقد کیے جانے چاہئیں جہاں ہم ماہواری سے متعلق سماجی ممنوعات پر بات کر سکیں۔ شعبہ نفسیات کی سربراہ ڈاکٹر آشا رانی نے دفتری اوقات میں خواتین کو درپیش مشکلات کے بارے میں بتایا اور کہا کہ وینڈنگ مشین کی تنصیب سے خواتین ملازمین اور طالبات کو فائدہ ہوگا۔ اس موقع پر پروفیسر انیل کمار سنگھ، پراکٹر ڈاکٹر وشوامتر پانڈے، پرنسپل ڈاکٹر پرمود کمار سنگھ، جیا پانڈے، نیہا پانڈے، نیتو سنگھ، رجنی کانت سنگھ، کنال کمار سنگھ، وویک کمار وجے، گلشن کمار یادو اور اے بی وی پی کے کارکنان موجود تھے۔

رمضان المبارک کے پہلے جمعہ پر مانگی گئیں امن و سلامتی کی دعائیں

چھپرہ (اے این بی): رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو ضلع کے شہر کے ساتھ دیہی علاقوں میں روزہ دار بھائیوں نے نماز جمعہ ادا کی اور ملک کی سلامتی اور ترقی کے لیے دعائیں کیں۔ نماز سے قبل علمائے کرام اور مساجد کے آئمہ کرام نے رمضان المبارک کی فضیلت و اہمیت بیان کی اور مسلمانوں سے اس اہم فرض کو ادا کرنے کی اپیل کی۔ جمعہ کی اذان سے پہلے ہی لوگوں کا ہجوم مسجد کی طرف بڑھنے لگا۔ ہجوم کے پیش نظر مسجد میں بھی خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ شہر کی مولا مسجد کے امام مولانا ذاکر نے کہا کہ حضرت سلمان فارسیؓ فرماتے ہیں کہ شعبان کی آخری تاریخ کو نبی کریمؐ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ پر بہت ہی شاندار اور بابرکت مہینہ سایا فگن ہونے والا ہے۔ یہ ایک مہینہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس مہینے میں اللہ تعالیٰ نے روزے کو فرض کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزے کا مقصد صرف بھوکا پیاسا رہنا نہیں ہے۔ بلکہ انسان کو متقی، پرہیزگار اور حلیم بنانا ہے۔ رمضان غریبوں کی بے بسی اور ان کی بھوک پیاس کا احساس دلاتا ہے۔ تاکہ صاحب استطاعت لوگ ان کی مدد کر سکیں۔ جامع مسجد بڑا تلپہ کے امام مولانا رجب القادری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رمضان تمام مہینوں میں افضل مہینہ ہے۔ یہ نیک لوگوں کے لیے سعادت ہے۔ زیادہ سے زیادہ نوافل و تراویح ادا کریں اور زیادہ سے زیادہ نمازیں پڑھیں۔ مرکزی جامع مسجد اہل حدیث مسجد کے امام مولانا عبدالقادر نے کہا کہ رمضان المبارک اس خرابی کو معمول پر لاتا ہے جو سال کے 11 مہینوں میں کھانے، پینے، سونے، نماز پڑھنے اور نفس کو قابو کرنے تک میں ہوتا ہے۔ انسان پھر سے اگلے سال کے لیے نظم و ضبط کی زندگی گزارنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ روزے میں عبادت کا ستر گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔ اس لیے کوشش کرنی چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ قرآن مجید کی تلاوت کی جائے، نماز پڑھی جائے، غریبوں کی مدد کی جائے۔ شیعہ مسجد کے امام جمعہ مولانا سید معصوم رضا نے کہا کہ اس مہینے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی مقدس کتاب قرآن مجید نازل کی۔ اس لیے اس کی خاص اہمیت ہے۔ یہ مہینہ نیکیاں کمانے، گناہوں سے نجات اور بہتر انسان بننے کا مہینہ ہے۔ قاضی شہر مفتی ڈاکٹر ولی اللہ قادری نے کہا کہ رمضان میں صدقہ فطر ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔ چاہے وہ ایک دن کا بچہ ہو یا بڑا۔ یہ سسٹم اسلام نے غریبوں اور بے سہارا لوگوں کی مدد کے لیے رکھی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ صدقہ فطر نماز عید سے پہلے ادا کیا جائے تاکہ ضرورت مند لوگ عید کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی ادارہ شریعہ بہار کی سارن شاخ نے باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے کہ اس سال صدقہ فطر کی کم سے کم رقم 65 روپے فی کس طے کی گئی ہے۔ عام طور پر یہ صدقہ فطر گندم کے مقررہ وزن یا اس کی قیمت کی صورت میں دیا جاتا ہے۔ معلومات دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ چھپرہ کی غلہ منڈی کے مطابق درمیانے درجے کی گندم کی دو کلو 47 گرام قیمت 65 روپے بتائی گئی ہے۔

ضلع میں آج قومی لوک عدالت کا کیا جائے گا انعقاد

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع میں آج منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ پراسیکیوشن آفیسر شیو شمبھو کی صدارت میں جائزہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں لوک عدالت کے لیے منتخب کیے گئے کیس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور پراسیکیوشن افسران کو زیادہ سے زیادہ کیس پر عملدر آمد کی ہدایت دی گئی۔ اجلاس کے دوران ڈسٹرکٹ پراسیکیوشن آفیسر نے کہا کہ قومی لوک عدالت لوگوں کو تیز رفتار، قابل رسائی اور پرامن انصاف فراہم کرنے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ مقدمات کے نمٹانے کے عمل کو موثر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ اس کے ساتھ ہی عام لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں راشٹریہ لوک عدالت سے رجوع کریں تاکہ اپنے کیسوں کو ختم کر سکیں تاکہ وقت اور پیسہ بچایا جا سکے۔ قومی لوک عدالت میں حصہ لے کر اپنے مقدمات کے جلد حل کو یقینی بنائیں۔ لوک عدالت کے ذریعے مقدمات کو ختم کرنے سے نہ صرف جلد انصاف ملتا ہے بلکہ وقت اور پیسے کی بھی بچت ہوتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ راشٹریہ لوک عدالت تنازعات کے حل کا ایک متبادل نظام ہے، جہاں معاملات کو باہمی رضامندی سے طے کیا جاتا ہے۔ یہ عدالت تنازعات کے حل میں رضامندی پر مبنی حل کو فروغ دیتی ہے، اس طرح عدالتوں میں زیر التواء مقدمات کا بوجھ کم ہوتا ہے۔ مذکورہ اجلاس میں سب ڈویژنل پراسیکیوشن آفیسر روہت کمار اور متعلقہ پراسیکیوشن آفیسر موجود تھے۔

براتیوں سے بھری بس اور ٹرک میں براہ راست تصادم، درجن بھر سے زائد زخمی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع میں ایک خوفناک سڑک حادثہ کا معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں بارات سے واپس آرہی بس اور ٹرک کے درمیان خوفناک تصادم میں ایک درجن سے زیادہ لوگ زخمی ہو گئے ہیں جن میں سے کچھ کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ تمام زخمیوں کا سمستی پور صدر اسپتال اور دیگر نجی اسپتالوں میں علاج کیا جا رہا ہے۔ یہ پورا واقعہ سرائے رنجن تھانہ علاقہ کے موہن چوک کھجوری کے قریب پیش آیا جہاں بارات سرائے رنجن رائے پور سے واپس آرہی تھی کہ بے قابو ٹرک سے ٹکرا گئی جس میں ایک درجن سے زیادہ لوگ زخمی ہو گئے، زخمیوں میں بس ڈرائیور اور ٹرک ڈرائیور کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ زخمی کنڈکٹر کا کہنا ہے کہ دیبھوتی پور تھانہ کے پھولور یہ سنگھیا وارڈ 5 کے رہنے والے گونور ساہنی کا بیٹا ذمہ دار ساہنی کی شادی کی بارات کے ساتھ سرائے رنجن کے رائے پور گیا تھا۔ وہاں سے واپسی کے دوران سرائے رنجن تھانہ علاقہ کے کھجوری موہن چوک کے قریب ایک 18 پہیہ ٹرک نے ٹکر مار دی، جس میں 12 سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے، جن کا علاج دلسنگھ سرائے سب ڈویژنل اسپتال میں کیا جا رہا ہے جب کہ کچھ کا علاج ایک پرائیویٹ اسپتال میں اور باقی کا علاج سمستی پور صدر اسپتال میں کیا جا رہا ہے۔ یہ واقعہ صبح ساڑھے چار بجے کے قریب پیش آیا۔ زخمیوں کی شناخت راہل کمار، گوربھ کمار، راما ساہنی، مکیش کمار اور دیگر کے طور پر ہوئی ہے، جو سبھی دیبھوتی پور تھانہ علاقہ کے پھولور یہ سنگھیا وارڈ 5 کے رہنے والے بتائے گئے ہیں۔ اس ضمن میں سرائے رنجن پولیس اسٹیشن کے سربراہ پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ صبح ایک سڑک حادثے کی اطلاع ملی جب پولیس کی ٹیم وہاں گئی تو انہوں نے دیکھا کہ ایک بس اور ٹرک کے درمیان ایک خوفناک حادثہ ہوا ہے جس میں 10 سے 12 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

بیٹی کا سرٹیفکیٹ تیار نہ ہونے سے ناراض پرکھ نے دفتر میں لگایا تالا

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے شیواجی نگر بلاک سے بڑی خبر آرہی ہے جہاں بلاک پرکھ ڈاکٹر گووند کمار نے اپنی بیٹی اور بھتیجی کا او بی سی سرٹیفکیٹ نہ تیار ہونے سے ناراض ہو کر شیواجی نگر انچل دفتر کے مین گیٹ میں تالا لگا دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ جس وقت پرکھ نے انچل دفتر کے مین گیٹ میں تالا لگایا تو اس وقت سی او وینا بھارتی سمیت تمام انچل اہلکار دفتر میں کام کر رہے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ بلاک پرکھ ڈاکٹر گووند کمار نے اپنی بیٹی اور بھتیجی کا او بی سی سرٹیفکیٹ بنانے کے لئے 03 مارچ کو آن لائن درخواست دی تھی لیکن درخواست میں خامیاں ہونے کی وجہ کر دوبارہ درخواست کرنے کو کہا گیا جسکے بعد 4 مارچ کو دوبارہ آن لائن درخواست کی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ بلاک پرکھ اسے فوری بنوانا چاہتے تھے۔ تاکہ NEET امتحان کا فارم وقت پر بھرا جا سکے کیونکہ NEET امتحان کا فارم بھرنے کے لئے او بی سی سرٹیفکیٹ ضروری ہے۔ سرٹیفکیٹ بننے میں تاخیر ہونے سے ناراض ہو کر بلاک پرکھ دفتر کے مرکزی دروازے میں تالا لگا دیا۔ تالہ بندی کے واقعہ سے انچل دفتر کے ملازمین میں افراتفری مچ گیا۔

پولیس نے خصوصی مہم میں 75 جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کر بھیجا جیل

سمستی پور (اے این بی) جرائم پر قابو پانے کے لیے سمستی پور پولس نے پورے ضلع میں ایک خصوصی مہم چلائی۔ اس میں پولیس کو بڑی کامیابی بھی ملی ہے۔ اس مہم کے دوران پولیس نے لوٹ، قتل، اغوا، شراب اسمگلنگ اور دیگر سنگین مقدمات میں ملوث مجموعی طور پر 75 مجرموں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ اس میں قتل کے چار ملزمان، ڈکیتی اور اغوا کے ایک ایک ملزم، ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کے تحت تین، جہیز معاملے میں ایک، آرمس ایکٹ کے دو کیس، قتل کی کوشش کے معاملے میں 13، شراب کی اسمگلنگ سے متعلق آٹھ مجرموں اور 39 وارنٹیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران پکڑی گئی 22 گاڑیوں سے 32 ہزار 500 روپے جرمانہ بھی وصول کیا گیا ہے۔ پولیس نے اس کارروائی کے دوران 92.396 لیٹر غیر قانونی غیر ملکی شراب بھی برآمد کی ہے۔ بتا دیں کہ ایس پی اشوک مشرا کی ہدایت پر یہ مہم دن رات چلائی گئی تھی۔

بہار کے بدعنوان ڈی ٹی او کے ٹھکانوں پر ویجیلنس کے چھاپے، بڑی کارروائی

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع میں ڈی ٹی او کے ٹھکانوں پر چھاپے ماری سے محکمہ میں ہلکا مچ گیا۔ جہاں بہار اسپیشل ویجیلنس یونٹ نے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر (ڈی ٹی او) انیل کمار داس کے احاطے پر چھاپہ ماری کر اس معاملے میں بڑی کارروائی کی گئی ہے۔ بہار اسپیشل ویجیلنس یونٹ نے نالندہ ضلع کے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر (ڈی ٹی او) انیل کمار کے مقامات پر غیر متناسب اثاثوں کے معاملے میں بڑی کارروائی کی ہے۔ یہ چھاپہ ڈی ایس پی چندر بھوشن سنگھ کی قیادت میں مارا گیا۔ ٹیم انیل کمار کے دفتر اور دیگر مقامات کی مکمل چھان بین کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق انیل کمار داس پر اپنی آمدنی سے زائد اثاثے بنانے کا الزام ہے۔ ویجیلنس ٹیم نے اہم دستاویزات اور جائیداد سے متعلق کاغذات کی جانچ پڑتال بارکی سے کی ہے جس میں افسروں کے ٹھکانوں پر کڑی نظر رکھی گئی ہے۔ سرویلنس ویجیلنس یونٹ تمام بینک کھاتوں، جائیدادوں اور لین دین کی چھان بین کی گئی۔ چھاپے کے دوران کئی اہم شواہد ملنے کا امکان ہے۔ فی الحال کارروائی اس معاملے میں حکام کی طرف سے کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے، حالانکہ ڈی ٹی او کے مقامات پر چھاپے سے پورے محکمے میں خوف بحراش پیدا ہو گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نالندہ ڈی ٹی او کے گھر سے ایک کروڑ روپے کی زیولری کو ضبط کیا گیا ہے جبکہ پٹنہ میں ڈیڑھ کروڑ کی پراپرٹی کے پیپر، دو لاکھ نقد رقم اور کئی مہنگے جوتے بھی ملے ہیں۔ فی الحال خبر لکھے جانے تک پوری تفصیل موصول نہیں ہو پائی تھی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۸ر مارچ ۲۰۲۵ء

ملک بھر میں نفرت کی یہ آندھی ہندستان کو کہاں لے جا رہی ہے؟

جس طرح سے ہندستانی پارلیمنٹ میں اجلاس کے دوران مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈران حکمراں جماعت اور اپوزیشن پر پھبتیاں کستے رہتے ہیں اور بیشتر موقعوں پر جھڑپ جیسی صورتحال پیدا ہوجاتی ہے اور حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے درمیان جھڑپ بڑھتے بڑھتے اسپیکر کے مقام تک پہنچا جاتی ہے جب حکمراں جماعت کے اشارے پر اسپیکر پوری اپوزیشن کو یا اپوزیشن کے چند خاص لیڈروں کو ایوان سے معطل کردیئے جانے کا حکم سناتے ہیں اور عام لوگ جب اس خبر کے بارے میں اخباروں میں پڑھتے ہیں تو انہیں بڑی حیرت ہوتی ہے کہ یہ قانون ساز ایوان میں اس طرح لڑتے ہیں کہ انہیں دیکھ کر بڑے بڑے لڑا کو منہ میں رومال لپیٹ کر نکل جاتے ہیں، دوسری طرف انہیں اس پر بھی حیرت ہوتی ہے کہ اسپیکر کیا صرف حکمراں جماعت کے اشارے پر چلتے ہیں اور اس کی ڈیوٹی صرف یہ ہے کہ وہ حکمراں جماعت کے لیڈر پر نظر رکھے اور وہ جیسا اشارہ کرے وہ اس کا اشارہ سمجھ کر حکم بجالائے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ایوان میں حکمراں جماعت کے سفید جھوٹ کے خلاف جب اپوزیشن ممبران سراپا احتجاج بنتے ہیں تو اس کی بھی کوئی نہ کوئی وجہ ہوتی ہے اور بغیر کسی وجہ کے اپوزیشن ممبران احتجاج نہیں کرتے اور کبھی کبھی یہ احتجاج کرسی اٹھا پٹخ اور ممبروں کے درمیان ڈھشم ڈھشم تک پہنچ جاتی ہے اور ایسی صورت میں اپوزیشن کے ممبران کو جو اس ہنگامے میں ملوث تھے اور جن کا چہرہ ٹی وی والے بالکل بریکینگ نیوز کے طور پر سارا دن دکھاتے رہتے ہیں اور یہ بھی دکھاتے ہیں عزت مآب اسپیکر نے ہنگامہ میں ملوث اپوزیشن ممبروں کو موجودہ اجلاس سے معطل کیا جاتا ہے اور اسپیکر کے اس اعلان سے حکمراں جماعت نے لڈو بانٹے۔ یہاں سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا ہنگامے کے دوران حکمراں جماعت کے ممران بالکل سچائی کی مورت بنے ہوئے تھے اور کیا وہ خود بھی اپوزیشن پر حملہ کرنے کے ذمہ دار نہیں تھے تو پھر اسپیکر نے صرف اپوزیشن کے ممبروں کو معطل کیوں کیا اور کیوں نہیں 10 اپوزیشن کے مقابلے میں 2 حکمراں جماعت کو بھی شامل کیا جاتا۔ یہ معاملہ ہندستان میں مختلف تنازعات ذات پات، اونچ نیچ اور مذہبی پہچان کی بنیاد پر ہوتا ہے اور اس وقت بڑی حیرت ہوتی ہے جب ایسی خبر ملتی ہے کہ رمضان میں تراویح پڑھ کر واپس آنے والوں پر ہندوؤں نے اپنے گھروں کی چھتوں سے پتھراؤ کیا اور ان پر کیچڑ پھینکے جس سے تناؤ بڑھ گیا اور نوبت گریبان پکڑنے تک چلی گئی اور بعد میں پولس والوں نے اس ہنگامے کی ذمہ داری چند داڑھی اور ٹوپی والے کے سر رکھ دی اور انہیں مورد الزام ٹھہرایا کہ تراویح پڑھ کر گھر واپسی کے دوران مسلمانوں نے ہندوؤں کے گھروں اور چھتوں پر پتھراؤ کیا جس سے چند لوگ زخمی ہوگئے لہٰذا ان تراویح پڑھ کر واپس ہونے والوں کو فساد کرنے کے جرم میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ یہ بھی سوچنے والی بات ہے کہ تراویح پڑھ کر آنے والوں پر ایسا رکیک الزام عائد کیا گیا کہ انہوں نے ہندوؤں پر پتھراؤ کیا، لیکن مقصد چونکہ مسلمانوں کو پریشان اور ہراساں کرنے کا تھا لہٰذا مسلمانوں کے خلاف پولس کیس ہوا اور یہ مقدمہ ہی اس عدالت میں پیش ہوا جس کے جج نے اپنے ایک حالیہ بیان میں کہا تھا کہ اب عدالتوں کے فیصلے حکمراں جماعت یا مذہبی طور پر اکثریت رکھنے والوں کے حق میں ہوتی ہے اب اگر کوئی ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کا جج یہ کہے تو سوچنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے کہ اس کے اندر کا ضمیر بول رہا ہے یا وہ اقلیتی فرقہ کو مزید طیش دلانے اور ان کی بے عزتی کرنے کے لئے کہا جارہا ہے۔ ویسے اس وقت ہندستان میں جس کی حکومت ہے اس کی گٹھی گٹھی میں مسلم دشمنی بھری ہوئی ہے لیکن یہ کہنا مشکل ہے کہ پی ایم مودی اور وزیر داخلہ میں سے کون صحیح معنوں میں زیادہ کارگر ہے۔ بلکہ یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ اس وقت پی ایم مودی اور امیت شاہ کی جگہ لینے کے لئے اتر پردیش اور آسام کے وزیر اعلیٰ یوگی ادیتہ ناتھ اور بسوا سرما میں دوڑ لگی ہوئی ہے اور دونوں میں سے کون کتنی تیز رفتاری سے مسلمانوں کے خلاف زہر اگل سکتا ہے، اس وقت یہی دیکھا جارہا ہے اور عقل حیران ہے کہ یہ ایک آزاد اور سیکولر ملک ہے جہاں رمضان میں مغرب کی اذان مائیک سے دیدینے پر مسجد کے امام، موذن اور نمازیوں پر پولس کیس بن جاتا ہے اور ان کی گرفتاری کے ساتھ مسجد کے امام پر تین لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا جاتا ہے اور یہی سب وہ حرکتیں ہیں جسے انجام دے کر یہ نام نہاد رام کے پجاری رام کا نام بدنام کررہے ہیں آج یہ وہ ملک بن گیا ہے جہاں تراویح پڑھ کر مسجد سے واپس ہونے والوں پر پتھراؤ کیا جاتا ہے اور انہیں ہر طرح سے پریشان کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور ایسا کرکے وہ ملک میں رام راجیہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ پی ایم مودی اور امیت شاہ نے جیسی نفرت کی آگ پھیلادی ہے اس کے بعد تو یہی سب کچھ دیکھنے کو ملنا تھا۔ (خ الف ف)

رمضان میں غریبوں، مسکینوں، ضرورت مندوں اور محنت کشوں کی مدد، ایک عظیم فریضہ

رمضان المبارک رحمت، مغفرت اور جہنم سے نجات کا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں نیکیوں کا ثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے اور ہمیں اپنی عبادات کے ساتھ دوسروں کی مدد کرنے کی بھی ترغیب دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ اور صدقہ کو فرض اور مستحب قرار دیا تاکہ معاشرے کے مستحق افراد کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔ زکوٰۃ ہر صاحب نصاب پر فرض ہے اور اسے رمضان میں ادا کرنے سے دوہرا اجر ملتا ہے۔ زکوٰۃ کے علاوہ صدقاتِ نافلہ، فطرانہ اور خیرات بھی ایسے ذرائع ہیں جن کے ذریعے مسکینوں، ضرورت مندوں اور محنت کشوں کی مدد کی جاسکتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے اردگرد ان لوگوں کو تلاش کریں جو واقعی محتاج ہیں اور انہیں مالی امداد فراہم کریں۔ رمضان میں روزے داروں کے لیے سحری اور افطاری کا بندوبست کرنا ایک بڑی نیکی ہے۔ ہم اپنی استطاعت کے مطابق راشن کے تھیلے بنا کر ضرورت مندوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔ افطاری کے مواقع پر محنت کش طبقے کو خاص طور پر شامل کرنا چاہیے تاکہ وہ بھی روزہ افطار کرسکیں۔ محنت کش طبقہ، جن میں مزدور، گھریلو ملازمین، رکشہ چلانے والے اور فیکٹری ورکرز شامل ہیں، عام دنوں میں بھی مشکلات کا شکار ہوتے ہیں اور رمضان میں ان کی ضروریات مزید بڑھ جاتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ان کے ساتھ نرمی برتیں، ان کی اجرت بروقت ادا کریں اور اگر ممکن ہو تو انہیں کچھ اضافی رقم یا راشن فراہم کریں۔ فطرانہ ہر صاحب استطاعت مسلمان پر واجب ہے اور اسے عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے تاکہ غریب اور مسکین افراد بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہوسکیں۔ فطرانے کی رقم کسی بھی قریبی مستحق فرد یا خیراتی تنظیم کے ذریعے مستحقین تک پہنچائی جاسکتی ہے۔ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے لیکن کئی غریب گھرانے اپنے بچوں کی تعلیمی ضروریات پوری نہیں کرپاتے۔ رمضان میں ہم مستحق بچوں کی فیس ادا کرکے یا انہیں کتابیں، یونیفارم اور اسٹیشنری فراہم کرکے ایک مثبت قدم اٹھا سکتے ہیں۔ ہسپتالوں میں کئی ایسے مریض ہوتے ہیں جو علاج کی سہولیات اور دوائیوں کے اخراجات برداشت نہیں کرسکتے۔ رمضان میں ان کی مالی امداد یا مفت دوائیوں کی فراہمی کا انتظام ایک بہت بڑی نیکی ہے۔ بہت سی فلاحی تنظیمیں رمضان میں ضرورت مندوں کے لیے امدادی مہمات چلاتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ان کے ساتھ مالی یا عملی تعاون کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحقین تک امداد پہنچ سکے۔ ہم اپنے گھروں میں کپڑوں، جوتوں اور دیگر ضروری اشیاء کو بھی عطیہ کرسکتے ہیں تاکہ ضرورت مند افراد ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ رمضان میں ہمیں اپنے معاشرتی رویوں کو بہتر بنانے اور دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہمیں غریبوں کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آنا چاہیے اور ان کی دلجوئی کرنی چاہیے تاکہ وہ بھی معاشرے کا اہم حصہ محسوس کریں۔ رمضان المبارک ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم صرف اپنی ذات تک محدود نہ رہیں بلکہ دوسروں کی فلاح و بہبود کا بھی خیال رکھیں۔ مسکینوں، ضرورت مندوں اور محنت کشوں کی مدد کرنے سے نہ صرف ان کی مشکلات کم ہوتی ہیں بلکہ ہمیں بھی روحانی سکون اور اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ اگر ہم سب اپنی استطاعت کے مطابق اس مقدس مہینے میں دوسروں کی مدد کریں تو ہمارا معاشرہ ایک بہتر جگہ بن سکتا ہے۔

آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے سابق صدر نوید حامد کو 'قائد ملت ایوارڈ' دینے کا اعلان

جنوبی ہند کے مشہور و باوقار ادارہ قائد ملت سوشل اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ (چنئی) نے آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے سابق صدر نوید حامد کو 2024 کا 'قائد ملت ایوارڈ' دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری ایم جی داؤد میاں خان کے ذریعہ جاری کردہ اطلاع کے مطابق ملک کے مشہور سیاسی و سماجی رہنما قائد ملت محمد اسماعیل مرحوم (بانی انڈین یونین مسلم لیگ) کی یاد میں قائم شدہ، 5 لاکھ روپے، سند توصیفی اور ٹرافی پر مشتمل یہ ایوارڈ 2015 سے ہر سال گرانقدر و بے لوث عوامی خدمات کے لیے دیا جاتا ہے۔ اس بار مشہور ماہر تعلیم ڈاکٹر وی وسنتی دیوی (سابق وائس چانسلر ایم ایس یونیورسٹی) کی زیر صدارت 4 رکنی سلیکشن کمیٹی فار ایوارڈ نے نوید حامد اور جان دیال کو ایوارڈ کا مستحق قرار دیا ہے، جو ان کو اپریل میں ایک بڑے جلسہ میں پیش کیا جائے گا۔ قائد ملت ٹرسٹ یہ ایوارڈ اس سے پہلے تیستا سیتلواڈ، آر نلاکنو، این سنکریا، سید شہاب الدین، مانک سرکار، حامد انصاری، اروندا رائے، اے جی نورانی، ہرش مندر، بلقیس بانو (شاہین باغ کی دادی)، ڈاکٹر عرفان حبیب، تھری کے ویرامنی، دی وائر (ڈیجیٹل پورٹل)، این رام (دی ہندو) اور ڈاکٹر ابوصالح شریف کو پیش کرچکا ہے۔ مشاورت کے قومی صدر فیروز احمد ایڈوکیٹ نے اپنے پیشرو نوید حامد اور معروف صحافی و سماجی خدمت گار جان دیال کو اس باوقار ایوارڈ کے لیے منتخب کیے جانے پر سلیکشن کمیٹی کے ارکان اور ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری ایم جی داؤد میاں خان کے لیے نیک خواہشات کے ساتھ انعام یافتگان کو مبارکباد پیش کی ہے۔ 1980ء کے اواخر سے آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے لیے کام کرتے آئے، نوید حامد 23 جون 1963ء کو دہلی میں پیدا ہوئے اور وہ سیاسی و سماجی زندگی میں اس وقت سے سرگرم عمل ہیں جب دہلی یونیورسٹی کے طالب علم تھے۔ 2016ء سے 2023 تک وہ مشاورت کے صدر رہے ہیں اور فی الحال نائب صدر ہیں۔ یو پی اے حکومت کے دور میں ان کا شمار ملک کے سب سے با اثر مسلم لیڈروں میں ہوتا تھا اور حکومت ہند نے ان کو مسلسل دو میعاد (2004-2014) کے لیے قومی یکجہتی کونسل کا رکن مقرر کیا۔ ساؤتھ ایشین کونسل فار مائنارٹیز (ایس اے سی ایم) کے بانی سکریٹری اور موومنٹ فار امپاورمنٹ آف مسلم انڈینس (MOEMIN) کے قومی جنرل سکریٹری کی حیثیت سے بھی انہوں نے گرانقدر خدمات انجام دی ہیں۔ وہ 2008ء میں نئی دہلی گلوبل مائنارٹیز میٹ کے موقع پر 18 ملکوں کے مندوبین کی موجوگی میں گلوبل مائنارٹیز فورم فار جسٹس اینڈ پیس کے جنرل سکریٹری منتخب کیے گئے تھے۔ 2023-24 میں انہوں نے آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت اور متعدد دلت، عیسائی اور دیگر مظلوم اقوام کی تنظیموں کو ساتھ لاکر 'وائلنس فری انڈیا' مہم منظم کیا۔

ایک طرف ہے شور تیسری عالمگیر جنگ کا دوسری طرف ہنگامہ اردو- ہندی کی نوحہ گری کا

خورشید فرازی

ایک طرف جہاں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ، یوکرین کے صدر زیلنسکی اور روسی صدر ولادیمیر پوتن تیسری عالمگیر جنگ (نیوکلیائی جنگ) کی طرف بے خوف وخطر بڑھ رہے ہیں اور ایسا حتمی فیصلہ کرچکے ہیں کہ دنیا میں تیسری عالمگیر جنگ ہو اور اس مرتبہ جنگ ایسی ہو کہ دنیا کی نصف آبادی صاف ہوجائے جس کے بعد دنیا سے بیروزگاری کا خاتمہ ہو اور کم از کم ایک دہائی تک نوکریوں کی کوئی کمی نہیں ہوگی اور دنیا چارلی چیپلین کے موڈرن ٹائمز کی طرح نظر آئے گی اور پھر سے نئی نئی کہانیاں جیسے اے سٹی آف بلیک باسٹرڈ، اے برج ٹو فار، لونگسیٹ ڈے آف تھرڈ کائینڈ اور اے ٹیل آف ٹو سٹیز لکھی جائے جو پورے یورپ کو شہر خموشاں بنا کر رکھ دے۔ جس طرح سے اس وقت امریکہ کے تعاون سے اس کے لے پالک اسرائیل نے غزہ کو قبرستان بنا کر رکھ دیا ہے اور جہاں شہر خونچکاں کے علمبردار ڈونالڈ ٹرمپ ایک پکنک اسپاٹ بنانا چاہتے ہیں جہاں وہ بہت ساری ریڈ لائیٹ کی عورتوں کو لاکر رکھیں اور ان کے ساتھ جی بھر کر عیاشی کریں، لیکن اس معاہدے کے ساتھ کہ وہ سب ان کی حرکت کی ویڈیو فلم نہیں بنائیں گی اور نہ ہی مستقبل میں انہیں بلیک میل کریں گی تاکہ ملین ڈالر دے کر ان کی زبان خاموش کرنی پڑے اور ایسے بدقماش اور بدکردار وعادت واطوار سے بڑے شخص کی نامزدگی نوبل امن انعام پانے کے لئے ہوئی ہے جس میں اس مرتبہ نامزدگی 300 نامزدگیاں ہوئی ہیں جس میں ایک نام ڈونالڈ ٹرمپ کا ہے اور ممکن ہے روسی صدر پوتن نے جس طرح سے ٹرمپ کو 2016 اور 2024 میں صدر امریکہ بنایا، اس مرتبہ وہ ٹرمپ کو امن کا نوبل انعام بھی دلادیں، پتہ نہیں کیوں اس نامزدگی میں جس میں 300 لوگوں کے نام ہیں اس میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اور جو بائیڈن کا نام کیوں نہیں ہے۔

بہرکیف یورپ والے اس وقت تیسری عالمگیر جنگ شروع کرانے کے ہیر پھیر میں ہیں اور ہندستان میں اردو اور ہندی کی جنگ لادی جارہی ہے اور ایسے نعرے بلند کئے جارہے ہیں ''ہندو- ہندی- ہندستان'' بمقابلہ اردو- مسلم- پاکستان'' لیکن یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ عقل سے پیدل ان لوگوں کو یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ آخر اردو زبان کو ان لوگوں نے مسلمانوں کی زبان بنا کر کیوں رکھ دیا ہے جبکہ یہ ہندستان کی زبان ہے اور جدید ہندستانی زبانوں میں ایک اردو ہے۔ ویسے تو کرشن چندر- گوپی چند نارنگ، راجندر سنگھ بیدی، منشی پریم چند، فراق گورکھپوری، دیا شنکر نسیم، مہاراجہ چندولال سدن، برج موہن دتاتریہ کیفی، برج نرائن چکسبت، تلوک چند محروم، رام لعل سے لیکر گلزار اور سالک لکھنوی تک یہ کہہ گئے ہیں کہ جو لوگ اردو کو مسلمانوں کی زبان کہہ کر اس شیریں اور ہردلعزیز زبان کی وسعت کو کم کرنے کی حماقت کرتے ہیں وہ ہندی زبان کے شائق نہیں بلکہ دشمن ہیں۔ واضح رہے کہ اردو زبان کو موڈرن انڈین لینگویج ہے جو ہندی، بنگلہ، پراکرت، اپ برنش، کھڑی بولی، اودھی، سنسکرت سے مل کر بنی ہے اور اسے لشکری زبان بھی کہتے ہیں کیونکہ ہندست ان میں وقفے وقفے سے غیر ملکی مسلم حکمرانوں نے حملے کئے اور خاص طور پر مغل شہنشاہوں نے بھی یہاں حکومت کی اور ان کی فوجیں عام بول چال کی زبانیں جو مختلف زبانوں کے الفاظ سے ملاجلا کر کرتے تھے، اس وجہ سے انہوں نے جس زبان کا باقاعدہ استعمال کیا اسے اردو (لشکری) زبان کا نام دیا۔ اردو میں لشکر فوج کو کہتے ہیں اور چونکہ اس زبان کا استعمال فوجی اپنے کام کاج اور اشیاء کی خرید وفروخت کے لئے کرتے تھے اس لئے اسے لشکری زبان کا نام دیا گیا۔ مشہور ہندی شاعر و ادیب اور معروف اداکار امیتابھ بچن کے والد ہری ونش رائے بچن نے کہا کہ آزادی سے پہلے ہر گھر میں اردو کی تعلیم لازمی سمجھی جاتی تھی اور ہندو خاندان کے لوگ اپنے بچوں کو مولویوں کے گھر پر اردو اور عربی کی تعلیم کے لئے بھیجتے تھے کیونکہ وہ اس حقیقت سے اچھی طرح سے واقف تھے کہ اگر ان کے بچے مولویوں کے گھر جاکر اردو اور عربی کی تعلیم حاصل کرتے ہیں تو ان کے بچے نہ صرف اعلیٰ تعلیم سے ہمکنار ہوں گے بلکہ بااخلاق بھی ہوں گے کیونکہ مولوی صاحب ان بچوں کو اردو عربی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ وہ درس بھی دیتے تھے جس کے ذریعہ وہ بچے آگے چل کر بااخلاق بنیں اور دنیا میں ناموری حاصل کریں اور دنیا انہیں نیک اور اعلیٰ انسان کے طور پر قبول کرے۔ اس وقت ہندستان کی جگل جوڑی نریندر مودی اور یوگی ادتیہ ناتھ مل کر حتی الامکان کوشش کررہے ہیں کہ ہندستان میں اردو کا کوئی نام لیوا نہ ہو، سبھی ہندی پڑھیں، لیکن سوال یہ ہے کہ مودی تو گجراتی ہیں اور انہیں ہندی ٹھیک سے نہیں آتی ار اسی طرح سے مندر کے پروہت سے وزیر اعلیٰ کی کرسی میں چھلانگ لگانے والے یوگی ادتیہ ناتھ اسمبلی میں ہندی بولتے ہیں یا اشلوک پڑھتے ہیں اور وہ بھی صحیح پڑھتے ہیں یا نہیں لیکن ہندی کو لادنے میں انہوں نے بتہ سارے کرتب دکھائے ہیں۔

☆

یوم خواتین: جیسے یہ جشن صدیوں کے اندھیرے میں ایک دن کا ہے اجالا

لیکن سوال یہ بھی ہے کہ ان بنیادی مسائل سے نجات یا ان میں کمی کے لیے کیا عملی اقدام کیے جا رہے ہیں؟ بات جنسی تناسب کی ہو یا عورتوں کی تعلیم کی ہر جگہ جنسی امتیاز کی صورت دیکھنے کو ملتی ہے۔ آج صرف یوم خواتین منانا اک دھوکہ ہے دکھاوا ہے

نزہت جہاں

ہندوستان جیسے ملک میں جہاں آج بھی ریپ، جہیز، فی میل Female Infanticide، کام کی جگہ پر استحصال اور اسی طرح کے دوسرے مسائل سے عورت دوچار ہے۔ اس دن کو یوم خواتین منایا جانا ایک اہم بات ہوسکتی ہے۔ لیکن سوال یہ بھی ہے کہ ان بنیادی مسائل سے نجات یا ان میں کمی کے لیے کیا عملی اقدام کیے جا رہے ہیں؟ بات جنسی تناسب کی ہو یا عورتوں کی تعلیم کی ہر جگہ جنسی امتیاز کی صورت دیکھنے کو ملتی ہے۔ آج صرف یوم خواتین منانا اک دھوکہ ہے دکھاوا ہے جھوٹی شہرت حاصل کرنے کا نایاب طریقہ ہے یوم خواتین منانے سے قبل خواتین کے حقوق کی ترجمانی ہو عصمت دری کرنے والے بھیڑیوں کو دس روز کے اندر پھانسی ہو۔ جہیز جیسی مہلک بیماری سے نجات حاصل ہو۔ نوکری کے نام پر عصمت دری کی واردات نہ ہو خواتین کو برابری کا حق ملے وہیں بہار کے اندر پنچایتی راج میں خواتین کو 50 فیصدی ریزرویشن صرف دھوکہ دہی ہے نام تو خواتین کا کام تو مرد حضرات کرتے ہیں اس سے خواتین کے حقوق سلب کر دیا گیا ہے جو ناانصافی ہے۔ ہندوستان میں بھی 8 مارچ کو عالمی یوم خواتین بہت ہی شاندار طریقے سے منایا جاتا ہے۔ مختلف قسم کے پروگرام کیے جاتے ہیں؛ ریلیاں نکالی جاتی ہیں، ٹی وی شوز کیے جاتے ہیں۔ لیکن اگر ہندوستان میں عورتوں کی حالت پر نظر ڈالیں تو ایسی کوئی بات نظر نہیں آتی جس کا جشن منایا جائے۔ یوں معلوم ہوتا ہے جیسے یہ جشن صدیوں کے اندھیرے میں ایک دن کا اجالا ہے۔ لیکن اس اجالے کی اپنی معنویت ہے، جس سے کسی کو انکار نہیں ہونا چاہیے وومینس ریزرویشن بل کی ہی بات کریں تو یہ بل پارلیامنٹ اور اسمبلی میں 33 فی صد خواتین کے ریزرویشن کے لیے پہلی بار 1996 میں متعارف کرایا گیا تھا۔ لیکن اب تک پاس نہیں ہوسکا ہے۔ غور طلب ہے کہ ابھی لوک سبھا میں 545 میں سے خواتین کتنی ہیں۔ اگر یہ بل پاس ہوتا تو خواتین کی تعداد 545 میں کم سے کم 179 ہوتی۔ اس سے بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہندوستان میں عورت کی حالت کیسی ہے اس لیے ایک اہم سوال یہ بھی کیا جانا چاہیے کہ کیا صرف کسی ایک دن کو عورت کے نام سے منسوب کر کے، اسے سیلی بریٹ کر کے، عدم مساوات کو کم کیا جا سکتا ہے؟ جو مرد اور عورت کے درمیان صدیوں سے موجود ہیں یا اس کے لیے کچھ اور عملی اقدام بھی اٹھائے جانے کی ضرورت ہے بھارت میں آبروریزی (Rape in India) بھارت میں خواتین کے خلاف ہونے والا چوتھا سب سے زیادہ عام جرم ہے۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کی سالانہ رپورٹ 2013ء کے مطابق بھارت میں 2012ء میں 24923 عصمت دری کے مقدمات درج کیے گئے۔ ان میں سے 24470 رشتہ دار یا پڑوسی کی طرف سے کیے گئے؛ دوسرے لفظوں میں 98 فیصد مقدمات میں شکار خواتین عصمت دری کرنے والے کو جانتی تھیں۔ بھارت میں عصمت دری 2012ء کے اعداد وشمار کے مطابق بھارتی شہروں میں نئی دہلی میں عصمت دری کی تعداد سب سے زیادہ ہے، جبکہ جبل پور عصمت دری کے فی کس واقعات کے لحاظ سے سب سے آگے ہے۔ پینٹا گون کی رپورٹ کے مطابق سن 2021 میں امریکی فوج میں جنسی استحصال کے کیسز میں اب تک کا ریکارڈ 13 فیصد اضافہ ہوا۔ گزشتہ برس جنسی حملوں کے کم ازکم 8866 کیس درج کیے گئے، تاہم حقیقی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سال 2021 میں امریکی فوج میں سب سے زیادہ 26 فیصد جنسی استحصال کے واقعات آرمی میں درج کیے گئے۔ اس کے بعد نیوی میں 19 فیصد جبکہ ایئر فورس اور میرینز میں دو فیصد ایسے واقعات پیش ہوئے جنوبی ریاست کیرالہ کی ایک 18 سالہ دلت لڑکی نے بتایا ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 60 سے زائد مردوں نے اس کا ریپ کیا ہے۔ یہ تفصیلات سامنے آنے کے بعد ان میں 58 افراد کی شناخت ہوگئی ہے۔ اب تک 43 کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یونیسف کی جانب سے بچوں کے خلاف جنسی تشدد کے پہلے عالمی تخمینے' پر مشتمل رپورٹ شائع کی گئی۔ اس رپورٹ سے انکشاف ہوا ہے کہ دنیا بھر میں 18 سال کی عمر سے پہلے ریپ یا جنسی زیادتی کا نشانہ بننے والی لڑکیوں کی تعداد 370 ملین سے زیادہ ہے۔ یونیسیف کے رپورٹ میں شامل اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا بھر میں ہر آٹھ میں سے ایک لڑکی کسی نا کسی شکل میں جنسی زیادتی کی شکار ہوئی ہے۔ اگر ان اعداد و شمار میں جنسی تشدد کے زمرے میں آنے والے آن لائن یا زبانی تشدد کو بھی شامل کیا جائے تو ان کا شکار ہونے والی لڑکیوں اور نوجوانوں خواتین کی تعداد دنیا بھر میں 650 ملین تک پہنچتی ہے۔ جس کا مطلب ہوا ہر پانچ میں سے ایک لڑکی اس تشدد کا شکار ہوئی۔ خواتین کے خلاف تشدد کی لمبی تاریخ ہے، ہر زمانے میں تشدد میں اضافہ و کمی دیکھی گئی حتی کہ آج تک خواتین پر ظلم ڈھائے جاتے ہیں، کبھی گھریلو تشدد کی شکل میں تو کبھی جنسی تشدد کی صورت میں۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق، دنیا میں ہر روز اپنے خاندان اور ساتھی کے ہاتھوں لگ بھگ 137 خواتین قتل ہوجاتی ہیں۔ پرامیلا پیٹن نے گزشتہ ماہ شائع ہونے والی اپنی تازہ ترین رپورٹ میں شامل معلومات پیش کیں۔ اس رپورٹ میں 2022 کے دوران جنگوں میں جنسی زیادتی کے 455,2 مصدقہ واقعات کی تفصیل دی گئی ہے۔ ایسے جرائم کا سامنا کرنے والوں میں 94 فیصد تعداد خواتین اور لڑکیوں کی ہے جبکہ چھ فیصد واقعات مردوں اور لڑکوں کے ساتھ پیش۔ اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کی 24 الگ الگ اکائیوں میں کئی معاملوں میں ملزمین کو معمولی سزا دے کر چھوڑ دیا گیا، جس میں تبادلوں سے لے کر تنخواہ یا پنشن میں معمولی کٹوتی تک کی سزا ہوئی۔ وہیں، تقریباً ایک درجن شکایتوں کی تفتیش سالوں سے چلی آرہی ہے، جس میں ابھی تک کوئی خاص پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ ایک نئی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق بھارت میں ہر روز جنسی استحصال کے شکار کم ازکم چار بچے انصاف سے محروم رہ جاتے ہیں۔ دوسری طرف بچوں کے ساتھ جنسی استحصال کے درج تقریباً تین ہزار شکایات عدالت تک پہنچ ہی نہیں پاتے ہیں۔ بھارت میں سوشل میڈیا پر بچوں کے جنسی استحصال میں 250 سے 300 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ قومی انسانی حقوق کمیشن نے اس معاملے میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں اور یونین انتظامیہ کو نوٹس جاری کیا ہے۔ کمیشن نے 15 مئی 2023 کی ایک میڈیا رپورٹ کا حوالہ دیا ہے، جس کے مطابق سال 2023 میں اب تک بچوں سے جنسی زیادتی پھیلانے کے تقریباً 450207 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان میں سے دہلی پولیس نے 3039 معاملات میں کارروائی کی ہے۔ ان میں سے فی الحال 447168 کیسز زیر مطالعہ ہیں۔

کچھ معاملات میں، ہندوستان میں چھوٹے بچوں کی ان کے باپ، بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے پیار سے لی گئی تصاویر کو بھی ایک امریکی این جی او نے بچوں کے جنسی استحصال کے طور پر درجہ بندی کیا ہے۔ ہندوستان میں سوشل میڈیا پر سال 2022 میں بچوں کے جنسی استحصال کے 204056، سال 2021 میں 163633 اور سال 2020 میں 17390 کیسز درج کیے گئے۔ 1 دسمبر 2024 کو خواتین پر تازہ ترین تحقیق کے مطابق دنیا میں تقریباً 73 کروڑ خواتین اپنے شوہر یا کسی اور مرد کے ہاتھوں جسمانی یا جنسی تشدد کا شکار بنائی جا چکی ہیں۔ یہ دنیا بھر میں 15 سال سے زیادہ عمر والی خواتین و لڑکیوں کا 30 فیصد حصہ ہے۔ یہ اعداد وشمار خواتین کے حقوق پر اقوام متحدہ کے ادارے یو این ویمن نے جاری کئے ہیں جو اب دنیا کے کم از کم 161 ممالک میں اس قسم کے تشدد کے مطابق سال 2022 میں 800,48 لڑکیوں یا خواتین کو ان کے مرد ساتھی یا خاندان کے کسی اور فرد نے قتل کیا۔ اس کے مقابلے میں قتل ہونے والے مردوں میں سے صرف 12 فیصد کو ان کا کوئی قریبی رشتہ دار قتل کرتا ہے۔ یو این ویمن نے اس عمل کو 'خاتون کشی' قرار دیا تحقیق کے مطابق انیس سال کی عمر تک پہنچتے تک دنیا میں ہر چار میں سے ایک لڑکی جسمانی، ذہنی یا جنسی تشدد کا سامنا کر چکی ہوتی ہے۔ جنوری 2023 میں شائع ہونے والی ایک میڈیکل رپورٹ بھی اس بات کی تصدیق کر چکی ہیں اور یورپی یونین میں کی جانے والی ایک حالیہ تحقیق میں بھی یہ ثابت ہوا کہ تشدد کا خطرہ ان خواتین میں زیادہ ہے جو معذوری میں مبتلا ہیں یا جن کی آمدنی کم ہے۔ ایک اندازے کے مطابق موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے نقل مکانی کرنے پر مجبور لوگوں کا 80 فیصد حصہ خواتین ہوتی ہیں اور ایسی تباہیوں کے نتیجے میں بھی جنسی تشدد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ 2005 میں آنے والے سمندری طوفان کترینہ کے نتیجے میں مسیسپی جیسے علاقوں میں جنسی زیادتیوں میں 6 گنا اضافہ دیکھا گیا، نیوزی لینڈ کے علاقے کینٹر بری میں زلزلے کے بعد گھریلو تشدد میں 53 فیصد اضافہ ہوا اور ایتھوپیا میں قحط سالی کے نتیجے میں لڑکیوں کو مویشیوں کے عوض بیچنے کا عمل بھی دیکھا جا چکا ہے۔ اسی طرح دنیا میں جنسی سمگلنگ کا شکار ہونے والے لوگوں میں 90 فیصد تعداد خواتین کی ہوتی ہے، جنہیں مردوں کے مقابلے میں تین گنا زیادہ تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں تقریباً 23 کروڑ خواتین اور بچیاں اس تشدد سے گزر چکی ہیں آٹھ سال قبل کے اعداد و شمار کے مقابلے میں 15 فیصد اضافہ ہے۔ ذیلی صحارا افریقہ میں ہر چار میں سے ایک لڑکی کے جنسی اعضاء مسخ کئے جا چکے ہیں اور دنیا میں اب بھی ایسے ممالک موجود ہیں جہاں 15 سے 49 سالہ خواتین میں سے کم از کم 90 فیصد خواتین کے اعضاء مسخ کئے جا چکے ہیں۔ مثال کے طور پر یورپی یونین میں ہر دس میں سے ایک خاتون نے 15 سال کی عمر کے بعد سائبر ہراسانی کا سامنا کرنے کی اطلاع دی۔ عرب ممالک میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والی 60 فیصد، مغربی بلقان اور مشرقی یورپ میں نصف سے زائد، یوگنڈا میں 49 فیصد اور کوریا میں 85 فیصد خواتین آن لائن نفرت انگیزی اور ہراسانی کی شکایت کر چکی ہیں۔ دنیا کے پانچ بڑے خطوں میں کئے گئے ایک جائزے میں 82 فیصد خواتین ارکان پارلیمان نے اپنی مدت کے دوران نفسیاتی تشدد کی کسی نہ کسی شکل کا سامنا کرنے کی اطلاع دی۔ اس میں جنسی یا توہین آمیز نوعیت کی جملہ بازی، اشارے اور تصاویر، دھمکیاں، اور ہجوم کی جانب سے دباؤ شامل ہیں۔ سوشل میڈیا اس قسم کے تشدد کے لیے سب سے بڑا پلیٹ فارم ہے جہاں تقریباً نصف (44 فیصد) خواتین قانون سازوں نے اپنی یا اپنے خاندان کے خلاف قتل، زیادتی، حملے، یا اغوا کی دھمکیاں موصول ہونے کی اطلاع دے چکی ہیں۔ 65 فیصد خواتین ارکان پارلیمان نے یہ بھی کہا کہ انہیں صنفی امتیازی کلمات کا سامنا کرنا پڑا جو زیادہ تر پارلیمان میں ان کے مرد ساتھیوں کی جانب سے ادا کئے گئے۔ اسی طرح ایک عالمی سروے کے مطابق 73 فیصد خواتین صحافی آن لائن تشدد کا تجربہ کر چکی ہیں۔ 20 فیصد نے بتایا کہ انہیں آن لائن تشدد سے جڑے واقعات کے سبب اصل زندگی میں بھی حملوں یا بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا۔ 1 دسمبر 2024 کو خواتین پر تازہ ترین تحقیق کے مطابق دنیا میں تقریباً 73 کروڑ خواتین اپنے شوہر یا کسی اور مرد کے ہاتھوں جسمانی یا جنسی تشدد کا شکار بنائی جا چکی ہیں۔ یہ دنیا بھر میں 15 سال سے زیادہ عمر والی خواتین و لڑکیوں کا 30 فیصد حصہ ہے۔ یہ اعداد وشمار خواتین کے حقوق پر اقوام متحدہ کے ادارے یو این ویمن نے جاری کئے ہیں سال 2022 میں 800,48 لڑکیوں یا خواتین کو ان کے مرد ساتھی یا خاندان کے کسی اور فرد نے قتل کیا۔ یو این ویمن نے اس عمل کو 'خاتون کشی' قرار دیا تحقیق کے مطابق انیس سال کی عمر تک پہنچنے تک دنیا میں ہر چار میں سے ایک لڑکی جسمانی، ذہنی یا جنسی تشدد کا سامنا کر چکی ہوتی ہے۔ جنوری 2023 میں شائع ہونے والی ایک میڈیکل رپورٹ بھی اس بات کی تصدیق کر چکی ہیں کہ تشدد کا خطرہ ان خواتین میں زیادہ ہے جو معذوری میں مبتلا ہیں یا جن کی آمدنی کم ہے۔ ایک اندازے کے مطابق موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے نقل مکانی کرنے پر مجبور لوگوں کا 80 فیصد حصہ خواتین ہوتی ہیں اور ایسی تباہیوں کے نتیجے میں بھی جنسی تشدد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ 2005 میں آنے والے سمندری طوفان کترینہ کے نتیجے میں مسیسپی جیسے علاقوں میں جنسی زیادتیوں میں 6 گنا اضافہ دیکھا گیا، نیوزی لینڈ کے علاقے کینٹر بری میں زلزلے کے بعد گھریلو تشدد میں 53 فیصد اضافہ ہوا اور ایتھوپیا میں قحط سالی کے نتیجے میں لڑکیوں کو مویشیوں کے عوض بیچنے کا عمل بھی دیکھا جا چکا ہے۔ اسی طرح دنیا میں جنسی سمگلنگ کا شکار ہونے والے لوگوں میں 90 فیصد تعداد خواتین کی ہوتی ہے، دنیا بھر میں تقریباً 23 کروڑ خواتین اور بچیاں اس تشدد سے گزر چکی ہیں یورپی یونین میں ہر دس میں سے ایک خاتون نے 15 سال کی عمر کے بعد سائبر ہراسانی کا سامنا کرنے کی اطلاع دی۔ عرب ممالک میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والی 60 فیصد، مغربی بلقان اور مشرقی یورپ میں نصف سے زائد، یوگنڈا میں 49 فیصد اور کوریا میں 85 فیصد خواتین آن لائن نفرت انگیزی اور ہراسانی کی شکایت کر چکی ہیں۔ سوشل میڈیا اس قسم کے تشدد کے لیے سب سے بڑا پلیٹ فارم ہے جہاں تقریباً نصف (44 فیصد) خواتین قانون سازوں نے اپنی یا اپنے خاندان کے خلاف قتل، زیادتی، حملے، یا اغوا کی دھمکیاں موصول ہونے کی اطلاع دے چکی ہیں۔ 65 فیصد خواتین ارکان پارلیمان نے یہ بھی کہا کہ انہیں صنفی امتیازی کلمات کا سامنا کرنا پڑا جو زیادہ تر پارلیمان میں ان کے مرد ساتھیوں کی جانب سے ادا کئے گئے۔ عالمی سروے کے مطابق 73 فیصد خواتین صحافی آن لائن تشدد کا سامنا کر چکی ہیں۔ پھر بھی سماجی تنظیم سیاسی جماعت این جی او۔ یہ سبھی صرف اخبارات کے سرخیوں میں رہنا پسند کرتے ہیں مرکزی حکومت نے بیٹی پڑھاؤ کا خوب نعرے لگوائے کروڑوں کروڑ روپے خرچ کئے گئے پر خواتین کے تیں بیداری صفر نکلا۔ یوم خواتین کامیابی کے منزل پر تب پہونچ پائے گا جب خواتین کا احترام اپنے گھروں سے ہو۔ اپنے گاؤں سے ہو تبھی یوم خواتین ڈے کو کامیاب کہا جائے گا۔

صدقۂ فطر کی اسلام میں اہمیت

خالد بن حاتم ارریاوی

صدقۂ فطر کی تعریف: لغت میں فطر کا ایک معنی روزہ کھولنا ہے اسی سے افطار ہے اور ایک معنی روزہ نہ رکھنا بھی ہے۔ شریعت کی زبان میں ماہ رمضان مکمل ہوجانے کی خوشی اور شکر میں ادا کئے جانے والے صدقہ کو صدقۂ فطر کہا جاتا ہے۔ **مقصد:** صدقۂ فطر روزہ داروں کے لئے رمضان کی کوتاہیوں کا کفارہ بن کر گناہوں سے پاکیزگی اور روزوں کی تکمیل کا ذریعہ ہے اور غریب مسلمانوں کی امداد بھی ہے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقۂ فطر روزہ داروں کی بیکار باتوں اور فحش گوئیوں سے روزے کو پاک کرنے کے لئے اور مساکین کو رزق پہنچانے کے لئے مقرر کیا گیا ہے (رواہ ابوداؤد) **صدقۂ فطر کن لوگوں پر واجب ہے:** صدقۂ فطر ہر اس مسلمان پر اپنی اور اپنے زیر کفالت افراد کی طرف سے واجب ہے جس کے پاس روز مرہ کی ضروریات سے زائد اتنا مال واسباب موجود ہو جس پر زکاۃ واجب ہوتی ہے یعنی 612 گرام 360 ملی گرام چاندی کی مالیت چاہے وہ تجارتی مال واسباب ہوں یا غیر تجارتی اور چاہے اس پر سال گذرا ہو یا نہ گذرا ہو۔ مطلب یہ کہ صدقۂ فطر کے وجوب کے لئے زکاۃ کے وجوب کی ساری شرطوں کا پایا جانا ضروری نہیں ہے۔ **وقت وجوب:** عیدالفطر کی صبح صادق طلوع ہوتے ہی صدقۂ فطر ادا کرنا واجب ہوجاتا ہے اس بنیاد پر اگر کوئی شخص عیدالفطر کی صبح صادق طلوع ہونے سے پہلے پہلے انتقال کرجائے تو اس کی طرف سے صدقۂ فطر کی ادائیگی واجب نہیں اسی بنیاد پر مزید چند مسائل واضح ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں: اگر صاحب استطاعت صبح ہونے سے پہلے غریب ہوگیا تو اس پر صدقۂ فطر واجب نہیں ہوگا بچہ صبح صادق سے تھوڑا پہلے پیدا ہوا پھر صبح صاق ہوئی تو اس کی طرف سے صدقۂ فطر نکالنا واجب ہوگا اگر وہ بچہ آبائی دولت کی وجہ سے خود صاحب نصاب ہو تو اس کے حصے کے مال سے نکالا جائے گا ورنہ صاحب استطاعت ولی اپنے مال سے اس کی طرف سے صدقۂ فطر نکالے گا اور اگر بچے کی پیدائش عیدالفطر کی صبح صادق طلوع ہونے کے بعد ہوئی تو اس کی طرف سے صدقۂ فطر نکالنا واجب نہیں۔ کم عقل پاگل اپاہج کمزور اور مریض کی طرف سے بھی صدقۂ فطر نکالنا واجب ہے اگر وہ خود صاحب نصاب ہوں تو ان کے مال سے ورنہ صاحب نصاب کفیل کے مال سے۔ صدقۂ فطر کی ادائیگی رمضان سے پہلے درست نہیں ہاں رمضان میں درست ہے عید کے دن نماز عید کے لئے نکلنے سے پہلے افضل ہے اس سے تاخیر کرنا پسندیدہ نہیں ہے لیکن اگر عید کے لئے نکلنے سے پہلے ادا نہیں کیا تو جب بھی ممکن ہو جلد ادا کردے وہ ادا ہی کہلائے گا قضا نہیں کہلائے گا۔ (عالمگیریہ) **صدقۂ فطر کے معیارات ومقدار:** صدقۂ فطر کی مقدار کھجور کشمش اور جو سے ایک صاع ہے یا اس کی قیمت گیہوں سے نصف صاع ہے یا اس کی قیمت عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم قرار دیا صدقۂ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو سے تمام مسلمانوں پر خواہ غلام ہو یا آزاد مرد ہو یا عورت چھوٹا ہو یا بڑا اور صدقۂ فطر کی ادائیگی کا حکم دیا لوگوں کے عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے اور حضرت ابوسعید خدری رض کی روایت میں ایک صاع پنیر کا بھی ذکر ہے نیز مسند احمد میں عبداللہ ابن عباس روایت میں نصف صاع گیہوں کا ذکر ملتا ہے۔ (گیہوں کی روایت پر محدثین کا کلام ہے)۔ واضح ہو کہ ایک صاع کا وزن علمائے امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے نزدیک موجودہ اوزان کے اعتبار سے 3 کیلو 384 گرام اور نصف صاع 1 کیلو 692 گرام ہے۔ **صدقۂ فطر کا ایک جدید مسئلہ:** چاول مکئی وغیرہ کا ذکر چونکہ حدیث میں نہیں آیا ہے اس لئے اگر ان چیزوں سے صدقۂ فطر نکالنا چاہے تو وزن کا نہیں بلکہ قیمت کا اعتبار ہوگا یعنی ایک صاع کھجور کشمش یا جو کی قیمت یا پھر نصف صاع گیہوں کی قیمت حاصل یہ کہ جن چیزوں کا حدیث میں ذکر آیا ہے ان میں سے کسی ایک کو معیار بنا کر اس کے مقدار صدقۂ فطر کی قیمت معلوم کرے اور اتنی قیمت کا چاول مکئی وغیرہ صدقۂ فطر نکال سکتا ہے۔ یہ دین کے اندر سہولت ویسر کی مثال ہے۔ **تنبیہ:** جن افراد کو اللہ نے وسعت وخوشحالی دی ہو اور ان کی زندگی کا معیار عام لوگوں سے بلند ہو انہیں زیادہ شکر گذار بندہ ہونا چاہئے اور ضرورتمندوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کے دینی غرض سے صدقۂ فطر کی ادائیگی کھجور کشمش یا ان میں سے کسی کی قیمت سے کرنا چاہئے چنانچہ جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ بصرہ تشریف لائے اور گیہوں وہاں کے بازار میں سستا تھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے تمہارے اوپر وسعت فرمائی ہے اس لئے اگر تم صدقۂ فطر ہر چیز سے ایک صاع نکالو تو بہتر ہے (یعنی کھجور کشمش جو سے تو ایک صاع نکالنا ہی ہے تاہم گیہوں سے ہی نکالنا چاہو تو اس کا بھی ایک صاع نکالنا تمہارے لئے بہتر وافضل ہے)۔ اس اثر سے مفہوم ہوا کہ گیہوں اگر کھجور وغیرہ سے سستا ہو تو وسعت کے مطابق صدقۂ فطر کھجور وغیرہ سے نکالنا چاہئے اور اگر گیہوں ہی سے نکالے تو کم از کم اسی کو فی کس ایک صاع کے حساب سے نکالے۔ صدقۂ فطر زکاۃ کی طرح غریبوں مسکینوں وغیرہ کا حق ہے جن کا ذکر سورۂ توبہ کی آیت نمبر 60 میں موجود ہے إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ "بے شک صدقات صرف غریبوں اور مسکینوں اور ان کی وصولی پر مقرر کیے گئے عاملین اور ایسے لوگوں کے لیے ہیں جن کے دلوں میں اسلام کی الفت پیدا کرنا مقصود ہو اور انسانی گردنوں کو غلامی سے آزاد کرانے میں اور قرض داروں کے بوجھ اتارنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لئے ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے متعین کیا گیا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔" اس آیت سے واضح ہے کہ صدقات واجبہ کے مصارف و مستحقین اللہ کی طرف سے متعین ہیں اور اللہ جل شانہ اس تعیین کی حکمت خوب جانتے ہیں کسی دوسرے کی عقل وحکمت نعوذ باللہ احکم الحاکمین کے برابر نہیں ہوسکتی لہذا صدقۂ فطر کی رقم مسجد اسکول قبرستان اور راستہ وغیرہ کی تعمیر میں لگانا درست نہیں بلکہ قرآن پاک کی مذکورہ آیت میں ذکر کئے گئے مستحقین کو دے کر مالک بنانا ضروری ہے۔

رابطہ: 9110050730

ایران میں مہنگائی کا طوفان، وزیر خزانہ کو ایوان سے برطرف کردیا گیا

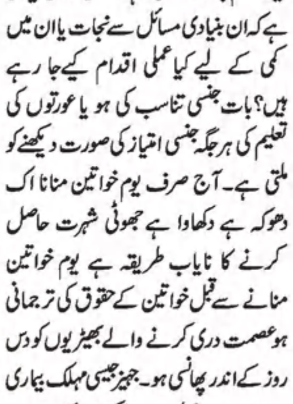

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

ایران ایک جمہوری ملک ہے اور جغرافیائی اعتبار سے یہ ملک بہت اہم سمجھا جاتا ہے، قدرتی گیس، تیل اور قیمتی معدنیات اسکے دامن میں پوشیدہ ہیں، رقبہ کے اعتبار سے دنیا میں سترہویں نمبر پر شمار کیا جاتا ہے، ایران دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے، اس ملک کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے، جو سلطنت مدائن 678 برس قبل مسیح سے لیکر صفوی اور رضا شاہ پہلوی کی بادشاہت تک پھیلی ہوئی ہے، یہ ملک اپنے تہذیب وتمدن کے اعتبار سے ایشیاء میں تیسرے اور دنیا میں گیارہویں نمبر پر ہے، یورپ اور ایشیاء کے وسط میں ہونے کے باعث اسکی ایک تاریخی اہمیت ہے، ایران اقوام متحدہ سے غیر وابستہ ممالک کی تحریک، اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) اور تیل برآمد کرنے والے ممالک کی تنظیم (اوپیک) کا بانی رکن ہے، تیل کے عظیم ذخائر کی بدولت بین الاقوامی سیاست میں یہ ملک اہم ترین کردار ادا کرتا ہے، لفظ ایران کا مطلب آریاؤں کی سرزمین ہے، ملک ایران 1648195 مربع کیلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے، وہاں کی کل آبادی 85 ملین سے زائد ہے، آبادی کے لحاظ سے ایران دنیا میں 17 ویں نمبر پر ہے، آج کل ایران اقتصادی بحران کا شکار ہے اور وہاں کا سب سے بڑا اور سنگین مسئلہ بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور بے لگام و بے تحاشہ مہنگائی ہے۔ ابھی دو تین دن پہلے ایرانی پارلیمنٹ نے اپنے وزیر خزانہ کا مواخذہ کرتے ہوئے انھیں ایوان سے برطرف کردیا، ایران میں بڑھتی اور بے تحاشہ مہنگائی نے وزیر خزانہ کو پارلیمنٹ سے برخاست کروادیا، ایرانی پارلیمنٹ نے گذشتہ اتوار اور یکم رمضان کے دن وزیر خزانہ عبدالناصر ہمتی کے خلاف مواخذے کی تحریک منظور کرتے ہوئے، انہیں ایوان سے برطرف کردیا، ایرانی پارلیمنٹ نے اقتصادی بدانتظامی اور اپنی کرنسی ریال کی قدر میں مسلسل کمی پر ملک کے وزیر خزانہ کو برطرف کرنے کے حق میں ووٹ دیا، پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا کہ 273 میں سے 182 ارکان نے عبدالناصر ہمتی کے خلاف ووٹ دیا، جبکہ ایوان میں 290 نشستیں ہیں۔ یہ برطرفی ایرانی صدر مسعود پزشکیان کی کابینہ کے اقتدار سنبھالنے کے 6 ماہ بعد عمل میں آئی ہے۔ یہ قدم ملک میں بڑھتی مہنگائی، بے روزگاری اور ریال کی تاریخی گراوٹ کے درمیان اٹھایا گیا ہے۔ صدر مسعود پزشکیان نے مواخذے کی کارروائی کے دوران اپنے وزیر خزانہ کا دفاع کیا اور کہا کہ معاشرے کے موجودہ معاشی مسائل کا تعلق کسی ایک فرد سے نہیں ہے اور نہ ہی ہم فرد واحد کو اسکے لئے ذمہ دار ٹھہرا سکتے ہیں، دوسری جانب ارکان پارلیمان نے سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے عبدالناصر ہمتی کو ملک کے معاشی مسائل کا ذمہ دار قرار دیا، ایک رکن پارلیمنٹ روح اللہ متفکر آزاد نے اپنے بیان میں کہا کہ عوام مہنگائی اور بے روزگاری کی نئی لہر کو ہرگز برداشت نہیں کرسکتے، غیر ملکی کرنسی کی قدر اور اشیاء کے نرخوں میں اضافے کو بہرحال کنٹرول کرنا چاہئے، ایک اور رکن پارلیمان فاطمی محمد نے کہا کہ ملک کے حالات یہ ہو گئے ہیں کہ لوگ دوائیں اور طبی آلات خریدنے سے قاصر ہو گئے ہیں، خیال رہے کہ مسعود پزشکیان نے گزشتہ برس جولائی میں معیشت کی بحالی اور مغربی پابندیوں کے خاتمے کے عزم کے ساتھ صدر کا عہدہ سنبھالا تھا، مگر وہ اپنے عزائم کو عملی جامہ پہنانے میں ہنوز ناکام ہیں، ایرانی ریال کی قدر گرتی چلی جا رہی ہے اور افراط زر بڑھتا چلا جا رہا ہے جس کا اظہار اراکین پارلیمان نے عدم اعتماد کے ووٹ کے ذریعے وزیر خزانہ و اقتصادیات کو ان کے عہدے سے ہٹا کر کیا ہے، ہمتی کے خلاف ووٹنگ ہوئی، جس میں 273 میں سے 182 ارکان پارلیمنٹ نے وزیر خزانہ کے خلاف ووٹ دیا، ایران کو ایک عرصے سے معاشی بحران کا سامنا ہے، اتوار کو بلیک مارکیٹ میں ریال کی قدر امریکی ڈالر کے مقابلے 000,920 لاکھ تک گر گئی، جو 2024 کے وسط میں 000,600 لاکھ تھی، وہاں کے حالات بدستور خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ ایران کی معیشت دسمبر 2024 میں مزید کمزور ہوئی کیونکہ شام میں بشار الاسد حکومت کے خلاف بحران گہرا ہوتا چلا گیا۔ ایران کو 2018 سے امریکہ اور دیگر مغربی ممالک کی طرف سے سخت پابندیوں کا سامنا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے دوبارہ صدر بننے کے بعد ایران پر مزید سخت پابندیوں کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ امریکہ نے حال ہی میں ایران کی تیل کی تجارت پر نئی پابندیاں عائد کیں، جس سے اس کی معیشت پر مزید دباؤ ڈالا گیا۔ عالمی بینک کے اعداد وشمار کے مطابق ایران میں افراط زر کی شرح 2019 سے مسلسل 30 فیصد سے اوپر رہی ہے۔ یہ شرح 2026 میں 48 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ اسی وجہ سے اپریل 2023 میں ایرانی پارلیمنٹ نے اس وقت کے وزیر صنعت رضا فاطمی کو بھی برطرف کر دیا تھا۔ اسرائیل کے ساتھ جاری کشیدگی بھی ایران کے اقتصادی بحران کی ایک بڑی وجہ بن گئی ہے۔ دونوں ممالک ایک دوسرے پر متعدد بار حملے کر چکے ہیں جس کی وجہ سے تجارت اور سرمایہ کاری متاثر ہو رہی ہے۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ اگر یہ تنازعہ بڑھتا ہے تو اس سے ایران کی معیشت پر مزید سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ ایرانی وزیر خزانہ کے مواخذے اور ان کو برطرف کرنے کے بعد خبر ہے کہ ایران کے نائب صدر جواد ظریف بھی اپنے عہدے سے مستعفی ہوگئے ہیں، ایران کے نائب صدر محمد جواد ظریف نے اچانک اپنے عہدے سے استعفی دے دیا، ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق صدر مسعود پزشکیان کو جواد ظریف کا استعفی موصول ہوگیا ہے، تاہم اس پر ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا، استعفی دینے کے بعد جواد ظریف نے انکشاف کیا کہ انہیں اور ان کے خاندان کو شدید الزامات، دھمکیوں اور توہین کا سامنا تھا، انہوں نے کہا کہ ایران کی عدلیہ کے سربراہ نے انہیں مستعفی ہونے کا مشورہ دیا، جس پر میں نے عمل کیا، جواد ظریف 2013 سے 2021 تک حسن روحانی کی حکومت میں وزیر خارجہ رہے، انہوں نے ایران اور عالمی طاقتوں کے درمیان جوہری معاہدے میں اہم کردار ادا کیا تھا، جس کے باعث وہ عالمی سطح پر ایک نمایاں سفارت کار سمجھے جاتے ہیں، ان کے استعفی کو ایرانی سیاست میں بڑی تبدیلی قرار دیا جا رہا ہے اور مبصرین کا کہنا ہے کہ اس کے اثرات ایران کی داخلی و خارجی پالیسی پر بھی پڑ سکتے ہیں، تجزیہ نگاروں کے مطابق اقتصادی بحران کی وجہ سے ایرانی نائب صدر نے استعفی دیا ہے، تاکہ کہیں ایوان انکا مواخذہ بھی نہ کرلے، مواخذے سے بچنے کی یہ کوشش بھی ہوسکتی ہے۔ یہ تو تھی ایران کی تازہ صورتحال، آئیے اب ذرا جائزہ لیتے ہیں اپنے ملک بھارت کا، یہاں کی صورتحال کیا ہے، اس کو سمجھنے کے لئے گزشتہ ہفتے کی یہ رپورٹ جو اواخر فروری میں شائع ہوئی ہے، ملاحظہ فرمائیے۔ "ہندوستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت میں سے ایک ہے، غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ہندوستان کی آبادی تقریبا 1.4 ارب ہے اور اتنی بڑی آبادی میں سے تقریبا 100 کروڑ لوگوں کی حالت یہ ہے کہ ان کے پاس اشیائے ضروریہ کے علاوہ کچھ بھی خریدنے کو پیسے نہیں ہیں، یعنی بھارت کو کنگال بنا دیا گیا، بلوم وینچرس کی سنسنی خیز ایک نئی رپورٹ میں اس تعلق سے کچھ اہم انکشافات ہوئے ہیں، اس رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے والے لوگوں کی تعداد 13 سے 14 کروڑ کے درمیان محدود ہے، یہ تعداد اتر پردیش کی آبادی سے بھی کم ہے، اس کے علاوہ 30 کروڑ ایسے لوگ ہیں جو دھیرے دھیرے خرچ کرنا سیکھ رہے ہیں، لیکن ان کی جیبوں میں اتنے پیسے نہیں بچ رہے ہیں کہ وہ اضافی خرچ کر سکیں، ڈیجیٹل پیمنٹس نے ہندوستانی شہریوں کی خریداری کو آسان تو بنا دیا ہے لیکن لوگوں کے خرچ کرنے کی عادتوں میں اب بھی پس وپیش کی کیفیت بنی ہوئی ہے، ہندوستان میں امیروں کی تعداد میں اس تیز رفتاری کے ساتھ اضافہ نہیں ہو رہا ہے، جتنی تیزی سے امیروں کی دولت میں اضافہ ہو رہا ہے، یعنی جو پہلے سے امیر ہیں وہ مزید امیر ہوتے جا رہے ہیں، لیکن نئے امیروں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہو رہا ہے، اس کا اثر براہ راست بازار پر پڑ رہا ہے، کمپنیاں اب سستی مصنوعات بنانے کے بجائے مہنگے اور پریمیم پروڈکٹس بنانے پر زور دے رہی ہیں، مثلا لگژری اپارٹمنٹس کی طلب میں اضافہ ہو رہا ہے اور سستے وقابل استطاعت گھروں کی حصہ داری گزشتہ پانچ سالوں میں 40 فیصد سے کم ہو کر صرف 18 فیصد رہ گئی ہے، قیمتی اسمارٹ فون تو تیزی سے فروخت ہو رہے ہیں لیکن سستے ماڈل کے خریدار کم ہو گئے ہیں کولڈ پلے اور ایڈ شیران جیسے بین الاقوامی ستاروں کے مہنگے کنسرٹ ٹکٹ پلک جھپکتے ہی فروخت ہو جاتے ہیں، لیکن عام لوگوں کے لئے تفریح مہنگا ہوتا جا رہا ہے، بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق کووڈ 19 کے بعد ہندوستان کی معیشت کی بحالی k کی شکل کی رہی ہے یعنی امیروں کے لیے اچھے دن تو آگئے لیکن غریبوں کی حالت اور خراب ہوگئی، اس کو اس طرح سمجھیئے کہ 1990 میں ہندوستان کے سر فہرست 10 فیصد لوگ 34 فیصد قومی آمدنی کے مالک تھے، آج وہی 10 فیصد لوگ 57.7 قومی آمدنی کے مالک ہو گئے ہیں، ملک کے سب سے غریب 50 فیصد لوگوں کی آمدنی 22.2 فیصد سے کم ہو کر محض 15 فیصد رہ گئی ہے یعنی امیروں کے لئے دنیا اور چمکدار ہوگئی ہے، جبکہ غریبوں کے لئے حالات پہلے سے زیادہ مشکل ہو گئے ہیں، ہندوستان کا متوسط طبقہ بھی مشکلات میں پھنستا جا رہا ہے، مہنگائی میں تو اضافہ ہو رہا ہے لیکن ان کی تنخواہوں میں کوئی اضافہ نہیں ہو رہا ہے، گزشتہ 10 سالوں میں ٹیکس دینے والے متوسط طبقے کی آمدنی عملی طور پر جمود کا شکار رہی ہے، یعنی مہنگائی کے حساب سے دیکھیں تو ان کی تنخواہ نصف ہوگئی ہے، اگر آج کی بات کریں تو متوسط طبقے کی بچت گزشتہ 50 سال کی کم ترین سطح پر ہے لوگوں کی ضروریات میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن آمدنی میں کوئی اضافہ نہیں ہو رہا ہے" بھارت میں ہر روز مسلسل یہ دعوی کیا جا رہا ہے کہ 2047 تک بھارت ترقی یافتہ ملک بن جائے گا، وزیر اعظم مودی کی قیادت میں بھارتی حکومت اور بی جے پی این ڈی اے کا یہ عزم ہے اور عوام کو بھی اسی کے لیے پکارا جا رہا ہے، وزیر اعظم نے بھارت کو دنیا کے لئے کارخانہ قرار دیا ہے، حالانکہ یہ جزوی سچائی لگتی ہے کیونکہ بھارت مینوفیکچرنگ پیداوار اور صنعت وغیرہ میں مسلسل پیچھے جا رہا ہے، مقصد یہ طے کیا گیا تھا کہ اس شعبے کا جی ڈی پی میں حصہ تقریبا 25 فیصد ہونا چاہیے لیکن یہ حصہ 15 فیصد سے بھی کم ہو گیا ہے یہ وہ شعبہ ہے جس میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوتے ہیں، دراصل بھارت مینوفیکچرنگ ہب کی بجائے ٹریڈنگ ملک بنتا جا رہا ہے، یہاں عام آدمی کی اوسط آمدنی تقریبا 28 فیصد بڑھی ہے، جبکہ صنعت کاروں اور امیروں کی آمدنی میں 350 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، یہ اقتصادی عدم مساوات بھارت کی اصل حقیقت ہے، اس لئے ترقی یافتہ معیشت کے بارے میں کوئی خوش فہمی نہیں ہونی چاہئے، اس وقت بھارت چار ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے سے بہت پیچھے ہے تو پھر یہ پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت والا ملک کیسے بنے گا؟ ویسے 30 ٹریلین ڈالر کے جھوٹے دعوے بھی کئے جا رہے ہیں، جس ملک میں 81 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو ہر ماہ مفت اناج فراہم کیا جا رہا ہو اور یہ اسکیم 2029 تک جاری رہے گی، وہ ملک 2047 تک ترقی یافتہ ممالک کے گروہ میں کیسے شامل ہوسکتا ہے؟ دراصل مفت خور سیاست ایک طبقے کو سست اور نکما بنا رہی ہے اور معیشت کو کھوکھلا کر رہی ہے، کیونکہ بھارت میں ہنر کی کمی ہے، پیداوار میں کمی ہے، آمدنی اور خرچ کے موازنہ میں عدم توازن ہے، تو یہاں کی معیشت کس طرح بڑھ سکتی ہے؟ 10 فیصد لوگوں کے ذریعے ملک کب تک چل سکتا ہے؟ یہ بھارت کی داخلی حقیقت ہے، چونکہ آمدنی میں کوئی اضافہ نہیں ہو رہا ہے یا آمدنی کے ذرائع خشک ہوتے جا رہے ہیں، اس لئے اسکا اثر اوسط بچت پر بھی پڑے گا، بھارت میں بچت کے معاملے میں تقریبا 44 فیصد کمی آئی ہے، جو بچت 20/2019 میں 11 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ تھی، اب 2025 میں وہ گھٹ کر 52.6 لاکھ کروڑ روپے ہوگئی ہے، ملک میں بے روزگاری اور مہنگائی پر کوئی قابو نہیں پایا جا رہا ہے، تعلیم اور صحت میں کوئی اہم ترقی نہیں ہو رہی ہے، ہماری کرنسی مسلسل گرتی جا رہی ہے، آج بازار کی کشادگی کے وقت ڈالر کی قدر 36.87 روپے تھی، جو ملکی تاریخ میں سب سے کم ترین سطح پر ہے، 2014 میں بھاجپا کے اقتدار میں آنے سے بھارت آزادی کے بعد سے اب تک کے سب سے بدترین اور مشکل دور سے گزر رہا ہے، جون 2024 میں ملک پر 176 لاکھ کروڑ کا قرضہ تھا، اب یہ قرضہ مارچ 2025 تک بڑھ کر 181 لاکھ کروڑ ہوجائے گا، ایسی صورت میں یہ کہنا درست ہے کہ نریندر مودی ہر سطح (خارجی وداخلی) پر اقتصادی وسفارتی جنگ ہار چکے ہیں، اپریل میں اقتصادی تباہی کا جو طوفان متوقع ہے، وہ منہ سے نوالہ ہی نہیں چھیننے گا تن سے کپڑے بھی اتار لے گا۔ بھارت کے لوگوں کو جھوٹ اور فریب کے ذریعے کب تک بہلایا جائے گا؟ اپنے یہاں بھی ایران جیسی صورتحال ہے، ایران ان دنوں جس طرح اقتصادی بحران کا شکار ہے، وہاں بے روزگاری، مہنگائی اور افراط زر کی مسلسل کمی کی وجہ سے جن چیلنجوں کا سامنا ہے، ٹھیک اسی طرح اپنے بھارت کی صورتحال بھی یہی ہے، لیکن ایران میں وزیر خزانہ کا مواخذہ ہو رہا ہے اور انھیں پارلیمنٹ سے برطرف کیا جا رہا ہے، وہاں کا نائب صدر ملکی حالات کے پس منظر میں استعفی دے رہا ہے اور بھارت میں کیا ہو رہا ہے؟ یہاں بڑھتی مہنگائی کے بارے میں وزیر خزانہ سے سوال کیا جاتا ہے، اشیائے ضروریہ کی بڑھتی قیمت کے بارے میں سوال پوچھا جاتا ہے تو فینانس منسٹر فرعونی لہجے میں میڈیا والوں کو جواب دیتی ہیں کہ میں پیاز اور لہسن وغیرہ نہیں کھاتی ہوں، ملک میں بے روزگاری سر چڑھ کر بول رہی ہے، مہنگائی کا عفریت آسمان چھو رہا ہے، کرنسی زمیں بوس ہو رہی ہے، ایسے میں بھارت کے فینانس منسٹر اور حکمراں طبقے کا مواخذہ کب ہوگا؟ کس چیز کا انتظار کیا جا رہا ہے؟ اور انھیں پارلیمنٹ سے کب برطرف کیا جائے گا، کیا بھارت میں بھی حکمراں طبقے کا کوئی وزیر اخلاقی طور پر استعفی دے گا؟ اگر نہیں تو پھر ملک کے لئے آگے کا راستہ کیا ہے؟

رابطہ: 8099695186

دہلی میں ناموں کی تبدیلی کی سیاست، بی جے پی لیڈران نے 'تغلق لین' کا نام رکھا 'سوامی وویکانند مارگ'

نئی دہلی 7 مارچ: دہلی میں ناموں کی تبدیلی کی سیاست شدت اختیار کر رہی ہے۔ بی جے پی کے کئی اراکین پارلیمنٹ نے اپنی سرکاری رہائش گاہوں کے پتوں میں خود ہی ترمیم کرتے ہوئے تغلق لین کی جگہ سوامی وویکانند مارگ لکھوالیا۔ اس فہرست میں فرید آباد کے رکن پارلیمنٹ کرشن پال گرجر، راجیہ سبھا کے رکن دنیش شرما اور وائس ایڈمرل کرن دیشمکھ شامل ہیں۔ حالانکہ، ان کی نام کی تختی پر ابھی بھی چھوٹے حروف میں تغلق لین درج ہے اور نام کی تبدیلی کا یہ قدم سرکاری سطح پر نہیں بلکہ ذاتی طور پر اٹھایا گیا ہے۔ بی جے پی کے راجیہ سبھا رکن دنیش شرما کو تغلق لین میں سرکاری رہائش گاہ الاٹ کی گئی تھی، جہاں انہوں نے حال ہی میں اپنے خاندان کے ساتھ داخلہ لیا۔ انہوں نے اس موقع پر اپنے گھر کے باہر لگی نام پلیٹ کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کیں، جن میں تغلق لین کے بجائے سوامی وویکانند مارگ لکھا ہوا نظر آ رہا ہے۔ اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں انہوں نے لکھا، ''آج نئی دہلی کی نئی رہائش، سوامی وویکانند مارگ (تغلق لین) میں رسم و رواج کے ساتھ پوجا کر کے داخل ہوا۔'' دریں اثنا، ہندو تنظیموں سے وابستہ کچھ کارکنوں نے دہلی کے معروف اکبر روڈ پر نصب سائن بورڈ پر سیاہی پھیر دی اور وہاں اشتعال انگیز پوسٹر چسپاں کیے، جس میں اکبر روڈ کا نام چھترپتی سنبھاجی مارگ رکھنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس کارروائی کی ذمہ داری گئو رکشا دل اور ہندو رکشا دل نے قبول کی۔ قبل ازیں، 27 فروری کو بی جے پی کی رکن اسمبلی نیلم پہلوان نے دہلی اسمبلی میں نجف گڑھ کا نام تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ نجف گڑھ کا نام بدل کر ناہر گڑھ رکھا جانا چاہیے، کیونکہ یہ نہ صرف علاقے کی شناخت کو مضبوط کرے گا بلکہ ترقی کے نئے دروازے بھی کھولے گا۔ اسی طرح جنوبی دہلی کے آر کے پورم سے بی جے پی کے رکن اسمبلی انیل شرما نے بھی اپنے اسمبلی حلقہ کے تحت آنے والے گاؤں محمد پور کا نام بدل کر مادھو پورم رکھنے کی درخواست کی تھی۔ اس سے قبل، مصطفیٰ باد کے ایم ایل اے موہن سنگھ بشٹ نے اس علاقے کا نام بدل کر 'شیو پوری' یا 'شیو وہار' رکھنے کی تجویز دی تھی۔ دہلی میں جگہوں کے نام تبدیل کرنے کے یہ مطالبات ایک مسلسل بحث کا موضوع بن چکے ہیں اور سیاسی ماحول میں اس معاملے کو مزید شدت مل رہی ہے۔ حکومت کی جانب سے سرکاری طور پر ان ناموں کی تبدیلی کا اعلان نہیں کیا گیا لیکن بی جے پی اراکین اور ہندو تنظیمیں اس مہم کو مسلسل آگے بڑھا رہی ہیں۔

کرنی سینا کا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ہولی کھیلنے کا اعلان، وزیر اعظم مودی کے نام مکتوب روانہ

علی گڑھ 7 مارچ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں ہندو طلبہ کو ہولی منانے کی اجازت نہ ملنے پر کرنی سینا نے سخت رویہ اپناتے ہوئے احتجاج کیا۔ کرنی سینا کے کارکنوں نے کلکٹریٹ پر مظاہرہ کیا اور انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کی۔ اس دوران کرنی سینا کے نمائندوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے نام ایک میمورنڈم سونپا، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ ہندو طلبہ کو ان کے مذہبی حقوق دیے جائیں۔ کرنی سینا کے صوبائی صدر گیانندر سنگھ چوہان نے کہا کہ اگر اے ایم یو انتظامیہ ہولی منانے کی اجازت نہیں دیتی، تو 10 مارچ کو 'رنگ بھرنی ایکادشی' کے موقع پر کرنی سینا کے کارکن خود یونیورسٹی میں جا کر ہندو طلبہ کے ساتھ ہولی کھیلیں گے اور ایک تقریب منعقد کریں گے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ہندو اور مسلم طلبہ کے ساتھ امتیازی سلوک کیوں کیا جا رہا ہے؟ گیانندر سنگھ چوہان نے کہا، ''ہم اعلان کرتے ہیں کہ اگر اے ایم یو انتظامیہ ہولی منانے کی اجازت نہیں دیتی تو ہم 10 مارچ کو خود وہاں جا کر ہندو طلبہ کے ساتھ ہولی کھیلیں گے اور ہولی ملن تقریب کا انعقاد کریں گے۔'' ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم مودی نے اے ایم یو کو 'منی انڈیا' قرار دیا تھا لیکن وہاں ہولی کھیلنے کی اجازت نہ ملنا بدقسمتی کی بات ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر یونیورسٹی میں دیگر مذاہب کے تہوار منانے کی اجازت دی جاتی ہے تو ہولی کیوں نہیں منائی جا سکتی؟ ابھی تک اے ایم یو انتظامیہ کی طرف سے اس معاملے پر کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے، تاہم یہ تنازعہ طول پکڑتا جا رہا ہے اور امکان ہے کہ آنے والے دنوں میں اس پر مزید پیش رفت ہو سکتی ہے۔

بی جے پی دہلی میں 250 محلّہ کلینک بند کرنے جا رہی ہے: آپ

نئی دہلی، 7 مارچ (یو این آئی) دہلی کے سابق وزیر صحت ستیندر جین نے کہا ہے کہ دہلی میں حکومت بنے ایک مہینہ بھی نہیں گزرا ہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) 250 محلّہ کلینک بند کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے، جو کہ درست نہیں ہے۔ عام آدمی پارٹی (آپ) کے سینئر لیڈر جین نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت نے دہلی کے لوگوں کی خدمت کے لئے مختلف جگہوں پر محلّہ کلینک کھولے ہیں۔ محلّہ کلینک میں ہر ایک کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔ ہر محلّہ کلینک میں ایک ڈاکٹر، ادویات اور 365 ٹیسٹوں کی مفت سہولت موجود ہے۔ محلّہ کلینک کھولنے کے پیچھے عام آدمی پارٹی کی حکومت کا مقصد یہ تھا کہ لوگوں کو معمولی بیماریوں کے علاج کے لیے گھروں سے دور نہ جانا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت نے پوری دہلی میں تقریباً 550 محلّہ کلینک کھولے ہیں۔ بی جے پی حکومت ان 550 محلّہ کلینک میں سے 250 کو بند کرنے جا رہی ہے۔ یہ دہلی کے لوگوں پر بہت بڑا ظلم ہے۔ بی جے پی یہ غلط قدم اٹھانے جا رہی ہے۔ بی جے پی کو دہلی میں مزید محلّہ کلینک کھولنے چاہئیں۔ ایک طرف بی جے پی محلّہ کلینک کا نام بدل کر آروگیہ مندر کر رہی ہے اور دوسری طرف ان مندروں کو بند کر رہی ہے۔ عام آدمی پارٹی کی اپیل ہے کہ بی جے پی دہلی میں ایک بھی محلّہ کلینک کو بند نہ کرے بلکہ جلد از جلد زیادہ سے زیادہ محلّہ کلینک کھولے۔ آپ کے لیڈر نے کہا کہ کرائے کے مکان میں محلّہ کلینک چلانا کوئی غلط بات نہیں ہے۔ سرکاری دفاتر بھی کرائے کے مکانوں میں چل رہے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کا موقف تھا کہ محلّہ کلینک اسی علاقے میں ہونا چاہیے۔ گاؤں کے باہر محلّہ کلینک بنے گا تو لوگ وہاں نہیں جائیں گے لیکن اگر گاؤں کے اندر محلّہ کلینک بنے گا تو لوگ وہاں جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی محلّہ کلینک بند کر کے دہلی کے لوگوں کو سزا دینا چاہتی ہے۔ کیجریوال حکومت نے محلّہ کلینک بنائے تھے تو بی جے پی حکومت انہیں بند کر دے گی، یہ ٹھیک نہیں ہے۔ اگر سابقہ حکومت کا کام اسی طرح روک دیا جائے تو یہ اچھی بات نہیں ہے۔ بڑے بڑے ادارے ہمارے بنائے ہوئے محلّہ کلینک پڑھ رہے ہیں، اس بات پر پی ایچ ڈی کر رہے ہیں کہ صحت کا اتنا اچھا ماڈل فراہم کیا گیا ہے۔ بی جے پی حکومت کو اسے آگے بڑھانا چاہیے۔ اسے بند کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

افسروں کو غریبوں اور محروموں کو ذہن میں رکھتے ہوئے پالیسیوں اور پروگراموں کو نافذ کرنا چاہیے: مرمو

نئی دہلی، 7 مارچ (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے افسروں سے کہا ہے کہ وہ غریبوں اور محروم طبقات کو ذہن میں رکھتے ہوئے پالیسیوں اور پروگراموں کو نافذ کریں۔ محترمہ مرمو نے آج یہاں راشٹرپتی بھون میں لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن میں 126 ویں انڈکشن ٹریننگ پروگرام میں حصہ لینے والے ریاستی سیول سرویسز کے افسران سے ملاقات کی۔ صدر جمہوریہ نے اس موقع پر افسروں کو مشورہ دیا کہ وہ انتظامی کام کاج اور حکومتی پالیسیوں اور پروگراموں کے نفاذ میں قومی اور جامع طریقہ اپنائیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ حکمرانی کا جوہر جوابدہی اور عوام کی ضروریات کے تئیں حساسیت میں مضمر ہے۔ شہریوں پر مبنی گورننس لوگوں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دیتی ہے، جس میں غریبوں اور پسماندہ لوگوں پر توجہ دی جاتی ہے۔ صدر جمہوریہ نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پالیسیوں اور پروگراموں کو اس انداز میں نافذ کیا جائے جو ان کے خدشات کو مؤثر طریقے سے دور کرے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جو فیصلے کرتے ہیں اور جن پالیسیوں پر عمل درآمد کرتے ہیں ان سے ملک اور عوام کی ترقی میں کردار ادا کرنا چاہیے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی انحطاط کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ماحول دوست اقدامات کو فروغ دینا ضروری ہے۔ نیز، ترقی کے ثمرات معاشرے کے تمام طبقوں، خاص طور پر محروم اور پسماندہ طبقے تک پہنچنا چاہیے۔

کسی کو ہولی کے رنگوں سے مسئلہ ہے تو گھر سے باہر نہ نکلے، سی او سنبھل کے بیان پر سماجوادی پارٹی شدید برہم

سنبھل 7 مارچ: سنبھل کے سرکل آفیسر (سی او) انوج چودھری کے ہولی سے متعلق بیان پر سیاسی ہنگامہ کھڑا ہو گیا ہے۔ سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن پروفیسر رام گوپال یادو نے ان پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انوج چودھری جیسے پولیس افسران کے غیر ذمہ دارانہ بیانات سے ہی فسادات بھڑکتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جب سنبھل میں تشدد ہوا تھا، تب انوج چودھری پولیس اہلکاروں کو گولی چلانے کے احکامات دے رہے تھے۔ رام گوپال یادو نے سخت لہجے میں کہا کہ جب بھی حکومت بدلے گی تو ایسے پولیس افسر جیل میں ہوں گے۔ یہ تنازع اس وقت کھڑا ہوا جب سنبھل میں پیس کمیٹی کی ایک میٹنگ کے دوران سی او انوج چودھری نے ہولی اور عید کے حوالے سے بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کو ہولی کے رنگوں سے مسئلہ ہے تو وہ اس دن اپنے گھر سے نہ نکلے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کوئی باہر آتا ہے تو اسے بڑے دل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ سی او کے اس بیان کے بعد سیاسی حلقوں میں زبردست ردعمل دیکھنے کو مل رہا ہے۔ سی او انوج چودھری نے اپنے بیان میں مزید کہا تھا کہ "جس طرح پورے سال مسلم برادری عید کا انتظار کرتی ہے، اسی طرح ہندو برادری ہولی کا انتظار کرتی ہے۔ ہولی خوشی سے منائی جاتی ہے، رنگ ڈال کر، مٹھائی کھلا کر، اور 'برا نہ مانو ہولی ہے' کہہ کر جشن منایا جاتا ہے۔" انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایک دوسرے کا احترام کریں اور غیر ضروری طور پر کسی پر رنگ نہ ڈالیں۔ سی او انوج چودھری نے مزید کہا، "عید کے موقع پر لوگ شیر خرما اور سویاں بناتے ہیں، ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں اور گھروں میں جاتے ہیں۔ ہولی بھی اسی جذبے کے ساتھ منائی جاتی ہے۔ کسی بھی حال میں قانون اور نظم و نسق کو بگاڑنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔" سی او کے اس بیان پر سماجوادی پارٹی نے سخت ردعمل دیا ہے۔ رام گوپال یادو نے کہا کہ انوج چودھری جیسے پولیس افسران کے رویے سے عوام میں خوف و ہراس پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا، "سنبھل میں جو تشدد ہوا، وہ ان جیسے پولیس والوں کی لاپروائی اور اشتعال انگیز بیانات کی وجہ سے ہوا۔ انوج چودھری پولیس والوں سے کہہ رہے تھے کہ گولی چلاؤ، گولی چلاؤ۔ ایسے افسران کو جیل میں ڈالنا چاہیے، اور جب بھی حکومت بدلے گی، وہ جیل میں ہوں گے۔" یہ پہلا موقع نہیں ہے جب کسی پولیس افسر کے بیان پر سیاست گرم ہوئی ہو۔ اس سے قبل بھی مختلف مواقع پر پولیس افسران کے بیانات پر تنازع کھڑا ہوتا رہا ہے۔ سنبھل میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے انتظامیہ کو پہلے ہی چوکنا رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ تاہم، انوج چودھری کے بیان کے بعد یہ معاملہ مزید پیچیدہ ہوتا نظر آ رہا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس بیان کے بعد حکومت اور اپوزیشن کے درمیان کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے۔ ہولی اور عید جیسے تہواروں کے موقع پر اس طرح کے بیانات سے حالات خراب ہو سکتے ہیں، اس لیے حکام کو ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے چاہئیں۔

☆☆☆☆

دہلی میں 30 ڈگری درجہ حرارت، مگر تیز ہوائیں بڑھا رہی ہیں ٹھنڈ کا احساس، جانیے آئندہ ہفتے کا موسم

نئی دہلی 7 مارچ: دہلی سمیت شمالی ہندوستان کے کئی علاقوں میں گزشتہ دنوں تیز ہوائیں چلیں، جس سے سردی کا احساس بڑھ گیا تھا، مگر اب درجہ حرارت میں دوبارہ اضافہ ہونے لگا ہے۔ تاہم، مغربی ہمالیائی خطے میں 9 مارچ سے ایک اور مغربی ہوا کے داخل ہونے کے امکانات ہیں، جس کے باعث پہاڑی ریاستوں میں بارش اور برفباری ہو سکتی ہے لیکن میدانی علاقوں میں اس کا زیادہ اثر نہیں پڑے گا۔ ہندوستان کے محکمہ ? موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق، جمعہ کو آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہے گا اور صبح کے وقت دھند چھائی رہ سکتی ہے۔ صبح کے وقت ہواؤں کی رفتار 4 سے 6 کلو میٹر فی گھنٹہ رہنے کا امکان ہے، جو دوپہر میں بڑھ کر شمال مغربی سمت سے 10 سے 12 کلو میٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ محکمہ ? موسمیات کے مطابق، دہلی میں جمعہ کے روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 13 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کا امکان ہے۔ آئندہ دنوں میں دہلی میں درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ متوقع ہے۔ موسمیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگلے پانچ دنوں میں درجہ حرارت میں تقریباً 4 ڈگری کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ 7 مارچ کو دہلی کا کم سے کم درجہ حرارت 13 ڈگری سیلسیس رہے گا، جو 12 مارچ تک بڑھ کر 17 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ اسی طرح، 11 مارچ کو دہلی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ہے۔ تاہم، پورے ہفتے کے دوران صبح کے وقت دھند چھائی رہنے کی توقع ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 7 مارچ (یو این آئی) عالمی تاریخ میں 8 مارچ کو اہم واقعات اس طرح سے ہیں۔

1534۔ گجرات کے بہادر شاہ نے چتور گڑھ پر قبضہ کیا۔
1722۔ افغانستان اور فارس کے درمیان لڑائی شروع ہوئی تھی۔
1765۔ امریکی نو آبادیات پر محصول لگانے سے متعلق قانون کو برطانیہ کے ہاؤس آف لارڈز نے منظور کیا۔
1782۔ امریکہ کے اوہیو صوبے میں باغیوں نے 19 لوگوں کو قتل کیا۔
1817۔ نیویارک اسٹاک ایکسچینج کا قیام عمل میں آیا۔
1864۔ مراٹھی کے مشہور ادیب ہری نارائن آپٹے کا جنم ہوا تھا۔
1865۔ ایمسٹرڈم کو بحر اوقیانوس سے جوڑنے کے لئے نہر بنانے کا کام شروع ہوا۔
1904۔ جرمنی کے رومن کیتھولک پادریوں کی واپسی کے لئے پرانے احکام میں تبدیلی کی۔
1907۔ برطانوی ہاؤس آف کامنس نے خواتین کا حق رائے دہی سے متعلق بل رد کیا۔
1911۔ پہلی بار خواتین کا بین الاقوامی دن منایا گیا۔
1915۔ ڈیفنس انڈیا رول منظور ہوا۔
1917۔ روسی انقلاب کا آغاز سینٹ پیٹرزبرگ میں ہڑتال اور فساد سے ہوا۔
1919۔ ڈیفنس انڈیا رول کی جگہ رولیٹ ایکٹ منظور کر کے ہندوستانیوں کی شہری اور سیاسی آزادی کو کچل دیا گیا۔
1920۔ ڈنمارک لیگ آف نیشنز کا رکن بنا۔
1921۔ اسپین کے وزیر اعظم ایڈورڈو راتو کا قتل ہوا۔
1921۔ روسی انقلاب میں خواتین کے کردار کے احترام میں اس دن کو بین الاقوامی یوم خواتین کی شکل میں منانے کو باقاعدہ طور پر تسلیم کیا گیا۔
1924۔ امریکہ کے کیسل گیٹ شہر میں کوئلہ کان دھماکے میں 171 لوگوں کی موت ہوئی۔
1930۔ تحریک ترک موالات شروع ہوئی۔
1942۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران جاپانی فوج نے رنگون (برما) پر جاپان کا قبضہ ہوا۔
1948۔ ایئر انڈیا انٹرنیشنل کا قیام عمل میں آیا۔
1949۔ فرانس نے غیر کمیونسٹ ویتنام کو آزاد قوم کے طور پر تسلیم کیا۔
1950۔ مارشل پوروشیلوف نے سوویت یونین کے پاس ایٹم بم ہونے کا اعلان کیا۔
1954۔ امریکہ اور جاپان نے باہمی دفاعی معاہدہ کیا۔
1957۔ مصر کے علاقوں سے اسرائیل کے ہٹنے کے بعد سویز نہر کو بین الاقوامی آمد و رفت کیلئے دوبارہ کھولا گیا۔
1957۔ گھانا اقوام متحدہ کا رکن بنا۔
1958۔ چین سرکار نے تبت کی راجدھانی لہاسا میں مارشل لاء لگایا۔
1961۔ برٹش دولت مشترکہ کے ممالک کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں جنوبی افریقہ نے اس سے علیحدہ ہونے کا اعلان کیا تھا۔
1963۔ کرنل زیاد کی قیادت میں حکام کی ایک ٹیم نے حکومت شام کو معزول کر کے قومی انقلابی کونسل کی تشکیل کی۔
1963۔ شام میں فوج نے اقتدار پر قبضہ کیا۔
1965۔ امریکہ کے ساڑھے تین ہزار فوجی جنوبی ویتنام گئے۔
1969۔ چین کے ساتھ سرحدی جھڑپوں کے بعد سوویت یونین نے اپنے مشرق بعید کے فوجیوں کو چوکس کیا۔
1970۔ قبرص کے صدر مکاریوس ایک حملے بال بال بچے۔
1972۔ نئی دہلی میں عالمی کتاب میلہ کی شروعات ہوئی۔
1976۔ چین کے جیلین علاقے میں اب تک کا سب سے وزنی 1174 کلوگرام کا شہاب ثاقب گرا۔

ساحر لدھیانوی: ایک شاعر ایک نظریہ

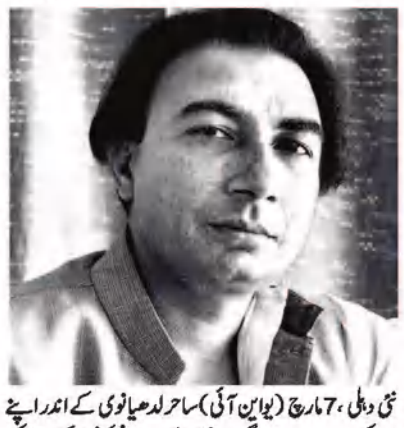

نئی دہلی، 7 مارچ (یو این آئی) ساحر لدھیانوی کے اندر اپنے نام کی مناسبت سے لوگوں کے دل و دماغ کو مسحور کرنے کی صلاحیت موجود تھی۔ انکا کلام واقعی لوگوں پر جادو کی طرح کام کرتا تھا۔ دہائیاں گزر جانے کے بعد بھی قارئین اور سامعین آج بھی انکے اشعار اور نغمے گنگناتے ہیں۔ یہی حقیقت ہے اور یہی انکی مقبولیت کی سند بھی ہے۔ نقاد انکی شاعری کو جس خانے میں بھی رکھیں اس سے ان کی اہمیت کم نہیں ہو جاتی۔ انھوں نے ایسے ایسے فلمی نغمے تحریر کیے جو نہ صرف ادبی معیار پر کھرے اترتے ہیں بلکہ عوام میں آج بھی بے حد مقبول ہیں۔ ساحر لدھیانوی کا حقیقی نام عبدالحیٔ تھا، وہ 8/مارچ 1921ء کو لدھیانہ، پنجاب میں پیدا ہوئے۔ انوں نے بچپن اور نوجوانی میں بہت ہی سختیاں جھیلی تھیں۔ 1937ء میں میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد وہ مزید تعلیم کے لیے گورنمنٹ کالج لدھیانہ میں داخل ہوئے مگر اپنی بے توجہی کے سبب وہاں سے نکالے گئے۔ پھر دیال سنگھ کالج کا رخ کیا، جہاں ایک معاشقے کے سبب انیں پ کالج سے نکال دیا گیا اور وہ لاہور چلے گئے۔ ترقی پسند نظریات کی بدولت قیام پاکستان کے بعد 1949ء میں ان کے خلاف وارنٹ جاری ہوئے، جس کے سبب وہ ہندستان آ گئے۔ پھر انھوں نے شاعری ہی کو اپنا اوڑھنا اور بچھونا بنا لیا۔ طالب علمی کے زمانے ہی میں ان کا شعری مجموعہ ''تلخیاں'' شائع ہو چکا تھا، جس نے اشاعت کے بعد دھوم مچا دی تھی۔ ساحر لدھیانوی بیک وقت ترقی پسند، نوجوانوں کے دلوں کی دھڑکن اور فلمی شاعر تھے۔ انھوں نے فلمی نغموں میں بھی اپنی فکر، تخیل اور تصور سے کام لیا۔ جیسے:

تو ہندو بنے گا نہ مسلمان بنے گا
انسان کی اولاد ہے انسان بنے گا

ساحر فلمی دنیا میں اپنے نظریات ساتھ لے کر آئے اور دوسرے ترقی پسند نغمہ نگاروں کے مقابلے میں انھیں اپنے نظریات کو عوام تک پہنچانے کے مواقع بھی زیادہ ملے، جس کی ایک وجہ تو یہ تھی کہ انھوں نے جن فلم سازوں کے ساتھ کام کیا، وہ خود ترقی پسندانہ خیالات کے مالک تھے۔ اس سلسلے میں گرودت، بی آر چوپڑا اور یش راج چوپڑا کی مثالیں دی جا سکتی ہیں۔ کالج سے نکالے جانے کے بعد، ان کے دل پر جو زخم لگا تھا وہ شاعری کی صورت میں ایک سیل رواں بن کر بہا۔ مجبوریوں اور مشکلوں کے اس دور میں ساحر نے کبھی اپنی ذاتی مشکلات دور کرنے یا زندگی بنانے پر توجہ نہیں دی۔ البتہ ان کی ایک دلی آرزو تھی کہ فلمی گیت لکھنے اور اس میدان میں ان کا پرچم بلند رہے اور اس میں وہ کامیاب بھی رہے۔ ساحر کا پہلا مجموعہ ''تلخیاں'' جذباتی، رومانوی اور انقلابی شاعری کا دلچسپ امتزاج ہے۔ اس مجموعے کی ایک نظم 'تاج محل' نے لوگوں کے نظریے پر کاری ضرب لگائی اور ایک طرح سے مغل بادشاہ کی تعمیر کا مذاق بنا دیا۔ اس نظم نے ساحر کو ہندوستان میں راتوں رات شہرت بخشی:

ان گنت لوگوں نے دنیا میں محبت کی ہے
کون کہتا ہے کہ صادق نہ تھے جذبے ان کے
اک شہنشاہ نے دولت کا سہارا لیکر
ہم غریبوں کی محبت کا اڑایا ہے مذاق
مری محبوب کہیں اور ملا کر مجھ سے

نامور شاعر شکیل بدایونی نے ساحر کی اس نظم کے جواب میں ایک گیت لکھا جس کے تعلق سے ایک دلچسپ واقعہ کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ واقعہ یوں ہے کہ فلم ساز رام مکھرجی نے شکیل بدایونی کو اپنی فلم لیڈر کے گیتوں کے لیے منتخب کیا اور کہا ''وہ ایک گیت تاج محل کے پس منظر میں فلمانا چاہتے ہیں۔ آپ محبت کے شاعر ہیں، مجھے آپ سے ایک خوب صورت گیت چاہیے جو تاج محل کی عکاسی بھی کرے اور اسے محبت کی مثال بنا کے بھی پیش کرے۔ مگر مجھے ایک ڈر یہ ہے کہ ہندوستان میں ساحر لدھیانوی کے چاہنے والے بہت ہیں اور ان میں نوجوان نسل کی تعداد زیادہ ہے اور نوجوانوں نے اس نظم کا اثر بھی قبول کیا ہے، کہیں ایسا نہ ہو، ہماری فلم لیڈر کا تاج محل کے پس منظر میں فلمایا ہوا گیت فلم کی ناکامی کی وجہ نہ بن جائے کیونکہ ساحر لدھیانوی کی نظم بڑی سحر انگیز ہے۔'' یہ سن کر شکیل بدایونی نے ہدایت کار رام مکھرجی سے برملا کہا تھا ''ادب کی دنیا اور ہے اور فلم کی دنیا اور ہے۔'' اور شکیل بدایونی کا یہ گیت بھی آج اتنا ہی مقبول ہے جتنی ساحر کی مذکورہ نظم۔

اک شہنشاہ نے بنوا کے حسیں تاج محل
ساری دنیا کو محبت کی نشانی دی ہے

اس سے یہ اندازہ بہ خوبی لگایا جا سکتا ہے کہ ہر فرد کا کسی چیز کو دیکھنے کا نظریہ الگ ہو سکتا ہے، اس کے جذبات و خیالات مختلف ہو سکتے ہیں۔

ساحر کی زندگی میں ایک وقت ایسا بھی آتا ہے، جب کارل مارکس کے ایک مخلص مرید کی طرح ''تمہارے غم کے سوا اور بھی تو غم ہیں مجھے'' کہہ کر دوسری راہ اختیار کر لیتا، جہاں قدم قدم پر بھوک، افلاس، انسانیت کی آہ و بکا، بے کفن لاشوں، زرد بچوں، بلکتے ہوئے چہروں، مجکومی اور سب سے زیادہ جاگیردارانہ نظام کی غلط تقسیم سے نمٹنا پڑتا ہے۔ وہ جب وطن کی غربت مجبوری اور غلامی کو دیکھتے ہیں تو صرف اتنا کہتے ہیں:

''یہ غم بہت ہیں میری زندگی مٹانے کو''

ساحر کی شاعری کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ انتہائی آسان زبان اور عام فہم الفاظ کے ذریعے اپنے سچے خیالات و جذبات کو پیش کرنے میں ہمیشہ کامیاب رہے۔ یہ خوبی تلخیاں کی پہلی نظم ''ردِ عمل'' میں بھی دیکھی جا سکتی ہے:

چند کلیاں نشاط کی چن کر
مدتوں محوِ یاس رہتا ہوں
تیرا ملنا خوشی کی بات سہی
تجھ سے مل کر اداس رہتا ہوں

ساحر کی شاعری میں احساس کی گہرائی بدرجہ اتم موجود ہے۔ مثال کے طور پر یہ نظم:

تعارف روگ بن جائے تو اس کو بھولنا بہتر
تعلق بوجھ بن جائے تو اس کو توڑنا اچھا
وہ افسانہ جسے انجام تک لانا نہ ہو ممکن
اسے ایک خوبصورت موڑ دے کر چھوڑنا اچھا

ساحر کی زندگی کا سفر لدھیانہ میں ریلوے لائن کے کنارے ایک چوبارے سے شروع ہوا اور 25 اکتوبر 1980ء کو غمِ دوراں اور غمِ جاناں سے نمٹتے ہوئے ممبئی میں ختم ہوا اور وہیں ان کی تدفین ہوئی لیکن ساحر لدھیانوی نے دنیا پر یہ ثابت کر دیا کہ وہ پل دو پل کے شاعر نہیں بلکہ انھوں نے جو اشعار کہے ہیں وہ دہائیوں تک لوگوں کے دل و دماغ پر راج کریں گے۔

☆☆☆☆

ٹرمپ نے امریکہ کی حماس کے ساتھ براہ راست بات چیت کی تصدیق کردی

واشنگٹن، 7مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تصدیق کی ہے کہ ایک اعلیٰ امریکی عہدیدار نے غزہ میں قید یرغمالیوں کی رہائی کے لیے حال ہی میں حماس کے ساتھ براہ راست بات چیت کی ہے۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق اوول آفس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اس کوشش کا مقصد اسرائیل کی مدد کرنا ہے، امریکہ قیدیوں کی رہائی کے لیے رقم ادا نہیں کرے گا۔دریں اثنا، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے کہا ہے کہ حماس کے عسکریت پسندوں کے ساتھ امریکا کی بات چیت حالیہ تھی اور فلسطینی عسکریت پسند گروپ کو پیغام یہ ہے کہ امریکہ یرغمالیوں کو گھر واپس لانا چاہتا ہے۔اسٹیو وٹکوف نے اس موقف کا بھی اعادہ کیا ہے کہ حماس کو غزہ میں مستقبل کی حکومت کا حصہ نہیں بننا چاہیے۔خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق اسٹیو وٹکوف نے کہا کہ ٹرمپ، مشرق وسطیٰ کے دیگر لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں کہ وہ اس حوالے سے فعال تجاویز پیش کریں جن پر ہم غور کر سکتے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ کچھ کارروائی ہونے جا رہی ہے، یہ اسرائیلیوں کے ساتھ مشترکہ طور پر ہوسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ فی الحال یہ واضح نہیں ہے، لیکن میرے خیال میں حماس کے پاس ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے، صحیح کام کرنے اور پھر واک آؤٹ کرنے کا موقع ہے، وہ وہاں کی حکومت کا حصہ نہیں بنیں گے۔دریں اثنا، امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ غزہ کے لیے مصر کی سربراہی میں تجویز کردہ منصوبہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی توقعات پر پورا نہیں اترا، جنہوں نے جنگ زدہ علاقے سے فلسطینیوں کو بڑے پیمانے پر بے دخل کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے صحافیوں کو بتایا کہ مجوزہ معاہدہ صدر ٹرمپ کے مطالبے کے تقاضوں اور نوعیت پر پورا نہیں اترتا۔ترجمان محکمہ خارجہ کی بریفنگ سے کچھ دیر قبل وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اسٹیو وٹکوف نے کہا تھا انہیں اس بارے میں مزید بات چیت کی ضرورت ہے لیکن یہ مصریوں کی جانب سے نیک نیتی کا پہلا قدم ہے۔

حرمین شریفین انتظامیہ کا زائرین کو آب زم زم سے متعلق اہم پیغام

مکہ مکرمہ، 7مارچ (یو این آئی) سعودی عرب میں ادارہ امور حرمین شریفین نے زائرین حرم سے اپیل کی ہے کہ آب زم زم کا استعمال احتیاط سے کریں، پانی پینے کے بعد استعمال شدہ گلاسوں کو مخصوص مقام پر ڈالیں اور کولر کے ڈھکنوں کو نہ کھولیں۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ادارہ امور حرمین کی جانب سے مسجد الحرام آنے والے زائرین کو ہدایات کی گئی ہے کہ انتظامیہ کی جانب سے رمضان المبارک میں آب زم زم کی مستقل فراہمی کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے۔ 20ہزار کولرز زم زم کی مستقل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مسجد الحرام کے مختلف مقامات پر رکھے گئے ہیں جن میں گلاس بھی موجود ہیں، استعمال کئے گئے گلاسوں کو رکھنے کی جگہ بھی مخصوص کی گئی ہے۔ادارہ حرمین کے مطابق مسجد الحرام میں وضو کے لیے جگہیں مخصوص ہیں، جہاں سے وضو کیا جاسکتا ہے، اس بات کا خیال رکھا جائے کہ آب زم زم کی سہولت پینے کے لیے ہے۔واضح رہے کچھ زائرین آب زم زم کے کولروں سے وضو کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ جگہ گیلی ہو جاتی ہے اور دوسروں کے لیے مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔دوسری جانب سعودی عرب میں حرمین شریفین انتظامیہ کی جانب سے زائرین کو بے مثال طبی خدمات کی فراہمی جاری ہے، بیرونی ممالک سے آنے والوں کے لئے مقدس شہروں میں بہترین طبی سہولتوں کے ساتھ دواخانے موجود ہیں۔رپورٹ کے مطابق سعودی ہلال الاحمر نے [؟] کارڈیک الیکٹرک شاک ڈیوائس [؟] مسجد الحرام کے 15 مقامات پر نصب کردی ہیں، تاکہ طبی ٹیمیں بلا کسی تاخیر کے فرسٹ ایڈ کی فراہمی ممکن بناسکیں۔ماہ رمضان میں عمرہ زائرین بڑی تعداد میں مسجد الحرام پہنچتے ہیں، ان کی دیکھ بھال اور انہیں فوری صحت خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ہلال الاحمر کی ٹیمیں ہمہ وقت موجود ہوتی ہیں۔مسجد الحرام میں ہلال الاحمر کے متعدد یونٹس موجود ہیں جبکہ زیادہ رش والے مقامات پر بھی ہنگامی امدادی ٹیمیں مکمل طبی امدادی سامان کے ساتھ زائرین کی خدمت کے لئے چوکس رہتی ہیں۔

اردن کی ملکہ رانیہ کا عقبہ میں خواتین کے ہمراہ افطار ڈنر

عمان، 7مارچ (یو این آئی) اردن کی ملکہ رانیہ نے عقبہ کے پرنس راشد کلب میں رمضان المبارک کی آمد کے پیش نظر افطار ڈنر کا اہتمام کیا۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق افطار ڈنر میں عقبہ کے علاقے کی خواتین رہنماؤں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی سرکردہ شخصیات شریک ہوئیں۔اردن کی ملکہ رانیہ نے افطار ڈنر میں شریک خواتین کو رمضان اور آنے والے خواتین کے عالمی دن کی مبارکباد دی۔رپورٹس کے مطابق ملکہ رانیہ نے افرادی قوت اور لیبر مارکیٹ میں اردنی خواتین کے کردار کے ساتھ گھروں اور خاندانوں کی دیکھ بھال میں ان کے کردار کو سراہا۔عقبہ کے گورنر خالد الحجاج نے ملکہ کا شہر میں خیر مقدم کیا اور خواتین کو بااختیار بنانے کی کوششوں پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔اس سے قبل ملکہ رانیہ نے اسرائیل کا مکروہ چہرہ بے نقاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل نے صرف ایک مرتبہ 7اکتوبر دیکھا، فلسطینی 156 بار اسرائیلی 7 اکتوبر دیکھ چکے ہیں۔ملکہ رانیہ نے امریکی میڈیا کو انٹرویو میں کہا تھا کہ غزہ میں جنگ فوری رکنی چاہیے، انہوں نے کہا کہ بمباری کے ساتھ امداد تباہی و بربادی اور قتل عام کو نہیں روک سکتی۔ملکہ رانیہ کا مزید کہنا تھا کہ اسرائیل جو کچھ کر رہا ہے اسی وجہ سے فلسطینی، اسرائیل سے نفرت کرتے ہیں، فلسطینیوں کو بھوکا پیاسا رکھنا اسرائیل کا پیدا کردہ المیہ ہے۔اُن کا کہنا تھا کہ غزہ کے لوگوں کو زندگی کی بنیادی ضروریات سے محروم کرنے کا ذمہ دار اسرائیل ہے۔

شام میں حکومتی فورسز اور معزول صدر کے حامیوں میں شدید جھڑپیں، 70افراد ہلاک

دمشق، 7مارچ (یو این آئی) شام میں سیکیورٹی فورسز اور معزول صدر بشار الاسد کے حامیوں کے درمیان شدید جھڑپوں کے نتیجے میں 70 سے افراد ہلاک ہوگئے، مرنے والوں میں سیکیورٹی فورسز کے 16اہلکار جبکہ معزول صدر کے 28حامی بھی شامل ہیں۔برطانوی نشریاتی ادارے (بی بی سی) کی رپورٹ کے مطابق شام کی سیکیورٹی فورسز ایک روز سے جاری پرتشدد جھڑپوں کے بعد ملک کے ساحلی علاقوں میں معزول صدر بشار الاسد کے وفادار جنگجوؤں کے خلاف ایک بڑا آپریشن کر رہی ہیں، ساحلی شہروں لاذقیہ اور طرطوس میں کرفیو نافذ کردیا گیا ہے۔برطانیہ میں قائم شامی مبصر گروپ برائے انسانی حقوق کا کہنا ہے کہ اب تک 70 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔دسمبر میں باغیوں کی جانب سے بشار الاسد کا تختہ الٹنے اور اسلام پسند عبوری حکومت کے قیام کے بعد سے شام میں یہ بدترین تشدد ہے۔یہ جھڑپیں اس وقت شروع ہوئیں جب لاذقیہ میں سیکیورٹی آپریشن کے دوران سرکاری فورسز پر گھات لگا کر حملہ کیا گیا، ساحلی علاقہ علوی اقلیت اور اسد خاندان کا گڑھ ہے۔تشدد میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد کا تخمینہ مختلف ہے اور بی بی سی آزادانہ طور پر ان کی تصدیق کرنے سے قاصر ہے۔جمعرات کی رات شام میں قائم 'اسٹیپ نیوز ایجنسی' نے اطلاع دی تھی کہ حکومتی فورسز نے معزول صدر کے حامی تقریباً 70 جنگجوؤں کو ہلاک کر دیا ہے جب کہ جبلہ اور اس کے اطراف 25 سے زائد کو گرفتار کیا گیا ہے۔حمص اور حلب کے شہروں میں بھی جھڑپوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، سوشل میڈیا پر غیر مصدقہ ویڈیوز پر حمص کی رہائشی سڑکوں پر بھاری فائرنگ کی آوازیں سنی جا سکتی ہیں۔الجزیرہ عربی کے مطابق مختلف مسلح جھڑپوں میں حکومتی فورسز کے 15 اہلکار بھی جاں بحق ہوئے ہیں۔برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق شام کی وزارت دفاع کے ترجمان کرنل حسن عبدالغنی نے سرکاری میڈیا کے ذریعے لاذقیہ میں لڑنے والے اسد کے حامیوں کو انتباہ جاری کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ 'ہزاروں افراد نے ہتھیار ڈالنے اور اپنے اہل خانہ کے پاس جانے کا فیصلہ کیا ہے اور محض کچھ افراد ہی قاتلوں اور مجرموں کے دفاع میں بھاگنے اور مرنے پر اصرار کرتے ہیں، انتخاب واضح ہے، ہتھیار ڈال دیں یا اپنے انجام کا سامنا کریں۔' یہ خطہ عبوری صدر احمد الشرع کے لیے سلامتی کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔علوی کارکنوں کا کہنا ہے کہ اسد کے خاتمے کے بعد سے ان کی برادری کو خاص طور پر حمص اور لاذقیہ کے دیہی علاقوں میں تشدد اور حملوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔انہیں جنوب میں بھی مزاحمت کا سامنا ہے، جہاں حالیہ دنوں میں دروز فورسز کے ساتھ جھڑپیں ہوئی ہیں۔اس ہفتے کے اوائل میں شام کے وزیر خارجہ نے کیمیائی ہتھیاروں پر نظر رکھنے والے عالمی ادارے کو بتایا تھا کہ نئی حکومت بشار الاسد کے دور میں تیار کیے گئے باقی ماندہ ذخیروں کو تباہ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔بشار الاسد کی حکومت نے 14 سالہ خانہ جنگی کے دوران کیمیائی ہتھیاروں کے استعمال سے انکار کیا تھا۔واضح رہے کہ 8دسمبر 2024 کو شام کے صدر بشار الاسد 24 سالہ اقتدار کے خاتمے پر ملک سے فرار ہوگئے تھے، باغیوں کی جانب سے سرکاری ٹی وی پر دمشق کی فتح کا اعلان نشر ہوتے ہی ہزاروں افراد نے دارالحکومت کے مرکز میں واقع امیہ چوک میں آزادی کا جشن منایا تھا۔حکومت کے خاتمے کے بعد جیلوں سے نکلنے والے قیدیوں نے ہولناک انکشافات کرتے ہوئے بشار الاسد کی بنائی ہوئی جیلوں میں غیر انسانی تشدد کا ذکر کیا تھا۔

☆☆☆☆

پوپ فرانسس کی طبیعت میں بہتری

ویٹی کن سٹی، 7مارچ (یو این آئی) کیتھولک عیسائیوں کے مذہبی پیشوا پوپ فرانسس کی طبیعت میں پہلے کے مقابلے میں اب کافی حد تک بہتری آ گئی ہے، پوپ نے اسپتال کے بستر سے عوام کے لیے پہلا آڈیو پیغام بھی جاری کیا ہے۔ویٹیکن کے مطابق ڈبل نمونیا میں مبتلا پوپ فرانسس کو گزشتہ روز سانس کی آمد و رفت مستحکم ہونے پر وینٹی لیٹر سے منتقل کر دیا گیا تھا۔رپورٹس کے مطابق عیسائیوں کے مذہبی پیشوا نے ہسپانوی زبان میں آڈیو پیغام جاری کیا، جس میں انہوں نے اپنی صحت سے متعلق دعاؤں پر دنیا بھر کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔پوپ کا آڈیو پیغام سینٹ پیٹرز اسکوائر میں شام کی عبادت کے دوران سنایا گیا، طبیعت مستحکم ہونے پر بدھ کو انہوں نے کرسی پر بیٹھ کر کام کیا، انہیں جسمانی مشق بھی کرائی گئی۔واضح رہے کہ مسیحی پیشوا جو اس وقت اسپتال میں زیر علاج ہیں ان سے متعلق صدیوں قبل کی گئی پیشگوئی پھر منظر عام پر آ گئی ہے۔ویٹیکن کی جانب سے پوپ کی تشویشناک حالت کی تصدیق اور ان کے جانشین کے انتخاب سے متعلق سوچ بچار سے متعلق خبروں کے بعد معمر پوپ سے متعلق تقریباً 500سال قبل کی گئی پیشگوئی پھر موضوع بحث بن گئی ہے۔ مستقبل کے حوالے سے درست پیشگوئی کرنے کے لیے مشہور فرانس سے تعلق رکھنے والے نجومی نوسٹراڈیمس نے سولہویں صدی میں مسیحوں کے پادری سے متعلق جو پیشگوئی کی تھی وہ پوپ پر ہو بہو صادق ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔تباہی کے نجومی کی عرفیت سے مشہور نجومی نوسٹراڈیمس نے جن کا دور 1503 سے 1566 کے درمیان ہے۔ انہوں نے کئی ایسی پیشگوئیاں کیں جو مستقبل میں بالکل درست ثابت ہوئیں۔انہوں نے اپنی کتاب میں ایسی ہی ایک پیشگوئی تحریر کرتے ہوئے لکھا تھا کہ مستقبل میں ایک معمر پوپ کی موت کے بعد ایک صحت منداور بڑی عمر کا رومن منتخب ہوگا، جس کے بارے میں کہا جائے گا کہ اس نے اپنی بصارت کمزور کردی ہے، تاہم وہ بھی طویل عرصے تک اقتدار میں رہے گا اور مختلف برائی پھیلانے والی سرگرمیوں میں مصروف رہے گا۔

ایک ٹریلین ڈالر ڈیل: امریکی صدر ٹرمپ سعودی عرب کا دورہ کریں گے

واشنگٹن، 7مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو اعلان کیا کہ وہ سعودی عرب کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، جہاں وہ ایک بڑے تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دیں گے۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اعلان کیا کہ میں سعودی عرب جارہا ہوں تاہم انہوں نے دورے کی تاریخ کا ذکر نہیں کیا۔ٹرمپ کا کہنا تھا 'میں نے کہا کہ میں اس وقت جاؤں گا جب آپ امریکی کمپنیوں سے ایک کھرب ڈالر، یعنی ایک ٹریلین ڈالر کی خریداری کریں گے، انہوں نے اس پر رضامندی ظاہر کردی ہے، لہٰذا میں وہاں جارہا ہوں۔' سعودی عرب حالیہ دنوں میں روس اور یوکرین کے ساتھ امریکی سفارت کاری کا ایک اہم مرکز بن چکا ہے۔واضح رہے کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب ٹرمپ نے سعودی عرب کے ساتھ قریبی تجارتی تعلقات پر زور دیا ہو، 2017 میں بھی پہلی مدت صدارت کے دوران صدر ٹرمپ نے پہلا غیر ملکی دورہ سعودی عرب کا کیا تھا۔

ٹرمپ نے حماس سے بات کرنے کی تصدیق کردی

واشنگٹن، 7مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حماس سے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے بات کرنے کی تصدیق کردی ہے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق میڈیا سے بات کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ حماس سے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے بات کی ہے، حماس کو غزہ میں قید تمام یرغمالیوں کو رہا کرنا ہو گا۔ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکہ میں تارکین وطن کا داخلہ روکنے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔میکسیکو اور کینیڈا پر ٹیرف کو 2اپریل تک مؤخر کیا ہے، 2اپریل امریکی تاریخ کا اہم دن ہوگا۔اُنہوں نے کہا کہ چاہتا ہوں روس اور یوکرین کے درمیان جلد جنگ بندی کا معاہدہ ہو جائے۔یوکرین کی مدد کے لیے اربوں ڈالرز دیے۔امریکی صدر نے کہا کہ امید ہے کہ چین کے ساتھ معاملات طے پا جائیں گے، چینی صدر کے ساتھ بہترین تعلقات ہیں، ٹک ٹاک میں دلچسپی ہے۔اُنہوں نے کہا کہ اسٹیل اور ایلومینیم پر محصولات میں ترمیم نہیں کریں گے۔ٹک ٹاک سمیت غیر ملکی ایپس پر پابندی سے متعلق رپورٹ طلب کی ہے۔امریکی صدر نے کہا کہ کینیڈا اور ہندوستان ہماری مصنوعات پر سب سے زیادہ ٹیکس لگاتے ہیں، جو بائیڈن انتظامیہ کی غلط پالیسی سے افغانستان کو نقصان اٹھانا پڑا۔دوسری جانب حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ نے کہا ہے کہ فلسطینیوں کے خلاف کسی بھی اسرائیلی فوجی کارروائی ممکنہ طور پر کچھ اسیروں کی ہلاکت کا باعث بنے گا۔اپنے پیغام میں ابوعبیدہ نے اسرائیل پر جنگ بندی کی شرائط کی خلاف ورزی اور نیتن یاہو پر اپنے مفادات کو [؟] قیدیوں کی جانوں پر ترجیح [؟] رکھنے کا الزام لگایا۔انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی مزید جنگ اور نا کہ بندی کی دھمکیاں باقی اسیران کی رہائی کو محفوظ نہیں بنائیں گی۔ابوعبیدہ نے کہا کہ حماس کے پاس باقی تمام اسیروں کے لیے [؟] زندگی کا ثبوت [؟] ہے لیکن یہ کہ ہمارے لوگوں کے خلاف کسی بھی قسم کی جارحیت دشمن کے اسیروں کی ہلاکت کا باعث بنے گی۔

چین نے ٹرمپ کا غزہ پر قبضے کا منصوبہ مسترد کردیا، مصری تجویز کی حمایت کا اعلان

بیجنگ، 7مارچ (یو این آئی) چینی وزیر خارجہ وانگ ژی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ پر قبضے کے منصوبے کو مسترد کردیا۔ترک خبر رساں ادارے اناد ولو کے مطابق 'چائنا نیوز ایجنسی' نے جمعہ کو رپورٹ کیا کہ چین کے سالانہ قانون ساز اجلاس کے دوران ایک پریس کانفرنس کرتے ہوئے چینی وزیر خارجہ وانگ ژی نے کہا ہے کہ 'چین، مصر اور دیگر عرب ممالک کی جانب سے غزہ میں امن بحال کرنے کے لیے پیش کیے گئے منصوبے کی حمایت کرتا ہے، غزہ فلسطینی عوام کا ہے اور یہ فلسطینی سرزمین کا ایک ناقابل تقسیم حصہ ہے'۔انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ غزہ کی حیثیت میں کوئی بھی جبری تبدیلی صرف نئے انتشار کا سبب بنے گی۔وانگ ژی نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ مستقل جنگ بندی کے لیے کوششیں کرے، انسانی امداد میں اضافہ کریں اور 'فلسطینیوں کے فلسطین پر حکومت کرنے' کے اصول کو برقرار رکھیں۔انہوں نے فلسطینی ریاست کے قیام اور دو ریاستی حل کی حمایت کا اعادہ کیا جو مشرق وسطیٰ کے تنازع کے حل کی بنیاد ہے۔چینی وزیر خارجہ نے فلسطین اور اسرائیل کے درمیان امن کو فروغ دینے کے لیے عالمی کوششوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ 'تمام فلسطینی دھڑوں کو اتحاد اور خود کو مضبوط بنانے کے لیے بیجنگ اعلامیہ پر عمل کرنے کی ضرورت ہے'۔انہوں نے کہا کہ چین، مشرق وسطیٰ کے عوام کے لیے انصاف، امن اور ترقی کے لیے بھرپور جدوجہد جاری رکھے گا۔خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق وانگ ژی نے کہا کہ اگر بڑی طاقتیں واقعی غزہ کے عوام کی پروا کرتی ہیں تو انہیں غزہ میں جامع اور دیرپا جنگ بندی کو فروغ دینا چاہیے اور انسانی امداد میں اضافہ کرنا چاہیے۔

سورج کی روشنی میں ہی سحری، افطار اور نماز تراویح

اوٹاوا، 7مارچ (یو این آئی) دنیا بھر میں مسلمانوں کا مقدس مہینہ رمضان المبارک جاری ہے تاہم ایک خطہ میں دن کے وقت ہی سحری، افطار اور تراویح ہوتی ہے۔اس وقت دنیا بھر میں مسلمانوں کا مقدس مہینہ رمضان المبارک جاری ہے۔اس ماہ مسلمان اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لیے روزہ رکھتے ہیں۔سحری (وقت فجر شروع ہونے کا وقت) سے افطار (وقت مغرب) تک بھوکا پیاسا رہتے ہیں۔دنیا کے مختلف ٹائم زون کے حساب سے ہر ملک میں سحر اور افطار کے الگ الگ اوقات ہوتے ہیں تاہم رواں سال مختلف ممالک میں روزے کا دورانیہ ساڑھے گیارہ گھنٹے سے لے کر 20 گھنٹے سے زائد تک ہے۔دنیا کے کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جہاں سورج بہت کم وقت کے لیے غروب ہوتا ہے یا بالکل ہی غروب نہیں ہوتا۔ان میں اکثر مکہ اور مدینہ یا پھر قریب ترین علاقوں کے اوقات کے مطابق سحر اور افطار کرتے ہیں۔ایسا ہی ایک شہر کینیڈا میں ہے۔نوویک بر فیلے آرکٹک سرکل پر واقع ہے اور اس سال ماہ رمضان میں یہاں سورج کبھی بھی غروب نہیں ہوگا۔یہاں کی آبادی سورج کی روشنی میں ہی سحری کرتی، دن میں ہی افطار کرتی اور تراویح کی نماز بھی ادا کرتی ہے۔اس علاقے میں موجود مڈنائٹ سن مسجد دنیا کے سب سے شمال میں واقع مساجد میں سے ایک ہے۔یہاں آباد مسلمان اسلامی تعلیمات اور طریقوں کے مطابق سحری، افطار اور تراویح کے لیے اوقات کا رطے کرتے ہیں۔

فلوریڈا میں اسٹار شپ کا ملبہ گرنے سے چار ہوائی اڈے بند

فلوریڈا، 7مارچ (یو این آئی) امریکی فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) نے اسٹار شپ خلائی جہاز کے ناکام لانچ کے بعد ملبہ گرنے کے خطرے کی وجہ سے فلوریڈا کے ہوائی اڈوں کو عارضی طور پر بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔یہ اطلاع امریکی میڈیا نے دی۔میڈیا کے مطابق، میامی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو بند کرنے کا اعلان جمعرات کو مقامی وقت کے مطابق 23:42 بجے کیا گیا۔اسی طرح کا نوٹس مبینہ طور پر فورٹ لاڈرڈیل-ہالی ووڈ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ساتھ ساتھ اور لینڈو اور پام بیچ کے شہروں کے ہوائی اڈوں کے لیے بھی جاری کیا گیا تھا۔قبل ازیں کل، اسپیس ایکس نے کہا تھا کہ اسٹار شپ خلائی جہاز کو مدار میں لانچ کے دوران 'تیزی سے غیر طے شدہ ٹوٹ پھوٹ' کا سامنا کرنا پڑا۔

ایلون مسک کا اسٹار شپ راکٹ ایک بار پھر خلا میں تباہ

سان فرانسسکو، 7مارچ (یو این آئی) ایلون مسک کا اسٹار شپ راکٹ ایک بار پھر تجرباتی پرواز کے دوران چند منٹ بعد ہی تباہ ہوگیا تاہم اسپیس ایکس نے حکام کے ساتھ مل کر تحقیقات شروع کردی ہے۔تفصیلات کے مطابق ایلون مسک کا اسٹار شپ راکٹ آٹھویں تجرباتی پرواز کیلئے اڑان بھرنے کے چند منٹ بعد ہی تباہ ہوگیا۔اسپیس ایکس کی لائیو اسٹریمنگ میں راکٹ کو فضا میں بلند ہوتے اور پھر چند منٹ میں ہی پھٹتے دیکھا گیا۔سوشل میڈیا پر وائرل متعدد ویڈیوز میں راکٹ کا ملبہ جنوبی فلوریڈا اور کیریبین جزائر بہاماس کے کچھ حصوں میں گرتا دیکھا جاسکتا ہے۔اس خلائی مشن کا مقصد راکٹ کا تجربہ کرنا اور جعلی سیٹلائٹ لانچ کرنا تھا، مگر بدقسمتی سے خلا میں پہنچنے کے فوراً بعد تباہی کا شکار ہوگیا۔اسپیس ایکس کا 2025 میں یہ دوسرا ناکام تجربہ ہے، اس سے قبل سولہ جنوری کو بھی اسپیس ایکس کا راکٹ فضا میں تباہ ہوا تھا۔ایلون مسک کا مقصد ایسا راکٹ بنانا ہے، جو خلا میں زیادہ تعداد میں سیٹلائٹس بھیجنے کے ساتھ ساتھ انسانوں کو چاند اور مریخ تک لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔اس سے قبل سولہ جنوری کو بھی ایک راکٹ فضا میں تباہ ہوا تھا۔

یوکرینی فوج روس سے گولا بارود کے بجائے ''شہد کی مکھیوں'' کے ذریعہ لڑنے لگی!

کیف، 7مارچ (یو این آئی) جنگ میں فوجیں ہتھیاروں گولا بارود سے لڑتی ہیں لیکن یوکرینی فوج نے روسی فوج کا مقابلہ کرنے کے لیے شہد کی مکھیوں کو ہتھیار بنالیا۔روس اور یوکرین میں جاری جنگ کو تین سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔امریکی صدر اس جنگ کے خاتمے کے لیے متحرک ہوگئے ہیں تاہم صورتحال یہ ہے کہ دونوں ممالک کی فوجوں کے درمیان لڑائی جاری ہے۔اس جنگ کی ایک دلچسپ ویڈیو تیزی سے سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے، جس میں یوکرینی فوج کو شہد کی مکھیوں کو روسی فوج کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے دیکھا جاسکتا ہے۔اس وائرل ویڈیو میں 2 یوکرینی فوجیوں کو ایک کھنڈر نما علاقے میں شہد کی مکھیوں کا چھتہ اٹھاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔لکڑی کے اس باکس میں ہزاروں شہد کی مکھیاں بھری ہوئی تھیں۔فوجی اسے لے کر سیدھے اس بنکر کی جانب بڑھتے ہیں۔ڈرون سے لی گئی فوٹیج میں واضح طور پر نظر آرہا ہے کہ دونوں فوجی اس باکس کو روسی بنکر کے اندر پھینک دیتے ہیں اور پھر پاس کی ایک عمارت کی جانب بھاگ جاتے ہیں۔ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ یوکرینی فوجیوں کے پاس جب گرینیڈ ختم ہوگئے تو انہوں نے روسی فوجیوں کو باہر نکالنے کے لیے شہد کی مکھیوں کا سہارا لیا۔تاہم شہد کی مکھیوں کا چھتہ بنکر میں پھینکے جانے کے بعد اس میں موجود روسی فوجی باہر آتے ہوئے نظر نہیں آئے۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ میں یہ واقعہ یوکرین کے مشرقی شہر میں واقع پوکروسک کے قریب کا بتایا جارہا ہے۔جہاں جنگ کی شدت ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتی جارہی ہے۔

پسماندہ طبقات کے فہرست سے 35 اقلیتی برادری کا اخراج افسوسناک

صوبائی حکومت سے مداخلت کی درخواست، نعمان اسفر خان

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) معروف تنظیم اواز کے پچھم بردوان ضلع سکریٹری نعمان اسفر خان نے او بی سی برادریوں کو فہرست سے خارج کرنے پر اپنا ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرکزی حکومت نے ہماری ریاست مغربی بنگال کی 35 او بی سی برادریوں کو مرکزی او بی سی فہرست سے باہر کرنے کی پہل کی ہے مرکزی حکومت کے محکمہ سماجی انصاف کے تحت پسماندہ طبقات کے قومی کمیشن نے اس سلسلے میں مرکزی حکومت کو سفارشات پیش کی ہیں جن میں سے زیادہ تر اقلیتی مسلم کمیونٹیز کو خارج کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس اقدام کے خلاف مختلف سطحوں پر احتجاج کیا جا رہا ہے آواز ریاستی کمیٹی اپنے احتجاج کا اظہار کر رہی ہے اور یہ جاننا چاہتی ہے کہ یہ قدم کس بنیاد پر اٹھایا جا رہا ہے ایسا لگتا ہے کہ موجودہ مرکزی حکومت جس طرح کارپوریٹ خوشامدی اور فرقہ وارانہ تقسیم کو ملا کر اور اقلیتی برادری کو نشانہ بنا رہی ہے اس کی نظیر اس سے پہلے کبھی نہیں ملتی ہے واضح ہو کہ کلکتہ ہائی کورٹ نے پہلے ہی ریاست کی او بی سی فہرست میں شامل 114 برادریوں کے سرٹیفکیٹ منسوخ کر چکی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ موجودہ ریاستی حکومت نے مناسب قانونی قدم نہیں اٹھایا ہے اب کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا ہے اور سماعت کے کئی دور ہوئے ہیں اور فی الحال جاری ہیں۔ اس صورت حال میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں دیا گیا ہے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس مرکزی حکومت کے ادارے کی طرف سے اس طرح کے اقدام کی پہل فرقہ وارانہ نقطہ نظر سے ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ مزید یہ کہ 2021 کی طے شدہ مردم شماری ابھی تک نہیں ہوئی ہے اس صورت حال میں کس بنیاد پر ان ذاتوں کو کس طرح بعد کرنے کی سفارش کی گئی ہے اس کی کوئی وضاحت نہیں کی گئی جس کی بنیاد پر ان 35 برادریوں کو خارج کرنے کی تجویز پیش کی گئی تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس اقدام کے پیچھے کوئی انتخابی سیاست ہے؟ ہندوتوا کی سیاست کی ہماری یکجہتی کو تار تار کر دیا ہے۔ آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے سکریٹری نعمان اسفر خان مزید کہا کہ مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز صوبائی کمیٹی کے صدر سابق رکن پارلیمنٹ پروفیسر سعید الحق اور ریاستی کمیٹی کے سکریٹری روح الامین غازی نے ایک مشترکہ بیان جاری کر حکومت مغربی بنگال سے اس دو معاملات میں فوری مداخلت کی گزارش کی ہے اگر واقعی حکومت مغربی بنگال اقلیتوں کی ہمدرد ہے تو اسے اس معاملے میں سنجیدگی سے غور اور عمل کرنا چاہئے۔ آواز اسٹیٹ کمیٹی مرکزی حکومت کے نیشنل او بی سی کمیشن کے اس اقدام کی شدید مذمت کرتی ہے اور اسے فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کرتی ہے اگر حکومتیں ایسا نہیں کرتی ہیں تو اس کے خلاف نچلی سطح پر تحریک چلا کر عوام کو اس ناانصافی کے خلاف متحد کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

آسنسول کالجییٹ اسکول میں گارجینوں کا احتجاج

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول کے کلیان پور علاقے میں واقع آسنسول کالجییٹ اسکول میں ایک طالب علم کے والد اور اس کے دوستوں نے احتجاج کیا اطلاع کے مطابق ان کا کہنا ہے کہ آسنسول کالجییٹ اسکول میں زیر تعلیم شہباز خان کا بیٹا 4 مارچ کو اسکول میں زخمی ہو گیا تھا۔ اس کے پیٹ میں شدید چوٹیں آئی تھیں زخمی بچوں کے والد شہباز خان کو اسکول انتظامیہ نے بتایا کہ ان کا بیٹا زخمی ہے اور اسکول انتظامیہ کی جانب سے ان کے بیٹے کو آسنسول کے ایچ ایل جی اسپتال لے جایا جا رہا ہے۔ یہ سن کر شہباز فوری طور پر ایچ ایل جی اسپتال پہنچے لیکن بچوں کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے ایچ ایل جی اسپتال نے انہیں داخل کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد شہباز اپنے بیٹے کو لے کر آسنسول کے ہیلتھ ورلڈ ہسپتال پہنچے جہاں اسے داخل کرایا گیا اور وہ ابھی تک وہاں زیر علاج ہے شہباز خان نے بتایا کہ آج وہ اسکول انتظامیہ سے اپنے بیٹے کے بارے میں بات کرنے اور یہ جاننے کے لیے آئے تھے کہ ان کا بیٹا زخمی کیسے ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ اسکول نے انہیں بتایا کہ ان کا بیٹا اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ کھیلتے ہوئے گر گیا جس کی وجہ سے اس کے پیٹ میں چوٹ آئی اس پر شہباز نے میڈیا والوں کو وہ شرٹ دکھائی جو ان کے بیٹے نے اس دن پہنی ہوئی تھی اور کہا کہ ان کے بیٹے کی قمیض میں بڑا سوراخ تھا اور جس بنیان کے نیچے وہ پہن رہے تھے اس میں بھی سوراخ تھا۔ اگر اسکول انتظامیہ کے مطابق ان کا بیٹا گرنے کی وجہ سے زخمی ہوا ہے تو پھر شرٹ اور بنیان میں اتنے بڑے سوراخ کیسے ہو سکتے ہیں۔ شہباز شریف نے اسکول انتظامیہ پر یہ الزام بھی لگایا اسکول کی جانب سے کہا گیا کہ اگر کسی بچے کے والدین کے پاس اپنے بچے کے علاج کے لیے پیسے نہیں ہیں تو اسکول اسے سرکاری اسپتال میں داخل کرائے گا شہباز نے کہا کہ خدا کے فضل سے ان کے پاس اتنے پیسے تھے کہ انہوں نے اپنے بیٹے کا علاج ایک بڑے پرائیویٹ ہسپتال میں کروایا لیکن اس اسکول میں ایسے کئی بچے پڑھتے ہیں جن کے خاندان کی مالی حالت اتنی اچھی نہیں ہے اگر کل ان کے بچے کے ساتھ ایسا ہوا تو وہ کہاں جائیں گے؟ اس لیے وہ اسکول کی انتظامیہ کو چاہیے کہ بچوں کی حفاظت پر زیادہ توجہ دیں اور والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں، اس بارے میں اسکول کی پرنسپل نے کہا کہ والدین کی جانب سے اسکول انتظامیہ پر بچوں کی حفاظت کے حوالے سے لاپرواہی کے الزامات بالکل بے بنیاد ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جس دن بچوں کو چوٹ لگی اسکول انتظامیہ بچوں کو پرائیویٹ اسپتال لے گئی انہوں نے اس بات کی بھی تردید کی کہ اسکول کے کسی اہلکار نے بچوں کو سرکاری اسپتال لے جانے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب بچے کے والد اپنے بچوں کو ایچ ایل جی سے ہیلتھ ورلڈ ہسپتال لے کر گئے تو اس وقت اسکول انتظامیہ کے اہلکار وہاں موجود تھے اور اب بھی اسکول انتظامیہ بچے کے بارے میں پوری طرح باخبر ہے اور مسلسل بچے کی صحت کے بارے میں معلومات لے رہی ہے انہوں نے کہا کہ اسکول میں کچھ تعمیراتی کام جاری تھا جو مکمل ہو چکا ہے اور یہ کہنا کہ سکول کے احاطے کے اندر گندگی کا ڈھیر تھا بالکل بے بنیاد ہے اسکول انتظامیہ نے واقعے کو افسوسناک کہا۔

☆☆☆☆

آسنسول ساؤتھ بلاک کانگریس نے غیر قانونی

تعمیرات اور تالاب بھرنے سے متعلق میئر کو پیش کی عرضداشت

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول ساؤتھ بلاک کانگریس کمیٹی مائنوریٹی ڈپارٹمنٹ کی جانب سے شہر میں ہو رہی غیر قانونی تعمیرات اور تالاب بھرائی کے خلاف کاروائی کرنے کیلئے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے کو ایک عرضداشت پیش کی گئی اس موقعے پر میئر دفتر میں سید وسیم الحق ڈپٹی میئر بھی موجود تھے۔ کانگریس وفد میں کانگریس کے سینئر رہنما پر سنجیت ٹنڈی، شاہ عالم خان، آسنسول ساؤتھ بلاک کانگریس کمیٹی مائنوریٹی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین واجد حسین و دیگر موجود تھے۔ کانگریس عرضداشت میں تحریر کی گئی ہے کہ محترم جناب میئر آسنسول کارپوریشن میں آپ کی توجہ اپنے علاقے میں غیر قانونی تعمیرات اور تالاب کی بھرائی کا اہم مسئلہ لاتا ہوں اور آپکی توجہ مبذول کرتے ہوئے عرض گزارش ہے کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ کی طرف سے ایسی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایات کے باوجود یہ غیر قانونی تعمیرات اور تالاب کی بھرائی کا سلسلہ جاری ہے۔

غیر قانونی تعمیرات اور تالاب کی بھرائی کرنے والوں کے نام اور مقام حسب ذیل ہیں

1). طفیل احمد، وارڈ نمبر 246,) نسیم کلو، وارڈ نمبر۔ 46, 3). پیراماؤنٹ بیکری، وارڈ نمبر۔ 46.

4). پرویز ماسٹر، وارڈ نمبر۔ 46، (زیر تعمیر)

5). جہانگیر، وارڈ نمبر۔ 46.

6). حنیف قریشی، وارڈ نمبر۔ 46، (زیر تعمیر)

7). پاتھ دے، وارڈ نمبر۔ 47.

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایت کے مطابق اس معاملے کی فوری ایکشن لیں اور انکوائری کرائیں یہ ضروری ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن ان غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرے اور علاقے کو اس کی اصل حالت میں بحال کرے۔ کانگریس نے شہر میں جاری مختلف غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے آسنسول ساؤتھ بلاک کانگریس نے جمعہ کے روز میئر بیدھان اپادھیائے کو میمورنڈم سونپا۔ اس میمورنڈم کے ذریعہ وفد نے آسنسول میں تالابوں کی غیر قانونی تعمیر سمیت متعدد غیر قانونی کاموں کی طرف کانگریس نے میئر کو توجہ مبذول کروائی آسنسول کے کچھ وارڈوں میں غیر قانونی پتھر کھدان کا کام ابھی تک جاری ہے۔ جب پچھلی بار کانگریس نے میئر کو میمورنڈم دیا تھا اس کے بعد یہ کام کچھ دنوں کے لیے بند کر دیا گیا تھا لیکن اب یہ کام دوبارہ شروع ہو گیا ہے کانگریس کے لیڈروں نے کہا کہ وارڈ نمبر 46 اور 47 میں کچھ لوگوں کی طرف سے جو غیر قانونی تعمیرات ہو رہی ہیں۔ انہوں نے میئر کو ان کا نام انہوں نے پہلے بھی دیا تھا شہر میں ہر قسم کی غیر قانونی سرگرمیوں کو روکا جائے گا لیکن ابھی تک ایسا نہیں ہوا ہے اس بارے میں میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ آج ہی اس غیر قانونی تعمیر کو لے کر کانگریس کی جانب سے ایک میمورنڈم دیا گیا ہے اور اس پر فوری کارروائی کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کی تحقیقات کی گئی تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی شہر کے وسط میں کانگریس کی جانب سے وولوو بس اسٹینڈ پر بھی اعتراض کیا گیا جس کی وجہ سے شہر میں ٹرافک جام ہوتا ہے اس پر میئر نے کہا کہ وولوو بس اسٹینڈ کو ہٹانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں اور یہ کام بھی جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

آسنسول کی آشا خواتین کارکنوں نے چیف ہیلتھ افسر کے

دفتر میں تنخواہ میں اضافے کی مانگ پر دی عرضداشت

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) کم از کم اجرت کو بڑھا کر 15000 روپے کرنے، صحت کے شعبے کے علاوہ دیگر کاموں کے لیے اضافی الاؤنس کا انتظام کرنے جیسے دیگر مطالبات کی حمایت میں مغربی بردوان ضلع کی آشا کارکنوں نے آج کلیان پور میں واقع ضلع کے چیف ہیلتھ آفیسر کے دفتر میں ایک میمورنڈم پیش کیا۔ اس موقع پر تنظیم کی رہنما اوشا آچاریہ نے کہا کہ انہیں صحت کے شعبے میں کام کرنے والے کارکنوں کو بہت کم مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آشا کارکنوں کا مطالبہ یہ ہے انہیں کم از کم تنخواہ 15,000 روپے دی جائے، انہیں ہفتے میں ایک دن کی چھٹی دی جائے اور پراویڈنٹ فنڈ ESI کا انتظام ہو، اس کے ساتھ ہی انہوں نے آشا کارکنوں کے احترام کی بات کرتے ہوئے کہا کہ کچھ ایسے افسران ہیں جو ان آشا کارکنوں کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ آشا ورکرز صحت کے شعبے میں کام کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ اگر انہیں حکومت کی طرف سے تسلیم کیا جائے گا تو انہیں حکومت سے بہت سی سہولیات ملیں گی۔

بچوں کی حفاظت کے حوالے سے

کارپوریشن میں پروگرام کا انعقاد

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے مشترکہ اہتمام سے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے الوچنا آڈیٹوریم میں بچوں کی حفاظت پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا، اس پروگرام میں چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کے جوائنٹ ڈائرکٹر مہیر کمار شاہ کولکاتا سے ورچوئل طور پر جڑے ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، اسسٹنٹ سی آئی این جے ڈاکٹر سواتی چکرورتی، ایم ایم آئی سی مانس داس، گروداس چٹرجی، سبرت ادھیکاری، دیویندو بھگت کے علاوہ کونسلر اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔ اس موقع پر میئر بیدھان اپادھیائے نے اپنے بیان میں کہا کہ بچوں کی حفاظت بہت ضروری ہے لیکن سب کچھ جاننے کے باوجود ہم کچھ چیزوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے بچوں کے لیے سب کچھ کرتے ہیں لیکن وہ معاشرے پر توجہ نہیں دیتے ہم اس طبقے پر توجہ نہیں دیتے جو بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں انہوں نے کہا کہ انتخابات کے وقت وہ 18 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کے ساتھ زیادہ مصروف رہتے ہیں کیونکہ وہ ووٹر ہیں بچوں کو سنتے وقت ان کے مسئلے کو سمجھنا چاہیے۔

اندرانی مشرا ووٹر لسٹ

کی جانچ کر رہی ہیں

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) کلٹی بلاک مہیلا ترنمول کی صدر اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کی میئر کونسل ممبر اندرانی مشرا نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کی کلٹی اسمبلی کے تحت نیامت پور کے وارڈ نمبر 60 میں مختلف بوتھوں کی ووٹر فہرستوں کی جانچ کی اس سلسلے میں، انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام ریاست بھر میں وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر چلایا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق گاؤں میں ووٹر لسٹ کے ساتھ بھی چھیڑ چھاڑ کی جا رہی ہے اور وہاں کئی جعلی ووٹر پائے جا رہے ہیں، جن کو کوئی نہیں جانتا۔

خاتون کی غیر فطری موت

کے معاملے میں گرفتار

شوہر پولیس ریمانڈ میں

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) درگا پور تھانہ علاقہ کے امرائی گاؤں میں بدھ کو گھریلو خاتون کرشنا منڈل کی غیر فطری موت کے معاملے میں دوگا پور تھانے نے متوفی کے شوہر 34 سالہ اتانو منڈل کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کو درگا پور ڈویژن کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ یہاں سماعت کے بعد انہیں چار دن کے پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق اتانو کی شادی دو سال قبل ضلع بانکوڑہ کے گنگا جلگھاٹی علاقہ کے رہنے والے 22 سالہ کرشنا سے ہوئی تھی، الزام ہے کہ شادی کے بعد میاں بیوی کے درمیان گھر میں جھگڑا ہوا، کرشنا کی لٹکی ہوئی لاش دوپہر اس کے سسرال کے گھر (امرائی) سے برآمد ہوئی تھی۔ متوفی کے والد نے الزام لگایا کہ کرشنا کو اس کے شوہر نے قتل کیا ہے، واقعہ کی شکایت موصول ہوتے ہی پولیس نے اتانو کو گرفتار کر لیا۔ تفتیشی پولیس کا کہنا ہے کہ فی الحال ملزم کو ریمانڈ پر لے کر کیس کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

زمین دھوکہ دہی معاملے میں ایک گرفتار 7 دنوں کے ریمانڈ میں

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول میں زمین کی دھوکہ دہی کے ایک بڑے گھوٹالہ کا پردہ فاش ہوا ہے اطلاع کے مطابق پولیس نے اس معاملے میں نیرج کمار سنگھ نامی ملزم کو گرفتار کیا ہے جو اپر ہل ویو علاقہ کا رہنے والا بتایا جاتا ہے الزام ہے کہ اس نے جعلی دستاویزات کے ذریعے سرکاری زمین اپنے نام پر فروخت کرنے کی سازش کی جب کچھ خریداروں کو زمین کی ملکیت کے کاغذات پر شک ہوا تو انہوں نے اسے چیک کروالیا تفتیش میں معلوم ہوا کہ یہ زمین سرکاری زمین تھی اور اسے جعلی دستاویزات کے ذریعے فروخت کیا گیا۔ خریداروں نے معاملے کی شکایت پولیس سے کی جس کے بعد بڑا انکشاف سامنے آیا تفتیش کے دوران شواہد ملنے پر پولیس نے ملزم کو پکڑ لیا ملزم کو آسنسول کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس 10 دن کی ریمانڈ کی درخواست کی لیکن عدالت نے 7 دن کی ریمانڈ دے دی۔ بتایا جاتا ہے کہ اگر ملزم کے خلاف الزامات ثابت ہو جاتے ہیں تو اسے تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 420 (دھوکہ دہی)، 467 (جعل سازی)، 468 (دھوکہ دہی کے ارادے سے جعلسازی) اور 471 (جعلی دستاویزات کا استعمال) کے تحت سخت سزا کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ملزم پر بھاری جرمانہ بھی عائد کیا جا سکتا ہے، پولیس اب یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ آیا اس گھوٹالے میں مزید لوگ ملوث ہیں۔ اس بات کی بھی تفتیش کی جا رہی ہے کہ ملزم نے اس سے پہلے بھی اس طرح کی فراڈ کی ہے یا نہیں۔ پولیس نے دیگر متاثرین سے آگے آنے کی اپیل کی ہے تا کہ کیس کی پوری حقیقت سامنے آسکے۔

درگاپور ویمنس کالج کیمپس کے جنگل میں آگ لگنے سے خوف و ہراس

آسنسول: 7 مارچ (عوامی نیوز سروس) اسپات نگری درگاپور شہر کے خواتین کالج کیمپس کے جنگل میں دوپہر اچانک آگ لگنے سے کالج کیمپس میں افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا تاہم آگ میں کسی جان و مال کے نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق طالبہ دوپہر خواتین کالج میں پڑھنے آئی تھی کالج کے بالمقابل گراؤنڈ کے قریب کافی جنگل ہے جنگل سے دھواں اور تیز آگ کے شعلوں کو دیکھ کر طلبہ خوفزدہ ہو گئے۔ طالبات نے اسکول انتظامیہ کو اطلاع دی، اطلاع ملتے ہی تھانہ درگاپور کی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا کالج کے پرنسپل مہانند کانجی لال نے بتایا کہ کالج سے ملحق کالونی ہے علاقے کے شر پسند اکثر جنگل میں آ کر تباہی مچاتے ہیں بعض اوقات وہ کالج کے ہاسٹل سے نلکوں سمیت بہت سی چیزیں چرا لیتے ہیں شبہ ہے کہ آگ اس نے لگائی ہوگی پولیس سے نگرانی بڑھانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ فائر بریگیڈ افسر بپلب کمار بسواس نے بتایا کہ کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا صورتحال قابو میں ہے۔

وویوین رچرڈز: ویسٹ انڈیز کا وہ شیر بلے باز جو گیند بازوں کا کبھی خاطر میں نہ لایا

نئی دہلی، 7 مارچ (یو این آئی) ویو رچرڈز ویسٹ انڈیز کے وہ مایہ ناز بلے باز ہیں جن کی شہرت پوری دنیا میں ہے۔ ویسٹ انڈیز کا وہ مڈل آرڈر بلے باز جس نے بلے بازی میں تو اپنے جوہر دکھائے ساتھ ساتھ اسپن گیند بازی میں بھی کمال دکھایا۔ رچرڈز ایک ایسا بلے باز رہے جن کی سویپ اور ہٹ کرنے کی صلاحیت کا اندازہ ہر دور کے بلے بازوں کی صلاحیتوں سے لگایا جاتا ہے۔ دائیں ہاتھ کے اس تیز طرار بلے باز کا بیٹنگ کرنے کا اسٹائل دوسرے بلے بازوں سے ذرا جدا تھا۔ جس وقت رچرڈز بلے بازی کے لیے میدان میں اترتے، تو بڑی ہی شان اور پر اعتماد طریقے سے کریز پر آتے۔ انہیں دیکھ کر گیند بازوں کی دھڑکنیں تیز ہو جاتیں۔ تماشائیوں کا جوش دوبالا ہو جاتا اور تبصرہ نگاروں کی آوازوں میں تال میل بڑھ جاتا تھا۔ ایک نڈر اور بہادر بلے باز جس نے بلے بازی کے لئے کبھی ہیلمٹ پہننا ضروری نہیں سمجھا۔

رچرڈز جنہیں اپنے دور کا سب سے تباہ کن بلے باز کہا جاتا ہے، بڑے بڑے گیند باز ان کی بلے بازی کے آگے تھرّا جاتے تھے۔ وہ بہت ہی آسانی سے گیند کو اسٹیڈیم کے پار پہنچانے میں مہارت رکھتے تھے۔ بعض اوقات تو حریف ٹیم کے گیند باز ان کے سامنے گیند بازی کرنے سے کتراتے تھے۔

اس زمانے میں جب رچرڈز نے بغیر ہیلمٹ کے کھیلنا شروع کیا تو تیز بلے بازی کرنے کا رجحان بہت کم تھا۔ جارح بلے بازی جیسے الفاظ کم استعمال ہوتے تھے۔ لیکن جب سے ویو رچرڈز نے کھیلنا شروع کیا تو کرکٹ میں آگ، طوفانی، تیز، تباہ کن، مہلک اور زبردست جیسی صفتوں جیسے الفاظ نے بلے بازی کے لئے اپنا مقام حاصل کر لیا ہے۔ رچرڈز کا پورا نام- آئزک ویوین الیگزینڈر رچرڈز ہے۔ اس 5 فٹ 10 انچ بلے باز کی پیدائش 7 مارچ 1952 کو سینٹ جان ویسٹ انڈیز میں ہوئی۔ انہوں نے ویسٹ انڈیز کے علاوہ گھریلو ٹیمیں- گلیمورگن، کوئنز لینڈ، سمرسیٹ کے لئے بھی بلے بازی کی۔ ویوین رچرڈز ویسٹ انڈیز کے ملک انیگوا اور باربوڈا میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد میلکم رچرڈز جیل میں ایک افسر کے عہدے پر فائز تھے۔ رچرڈز نے اینیگوا کے لیے کرکٹ کھیلی۔ ایک جیل افسر ہونے کے ناطے رچرڈز کے والد میلکم بہت سخت اور نظم و ضبط کے پابند تھے۔ میلکم نے ویوین رچرڈز کی کرکٹ کھیلنے کے لیے بہت حوصلہ افزائی کی۔ ویو رچرڈز نے ہائی اسکول کے بعد تعلیم درمیان میں ہی چھوڑ دی اور اپنی تمام تر توجہ کرکٹ پر مرکوز کر دی۔ اس وقت ان کی عمر 18 برس تھی۔

رچرڈز 1975 اور 1979 کا ورلڈ کپ جیتنے والی ویسٹ انڈیز ٹیم کے رکن تھے، کرکٹ کے شائقین آج بھی سال 1979 کے ورلڈ کپ کے فائنل میں ان کی 189 رنز کی جادوئی اننگز کو نہیں بھول سکے ہیں۔

ووین رچرڈز مقررہ اوورز کے فارمیٹ میں سب سے زیادہ دھماکہ خیز بلے بازوں میں سے ایک مانے جاتے ہیں۔ تجربہ کار اور تیز گیند باز بھی ان کے سامنے کانپتے تھے۔ وہ کسی بھی باؤلنگ اٹیک کی دھجیاں بکھیرنے کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ وہ ڈینس للّی، عمران خان جیسے تجربہ کار تیز گیند بازوں کی گیند کو باؤنڈری کے پار بہت آرام سے پہنچا دیا کرتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں میں ان کی بیٹنگ اوسط 47 سے زیادہ تھی۔

اپنے کیریئر میں رچرڈز نے 121 ٹیسٹ کی 182 اننگز میں مجموعی طور پر 8540 رنز بنائے جس میں ان کی اوسط 50.23 تھی۔ انہوں نے اپنے ٹیسٹ کیریئر میں 24 سنچریاں اور 45 نصف سنچریاں بنائیں۔ انہوں نے 187 ون ڈے میچوں میں 11 سنچریاں اور 45 نصف سنچریاں بنا کر مجموعی طور پر 6721 رنز بنائے۔ ٹیسٹ میں جہاں ان کا بہترین اسکور 291 رنز تھا، وہیں ون ڈے میں ان کے ناقابل شکست 189 رنز تھے۔

فرسٹ کلاس میچوں میں انہوں نے 507 میچ کھیل کر 36212 رن بنائے جس میں ان کے 322 رن بہترین اسکور میں شمار کیا جاتا ہے۔ ان میچوں میں انہوں نے 114 سنچریاں اور 162 نصف سنچریاں بنائیں۔ بنیادی طور پر رچرڈز بلے باز تھے۔ لیکن بلے بازی کے ساتھ ساتھ انہوں نے اسپین گیند بازی میں اپنے جوہر دکھائے۔ 121 وہ رائٹ آرم سلو، آف بریک گیند بازی کرتے تھے۔ ٹسٹ میچوں میں انہوں نے 1964 رن دے کر 32 وکٹ حاصل کئے۔ جبکہ 187 ایک روزہ میچوں میں انہوں نے 187 میچوں میں 5644 رن دے کر 118 وکٹ حاصل کیں۔

اس کے بعد دہلی میں کھیلے گئے اگلے ہی ٹیسٹ میں رچرڈز نے ناقابل شکست 192 رنز بنائے اور وہ حاوی ہو گئے۔ اس کے بعد اس نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ جب وہ چیونگم چباتے ہوئے گراؤنڈ میں داخل ہوتے تھے تو گیند باز کو پسینہ آ جاتا تھا۔ وہ کرکٹ میں سویگ لانے کے لیے جانا جاتا ہے۔ تب تبصرے کرنے والے کہتے تھے - اس کرکٹر کی چال جنگل میں چلنے والے شیر کی طرح ہے۔

ووِیو رچرڈ نے اپنے ٹیسٹ ڈیبیو - 22 نومبر 1974 کو ہندوستان کے خلاف کیا جبکہ آخری ٹیسٹ - 08 اگست 1991 کو انگلینڈ کے خلاف کیا۔ انہوں نے اپنا پہلا ایک روزہ میچ 7 جون 1974 کو سری لنکا کے خلاف کھیلا۔ جبکہ اپنا آخری ون ڈے - 27 مئی 1992 کو انگلینڈ کے خلاف کھیلا۔ اگر یہ کہا جائے کہ ون ڈے کرکٹ کے قیام میں ویوین رچرڈز کا بڑا کردار تھا تو مبالغہ آرائی نہ ہوگی۔ انہوں نے 1975 سے 1991 کے درمیان ون ڈے میچوں میں 90 کے اسٹرائیک ریٹ سے بلے بازی کی۔ آج کے دور میں 90 کا اسٹرائیک ریٹ بہت بڑی بات ہے، جب وکٹیں بلے بازوں کے لیے زیادہ مددگار ثابت ہوئی ہیں۔

1984 میں جب ون ڈے کرکٹ کا بچپن گزر رہا تھا، رچرڈز نے 170 گیندوں پر 20 چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 189 رنز بنائے۔ ڈبل سنچری سے صرف 11 رنز دور تھے۔ تین سال بعد 1987 میں انہوں نے دوبارہ 187 رنز بنائے۔ ون ڈے میں سب سے زیادہ اسکور کا ان کا ریکارڈ 13 سال تک قائم رہا۔ 1997 میں پاکستان کے سعید انور نے بھارت کے خلاف 194 رنز بنا کر یہ ریکارڈ اپنایا تھا۔ ٹیسٹ میں سنچری بنانے کے لیے کوئی بھی کرکٹر ہڑبڑی میں بلے بازی نہیں کرتا۔ اس زمانے میں ٹیسٹ کرکٹ اپنے دھیمے انداز کے لیے مشہور تھی۔ کوئی بھی بلے باز تباہ کن یا آتشی اننگز کھیلنے کے بارے میں سوچتا بھی نہیں تھا۔ ایسے میں رچرڈز نے صرف 56 گیندوں میں ٹیسٹ سنچری بنا کر ثابت کر دیا کہ وہ ایسے ہی جارحہ بلے باز نہیں ہیں۔ 1986 میں انہوں نے انگلینڈ کے خلاف صرف 56 گیندوں میں سنچری بنائی، یہ ریکارڈ 30 سال تک قائم رہا۔

سال 88-1987 میں ویوین رچرڈز کی کپتانی میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم ہندوستان کے دورے پر آئی۔ پہلا ٹیسٹ دہلی کے فیروز شاہ کوٹلہ گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔ پہلے ہی ٹیسٹ میں رچرڈز نے 111 گیندوں میں 109 رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیل کر ہندستان کو پانچ وکٹوں سے شکست دی۔ وہ پہلے ہی تباہ کن بلے باز کے طور پر دنیا بھر میں شہرت رکھتے تھے۔ اس اننگز نے انہیں ہندوستان میں اور مشہور کر دیا۔ سال 1991 میں انہوں نے کرکٹ کو خیرباد کہہ دیا۔ لیکن اس وقت تک وہ بلاشبہ ڈان بریڈمین کے بعد دوسرے سب سے زیادہ بااثر کرکٹر بن چکے تھے۔ کرکٹرز کی آنے والی نسلوں میں بھڑکیلے انداز میں کھیلنے والے بلے بازوں کا موازنہ ہمیشہ رچرڈز سے کیا جاتا ہے۔ اور آئندہ بھی ہوتا رہے گا۔ آج کا ہر نوجوان بلے باز رچرڈز کے انداز کو کاپی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

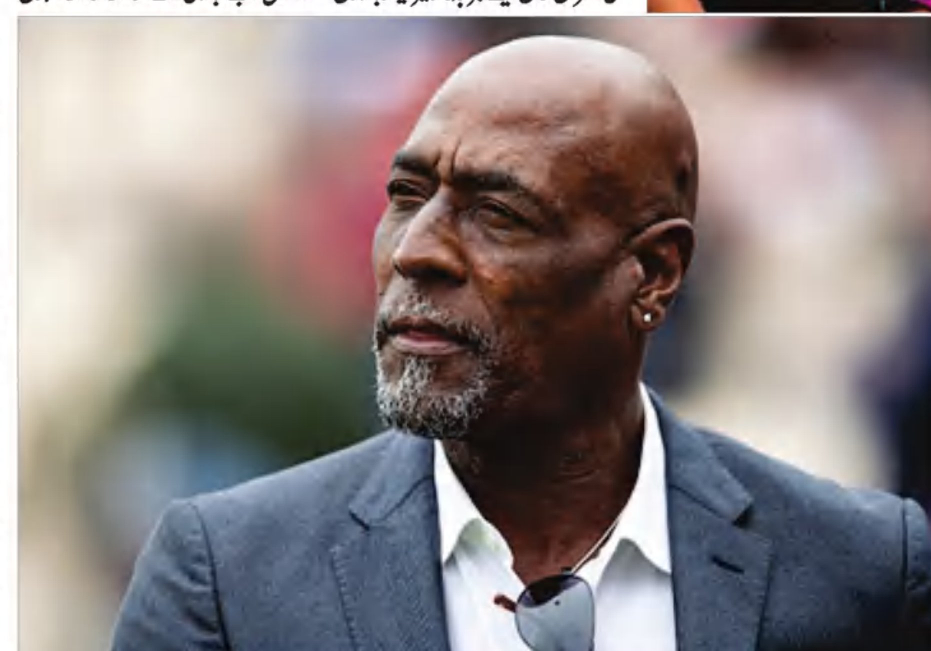

میڈی گرین کی سنچری، نیوزی لینڈ خاتون ٹیم نے سری لنکا کو 78 رن سے دی شکست

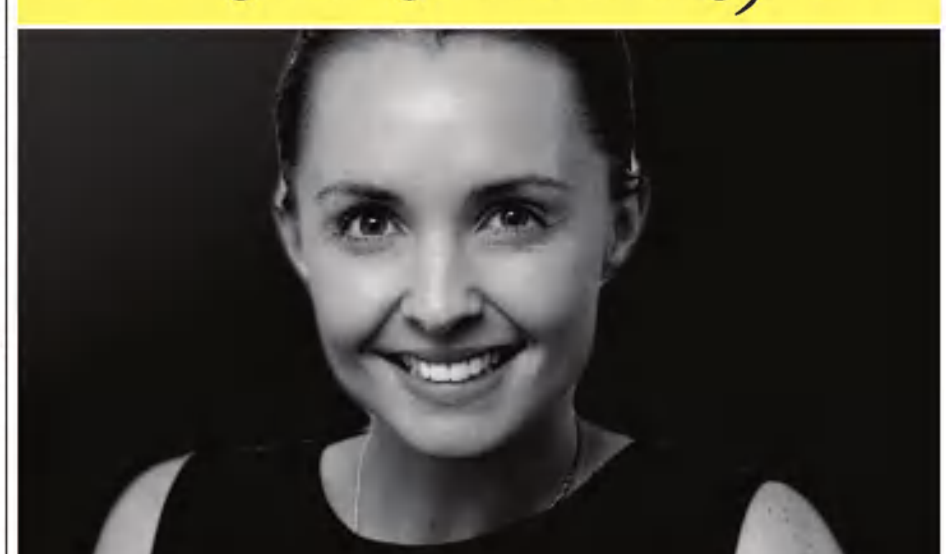

نیلسن، 7 مارچ (یو این آئی) میڈی گرین (100) کی سنچری اور ہنا راو (چار وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ کی خواتین نے جمعہ کو دوسرے ون ڈے میں سری لنکا کو 78 رن سے شکست دے دی۔ 246 رنوں کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکا کا آغاز اچھا نہیں رہا کیونکہ 31 کے اسکور پر اس کے دو وکٹ گر گئے۔ کپتان چماری اٹاپٹو (11) اور وشمی گنارتنے (آٹھ) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ اس کے بعد ہرشیتا سمرو کرما اور کویشا دلہری کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسرے وکٹ کے لیے 68 رن کی شراکت ہوئی۔ ایڈن کارسن نے کویشا دلہری (25) کو آؤٹ کر کے شراکت توڑی۔ اس کے بعد سری لنکا کی کوئی بھی بلے باز نیوزی لینڈ کے بالنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر تک زندہ نہ رہ سکی۔ منوڈی نانایکارا (0)، ہرشیتا سمرو کرما (59) نے 77 گیندوں پر چار چوکے لگائے۔ نیلکشیکا سلوا (20)، انوشکا سنجیونی (13)، اچینی کلسوریا (1)، انوشی پریہ درشنی (0)، چیتنا ویمکتی (3) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ نیوزی لینڈ کے بالنگ اٹیک کے سامنے سری لنکا کی پوری ٹیم 46.4 اووروں میں 167 رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے ہنا روے نے چار وکٹ حاصل کئے۔ بری النگ اور ایڈن کارسن نے دو دو وکٹ حاصل کئے۔ سوزی بیٹس نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج نیوزی لینڈ کی خاتون ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ نیوزی لینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 59 کے اسکور پر چار وکٹ گنوا دیئے۔ سوزی بیٹس (پانچ)، ایما میکلیوڈ (چھ)، بروک ہالیڈے (چھ) اور جارجیا پلمر (28) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی میڈی گرین نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ازابیلا گیج (19) اور جیس کیر (38) اسکور کرنے والی آخری کھلاڑی تھیں۔ میڈی گرین نے 109 گیندوں میں سات چوکوں کی مدد سے (100) رن بنائے۔ وہ 50ویں اوور کی تیسری گیند پر رن آؤٹ ہو گئیں۔ نیوزی لینڈ نے مقررہ 50 اووروں میں سات وکٹوں پر 245 رن بنائے۔

سری لنکا کی جانب سے چماری اٹاپٹو نے دو وکٹ حاصل کئے۔ اچینی کلسوریا، انوشی پریہ درشنی اور کویشا دلہری نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

☆

ممبئی انڈینس نے یوپی واریئرز کو چھ وکٹوں سے ہرایا

7 مارچ: امیلیا کیر (پانچ وکٹ) اور ہیلی میتھیوز (دو وکٹ/68 رن) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ممبئی انڈینس نے جمعرات کو ویمنز پریمئر لیگ کے 16ویں میچ میں یوپی واریئرز کو نو گیندیں باقی رہتے ہوئے چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ چھ میچوں میں ممبئی انڈینس کی یہ چوتھی جیت ہے۔ ممبئی انڈینس، جو یوپی واریرز کے 150 کے جواب میں بلے بازی کے لیے اتری تھی، کی شروعات اچھی نہیں تھی کیونکہ اس نے 24 کے اسکور پر امیلیا کیر (10) کو کھو دیا۔ اس کے بعد نیٹ اسکیور برنٹ بیٹنگ کے لیے آئی اور ہیلی میتھیوز کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 92 رنز کی شراکت ہوئی۔ گریس ہیرس نے 13ویں اوور میں نیٹ سکیور برنٹ کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ نیٹ سکیور برنٹ نے 23 گیندوں میں سات چوکوں کی مدد سے 37 رنز بنائے۔ 14ویں اوور میں کرینتی گاڈ نے ہیلی میتھیوز کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ ہیلی میتھیوز نے صرف 46 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 68 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ کپتان ہرمن پریت کور (چار) چوتھی وکٹ پر آؤٹ ہوئیں۔ 19ویں اوور کی تیسری گیند پر یستیکا بھاٹیہ نے فاتحانہ چوکا لگا کر اسکور کو پانچ وکٹ پر 153 تک پہنچایا اور اپنی ٹیم کو چھ وکٹوں سے جیت دلائی۔ یستیکا بھاٹیہ (10) اور امن جوت کور (12) ناٹ آؤٹ رہیں۔ یوپی واریرز کی جانب سے گریس ہیرس نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ شنیل ہنری اور کرینتی گاڈ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے پہلے آج ممبئی انڈینس کی کپتان ہرمن پریت کور نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے آتے ہوئے، گریس ہیرس اور جارجیا وال نے پہلی وکٹ کے لیے 74 رنز بنا کر یوپی واریئرز کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ ہیلی میتھیوز نے ساتویں اوور میں گریس ہیرس کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد امیلیا کیر نے کرن نوگیرے (0) کو آؤٹ کیا۔ جارجیا وال نے 33 گیندوں پر 12 چوکوں کی مدد سے 55 رنز بنائے۔ وہ 12ویں اوور میں نیٹ سکیور برنٹ کے ہاتھوں بولڈ ہو گئے۔ اس کے بعد ممبئی بالنگ اٹیک کے خلاف یوپی کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر تک زندہ نہ ٹھہر سکا۔ دنیش ورندا (10)، شنیل ہنری (چھ)، شویتا سہراوت (صفر)، اوما چھتری (ایک) اور سوفی ایکلسٹون (16) آؤٹ ہوئے۔ ممبئی انڈینس کے گیند بازوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوپی واریئرز کی پوری ٹیم کو مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹوں پر 150 رنز تک محدود کر دیا۔ ممبئی انڈینس کی جانب سے امیلیا کیر نے پانچ جبکہ ہیلی میتھیوز نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ پارونیکا سسودیا اور نیٹ سکیور برنٹ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اگر مجھے انگلینڈ کی ٹیسٹ سیریز کے لیے موقع ملتا ہے تو میں تیار ہوں: پجارا

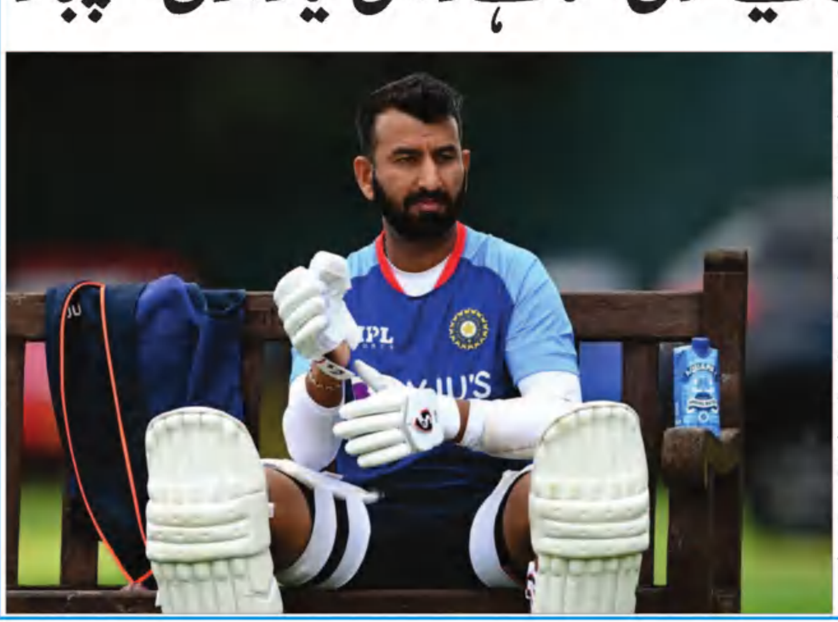

کولکتہ، 7 مارچ (یو این آئی) تجربہ کار ہندوستانی کرکٹر چتیشور پجارا نے کہا کہ انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کی بھوک اور بھی بڑھ گئی ہے، اگر مجھے موقع ملا تو میں اسے حاصل کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہوں۔ جمعرات کو ایک میڈیا کنکلیو میں جب ان سے ہندوستانی ٹیم میں واپسی کے بارے میں پوچھا گیا تو پجارا نے کہا کہ میں ڈومیسٹک کرکٹ کھیل رہا ہوں۔ موقع ملا تو میں اس کے لئے پوری طرح سے تیار ہوں۔ سیریز میں کھیلنے کی میری بھوک مزید بڑھ گئی ہے۔ جب آپ بڑے ہو جاتے ہیں تو آپ کو اور زیادہ محنت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، [؟] ہمارے پاس گیند بازی ہے۔ ہمیں بورڈ پر رنز بنانے کی ضرورت ہے اور ہمارے پاس ایسا کرنے کے لیے کھلاڑی موجود ہیں۔ ہمیں وہاں کی گیند بازی اور حالات کا احترام کرنا ہوگا۔'' ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں تیسرے نمبر پر مضبوط ستون رہنے والے چتیشور پجارا اس وقت ہندوستانی ٹیم سے باہر ہیں۔ وہ ٹیم میں واپسی اور مضبوط واپسی کا موقع حاصل کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ہندوستان کو انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلنی ہے۔ انڈین پریمیئر لیگ کے بعد شروع ہونے والی یہ ٹیسٹ سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2025-27 کا حصہ ہوگی۔ پجارا سوراشٹرا کی رنجی ٹرافی ٹیم کا حصہ ہیں۔ اس سیزن میں انہوں نے چھتیس گڑھ کے خلاف 234 اور آسام کے خلاف 99 رنز بنائے ہیں۔ رنجی ٹرافی میں ان کی کارکردگی ملی جلی رہی ہے۔ ان کا تجربہ اور غیر ملکی پچوں پر کامیابی انہیں ٹیم میں واپسی کا مضبوط دعویدار بناتی ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 8th March 2025

عوامی نیوز کولکاتا روزنامہ
سنیچر، ۸ ؍مارچ ۲۰۲۵ء

چیمپئنز ٹرافی 2025: ہندوستان فائنل میں، تاریخ رقم کرنے کا سنہری موقع

دبئی، 7 مارچ: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 اب اپنے فائنل مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ روہت شرما کی قیادت میں ٹیم انڈیا نے ناقابلِ شکست رہتے ہوئے اس بڑے ٹورنامنٹ کے فائنل میں قدم رکھا ہے، جہاں اس کا مقابلہ 9 مارچ کو نیوزی لینڈ سے ہوگا۔ یہ فیصلہ کن میچ دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم کے پاس اس بار ایک تاریخی موقع ہے۔ اگر ٹیم فائنل جیتنے میں کامیاب ہو جاتی ہے، تو وہ چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں سب سے زیادہ تین مرتبہ یہ ٹائٹل جیتنے والی ٹیم بن جائے گی۔ اس وقت ہندوستان اور آسٹریلیا دونوں نے دو، دو مرتبہ یہ اعزاز حاصل کیا ہے۔ آسٹریلیا اس بار سیمی فائنل میں ہندوستان کے ہاتھوں شکست کھا کر باہر ہو چکا ہے، جس کے بعد ہندوستان کے پاس تاریخ رقم کرنے کا سنہری موقع ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے پہلی مرتبہ 2002 میں یہ ٹورنامنٹ جیتا تھا، جب سری لنکا کے خلاف فائنل بارش کی نذر ہو گیا اور دونوں ٹیموں کو مشترکہ فاتح قرار دیا گیا۔ اس کے بعد 2013 میں مہندر سنگھ دھونی کی قیادت میں ہندوستان نے انگلینڈ کو شکست دے کر دوسری بار چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ 2017 میں چیمپئنز ٹرافی کا انعقاد انگلینڈ میں ہوا، جہاں پاکستان نے فائنل میں ہندوستان کو 180 رنز سے شکست دے کر پہلی مرتبہ یہ ٹائٹل جیتا۔ اس کے بعد 2021 میں یہ ٹورنامنٹ ہونا تھا، مگر کورونا وبا کی وجہ سے اسے ملتوی کر دیا گیا۔ اب آٹھ سال بعد ایک بار پھر یہ ایونٹ کھیلا جا رہا ہے، جس میں ہندوستان شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 میں ہندوستانی اسکواڈ: روہت شرما (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، وراٹ کوہلی، شریئس آئیر، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، رویندر جڈیجہ، اکشر پٹیل، کلدیپ یادو، ورون چکرورتی، ہرشت رانا، محمد شامی، ارشدیپ سنگھ اور واشنگٹن سندر۔

نیمار کو ورلڈ کپ کوالیفائرز کے لیے برازیل کی ٹیم میں واپس بلایا گیا

ریوڈی جنیرو، 7 مارچ (یو این آئی) برازیل کے تجربہ کار فٹبالر نیمار کو کولمبیا اور ارجنٹینا کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائر کے لیے 17 ماہ بعد برازیل کی ٹیم میں واپس بلا لیا گیا ہے۔ برازیل کے مینیجر ڈوریول جونیئر نے جمعرات کو ایک نیوز کانفرنس میں کہا، "ہم جانتے ہیں کہ وہ ابھی تک انجری سے صحت یاب ہونے کے عمل میں ہیں، لیکن ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ ان کی دستیابی میچ کے دوران پیدا ہونے والی کسی بھی صورت حال پر قابو پانے میں ہماری مدد کر سکتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ "ہم فطری طور پر ان کے دستیاب ہونے کے منتظر تھے۔ وہ ایک ایسے کھلاڑی ہیں جنہیں ہر کوئی اچھی طرح جانتا اور سمجھتا ہے۔ وہ واپس آ کر بہت خوش ہیں اور ہم انہیں وہ تمام سیکیورٹی فراہم کریں گے جو انہیں اپنی بہترین کارکردگی دکھانے کے لیے درکار ہیں۔'' قابلِ ذکر ہے کہ برازیل کا مقابلہ 20 مارچ کو برازیلیا میں کولمبیا اور پھر پانچ دن بعد بیونس آئرس میں ارجنٹائن سے ہوگا۔ پانچ بار کی عالمی چیمپئن اس وقت 10 ٹیموں کے جنوبی امریکی گروپ میں 12 کوالیفائرز سے 18 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہیں۔

گل ''آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ'' کی دوڑ میں شامل

دبئی، 7 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کے نوجوان اسٹار بلے باز شبھمن گل فروری کے 'آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ' کی دوڑ میں سب سے آگے ہیں۔ آسٹریلیا کے اسٹیو اسمتھ اور نیوزی لینڈ کے گلین فلپس بھی اس دوڑ میں شامل ہیں۔

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جمعہ کو فروری کے مہینے کے آئی سی سی مینز اینڈ ویمنز بیسٹ پلیئر ایوارڈز کے لیے نامزد افراد کا اعلان کر دیا۔

گیل نے چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ سے قبل انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کی فیصلہ کن سیریز جیتنے میں اہم کردار ادا اور بنگلہ دیش کے خلاف ہندوستان کی ابتدائی جیت سے قبل ون ڈے بلے بازوں کی درجہ بندی میں سرفہرست مقام کے اہم دعویدار تصور کئے جا رہے ہیں۔ گل نے فروری میں اپنے پانچ ایک روزہ میچوں میں 101.50 کی اوسط اور 94.19 کے اسٹرائیک ریٹ سے 406 رنز بنائے۔ اس کے بعد گل نے چیمپئنز ٹرافی میں بنگلہ دیش کے خلاف ناٹ آوٹ 101 رنز بنائے اور پاکستان کے خلاف 46 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ گل کے علاوہ آسٹریلیا کے اسٹار بلے باز اسٹیو اسمتھ اور نیوزی لینڈ کے اسٹار آل راؤنڈر گلین فلپس اس ایوارڈ کے دعویدار ہیں۔ خواتین کے زمرے میں اسپنر الانا کنگ میلبورن میں ویمنز ایشز سیریز کے اختتامی میچ میں شاندار کارکردگی کے بعد پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کی دعویدار بن گئی ہیں۔ اس کے علاوہ اینابیل سدرلینڈ نے اننگز کی فتح میں شاندار اسکور کر کے اپنی ٹیم کے لئے اہم تعاون دیا۔ فائنل کی نامزدگی 20 سالہ تھائی گیند باز تھیپچا پوتھاونگ ہیں، جو نیپال خواتین کی سہ فریقی سیریز میں اپنی ٹیم کی فاتح مہم میں وکٹ لینے والوں میں سے ایک تھیں۔ خواتین کے زمرے میں آسٹریلیا کی معروف لیگ اسپنر الانا کنگ جو کہ فروری کے لیے آئی سی سی ویمنز پلیئر آف دی منتھ کی دعویدار ہیں۔

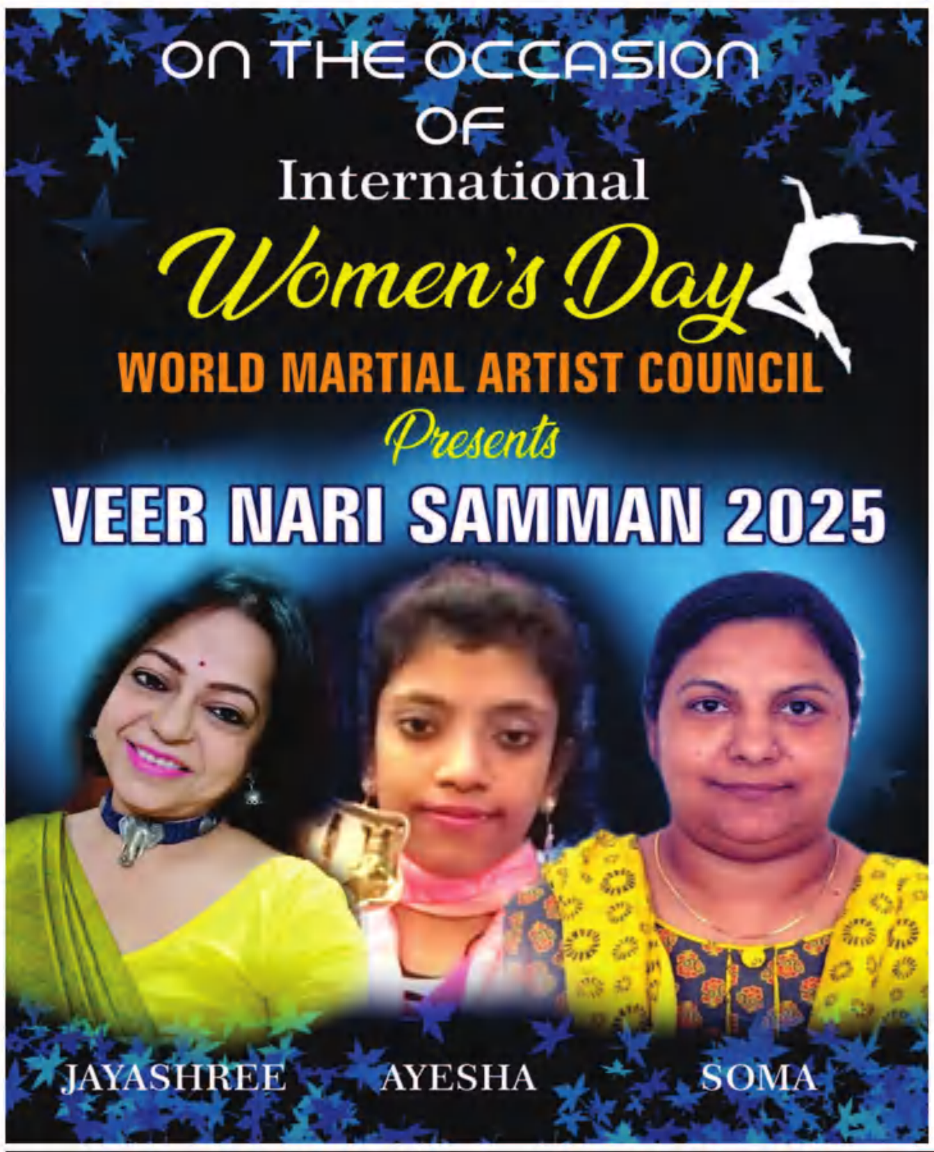

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ؍چترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804